ہر گھر اردو ہر دم اللہ ہر گھر اردو ہر دم اللہ

...ن دسکھایا کہ وہ بیمار ہو تو کہے

...ر ہوتا ہوں تو اللہ ہی مجھ کو شفا دیتا ہے

...لملک حکیم عبدالوہاب صاحب انصاری

عرف

حکیم نابینا کے کمالات

جو

حکیم نابینا صاحب مرحوم نے خود اپنی زندگی میں

بصورت کتاب لکھوائے اور اسرار شہریانیہ کے نام سے

شائع کئے تھے

مئی ۱۹۴۹ء میں بمقام حیدرآباد دکن

شمس العلماء خواجہ حسن نظامی دہلوی نے دوبارہ

نئے نام سے شائع کی

قیمت چار روپے

ہر دم اللہ ہر گھر اردو ہر دم اللہ ہر گھر اردو

کمالات حکیم نابینا

کی کتاب پر

شمس العلماء خواجہ حسن نظامی کا دیباچہ

دنیا کے اسی کروڑ مسلمان مہاجرین اور انصار کی بڑی عزت کرتے ہیں۔ مہاجر ان کو کہا جاتا ہے۔ جنہوں نے دین اسلام پر قائم رہنے کے لئے اپنے گھر سے ہجرت کی ہو اور اپنا سب کچھ ترک کر کے اللہ رسول کے لئے ترک وطن کیا ہو۔ اور چونکہ رسول خدا نے بھی مکے سے ہجرت کی تھی۔ اور مدینے میں جا کر آباد ہوئے تھے اس واسطے مسلمانوں کا سال ہجری کہلاتا ہے یعنے جس دن آنحضرتؐ نے ہجرت فرمائی تھی۔ اسی دن سے ہجری سنہ کا حساب کیا جاتا ہے۔ ہجر کے معنے جدائی اور فراق کے ہیں۔ اور چونکہ مہاجر لوگ اپنا گھر چھوڑ کر باہر چلے جاتے ہیں۔ اس واسطے ان کو مہاجر کہا جاتا ہے دنیا کی کسی قوم میں ہجرت کا لفظ نہیں ہے۔ جو ہندو ابھی تازہ انقلاب میں پنجاب اور سندھ اور سرحد سے ہندوستان میں آئے ہیں۔ ان کو شرنارتھی کہا جاتا ہے جس کا ترجمہ ہے۔ دوسروں کے قدموں میں پناہ لینے والا یا فارسی زبان میں پناہ گزین کہا جاتا ہے۔ مگر ان دونوں الفاظ میں مہاجر کی سی خودداری اور شرافت نفس نہیں پائی جاتی۔

انصارِ نبی

مہاجر کا بیان سننے کے بعد اب لفظ انصار پر غور کرنا چاہیئے۔ کہ انصار ان لوگوں کو کہتے ہیں۔ جو ہجرت کرنے والوں کی مدد کریں۔ لفظی ترجمہ مدد کرنے والے ہے جس دن آنحضرتؐ مکے سے مدینے پہنچے مدینے کے ہزاروں عورت مرد اور بچے استقبال کے لئے آئے اور ہر ایک نے تمنا ظاہر کی کہ حضور میرے ہاں قیام فرمائیں۔ حضور نے فرمایا

اسرارِ شریانیہ

مع

مجرباتِ انصاریہ

جسمیں نبض کے متعلق وہ حیرت انگیز معلومات ہیں جو دنیائے طب میں زلزلہ ڈالدینے والی ہیں اس کے علاوہ حکیم صاحب موصوف کے وہ مجربات بھی درج ہیں جس سے مشرقی فنِ طب آج تک بالکل ناآشنا تھی

مصنفہٗ

مجددِ طب حضرت مولٰنا مولوی حکیم حافظ محمد عبدالوہاب انصاری مدظلہ

ناشر

حکیم محمد عبدالحی انصاری جامع مسجد۔ دہلی

علائی المطابع فی دہلی
مطبوعہ محبوب برقی پریس

فہرست مضامین اسرار شریانیہ مع مجربات انصاریہ

اظہارِ حقیقت

بحضرت قدر شناسانِ علوم حقہ و ناقدانِ حقائقِ صحیحہ اظہار مرام ہے کہ اضعف العباد بعون اللہ تحریر لسانِ عرب میں ماہر اور تجربہ کار ہے، علوم درسیہ ادب میں بھی بڑے بڑے کملاء اور ادبا رمثل مولوی ذوالفقار علی صاحب دیوبندی، ومولوی فیض الحسن صاحب سہارنپوری سے فیضیاب ہے۔ لیکن مادری زبان اہلِ ہند کی چونکہ اُردو ہوگئی ہے لہذا مضامین اقرب الی الفہم ہونے کے لیے اُردو میں تحریر کیا۔ جیسا کہ ہادی مطلق نے اشارہ وانہ لفی زبر الاولین میں فرمایا ہے۔ علوم مضامین ہیں نہ لسان۔ مختصر طور پر بحمد اللہ یہ مضامین ہدایت باری جل علا شانہ سے اضعف کو حاصل ہوئے۔ کتب درسیہ ان مضامین سے خالی ہیں۔ سنہ ۱۳۴۶ھ تک کسی طبیب نے ان مضامین کو سپردِ قلم نہیں کیا۔ فوائد خلق اللہ کے لیے یہ خوانِ نعمتِ عظمےٰ پیشکش کیا گیا ہے۔ مجیب الدعوات مفیدِ راغبین اور مقبولِ کاملین اس تحریر کو فرمائے۔ آمین بحرمتِ طٰہٰ ویٰسٓ۔

دعاگو کافۂ انام :۔ حکیم محمد عبدالوہاب انصاری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اسرارِ شریانیہّ مع مجرّباتِ لاثانیہ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا ونبینا محمد سید المرسلین وخاتم النبیین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین ۔ سبحان ربک رب العزت عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین ۔

حکمار سابقین متفق تھے کہ علم طب محفوظ سینہ میں رہے اس لیئے اُس کو کتابت سے ممانعت کرتے رہتے تھے اور انکی یہ بھی غرض تھی کہ یہ علم طب کتابت کی وجہ سے عام نہ ہو جائے ۔ بلکہ خاص طور پر صاحب ذہنِ سلیم اور فہم مستقیم کو حاصل رہے ۔ اس علم کے لیئے صلاحیت مزاج اور خلق عمیم کی نہایت ضرورت ہے ۔ اسی لیے اکثر سلف روحانی طرز کو کامل طور پر حاصل کیا کرتے تھے ۔ سقراط و بقراط و افلاطون وغیرہ سب کے سب موحّد اور بڑے پیمانہ پر مجاہدۂ باطنی کیا کرتے تھے ۔ لباوقات افلاطون دُور آبادی سے عشق

الہٰی میں معتزل ہو کر گریہ وزاری اور آہ و بکا راسقدر لشدت بآواز کیا کرتے تھے کہ ایک ایک میل تک اُن کے رونے کی آواز پہنچتی تھی۔ اور اُنکے طلبار اس آواز کی وجہ سے اُن کو تلاش کر لیا کرتے تھے۔ مگر اقلیم ہند میں روحانی ترقی اور مجاہدہ اس پایہ پر تھا کہ افلاطون مزید ترقی روحانی کے لیئے ہندوستان کے قریب آچکے تھے۔ لیکن ہمیشہ سے رؤسار ہند میں خانہ جنگی بھی موروثی چلی آرہی ہے۔ شورش قتل وقتال جو بد ترین افعال ذمیمہ بنی آدم میں سے ہے سنکر افلاطون ہند سے واپس ہو گئے۔

ان لوگوں کے زمانہ میں کشفی طور پر نباتات کے فعال وخواص معلوم کر لیا کرتے تھے۔ عقلا کا اجماع ہے کہ ہر ایک علم و ہنر خلق میں اول بواسطہ پیغمبر ظاہر کیا گیا۔ حتی کہ فن حدادی و خیاطی بھی فروع میں انبیار سے اخذ کیا گیا۔ اسیطرح اشرف المخلوقات کے صحت اور بقا کے لیئے بھی یہ علم طب بواسطہ کملائے عالم میں ظاہر ہوا۔ بقراط کا قول ہے کہ بعض ایسا ایلچی ہے کہ اسکی تکذیب نہیں کی گئی۔ اکثر دین کی حق بات پہنچانے والوں کی تکذیب نادانوں نے کی ہے۔ بعض کبھی عادت اللہ جاریہ کا پیغام خلقت کو پہنچاتا ہے۔ مگر اسکی عموماً خلقت تکذیب نہیں کیا کرتی۔ جیسے کہ قوت

تحلیل ہوتے ہوتے بہت ضعیف ہوجائے۔ یا اینکہ دفعتہً قوت حیوانی بوجہ کسی ضغطہ خارجی مانند فلج القلب وغیرہ بحیثیت بکر ضعیف و منعدم ہوجائے۔ تو اس سے چند لحظات قبل اول نبض جانب یمین پھر نبض بجانب یسار بھی ساقط ہوجایا کرتی ہے تو معاً ناصح مانند حکم دردِ شب بوقت غروب آفتاب بلاتامل ظاہر کردیتا ہے کہ اب روح کا انقطاع بالیقین ہوجائیگا۔ گویا قول بقراط پر جازم ہوجاتا ہے۔ "النبض رسول لایکذب" اسیطرح بقراط کا قول ہے کہ "النبض منادٍ اخرس" یعنی نبض بآواز بلند حالات باطنیہ کو بیان کررہی ہے۔ مگر جو اسمیں مداخلت و مناسبت نہ رکھے تو اسکے لیئے گونگی ہے۔ نبض اظہر الدلالت حالات قلب پر ہے۔ مگر خفی الدلالت کل اعضاء وکل احوال باطنہ پر ہے۔ جیسے تدریجی محلل امراض میں ایک مہینہ قبل نبض میں دلالت پیدا ہوجاتی ہے کہ جب طبیعت تدبیر جسد سے باذن اللہ اعراض کررہی ہے۔ داہنی جانب و بائیں جانب ادنی شے یعنی حرکت نبض کو بھی طبیعت و قوت قلب مساوی نہیں رکھہ سکتی۔ دائیں جانب میں اس صورت میں جب عجز طبیعت لاحق ہوجائے تو تیس مرتبہ کے بعد قراعت نبض میں ایک مرتبہ فترہ واقع ہوجاتا ہے۔ پھر چند روز کے بعد جلد جلد ہونے لگتا ہے۔ اکثر

ہر روز ایک ایک فترہ زائد واقع ہوتا رہتا ہے۔ مثلاً تیس روز سقوط قوت کامل میں باقی رہے تو تیسویں فرع پر ایک فترہ۔ اور انتیس روز باقی رہے تو انتیسویں فرع پر فترہ ہوتا ہے۔ اور اٹھائیس روز باقی رہے تو اٹھائیسویں فرع پر فترہ ہوتا ہے۔ علی ہذا القیاس سات روز باقی رہے تو ساتویں فرع پر فترہ واقع ہوتا ہے۔

مؤلف نے چند مرضیٰ کو محسوس کر کے تخلیہ میں ان کے اقربائے بیان کر دیا۔ مگر ان لوگوں کو ظاہر حالت کے اعتبار سے یقین نہیں ہوا تھا۔ پھر یوماً فیوماً اعراض و تکالیف مرضیٰ میں مشہود ہونے لگے، یہاں تک کہ اقربا مریض نے دن گننے شروع کیے تو تیس ہی روز معدود ہوا۔ اسکے بعد ان لوگونمیں جو اکثر انگریزی دان اور منتہی، بی۔ اے، اور ایم۔ اے۔ تھے بالجزم مؤلف کے بیانات پر جازم و معتقد ہو گئے۔

الحاصل جانب یمین میں گر فترہ پیدا ہو جائے اور وہ خلقی نہ ہو اور جانب یسار میں نبض میں سرعت واقع ہو جائے تو بالتحقیق یہ مریض جانبر نہیں ہوا کرتا اس تقریر سے یا امر واضح ہو گیا کہ نبض محض احوال قلب ہی پر نہیں دلالت کرتی بلکہ کل احوال جسد پر خفی الدلالت ہے۔ اسیطرح حال قول بھی ہے اظہر الدلالت

احوال کبد پر ہے۔ اور خفی الدلالت کل احوال جسد پر ہے۔ چنانچہ شیخ نے مختلف علامات سقوط قوت میں ایک علامت مانند بُرہانِ قاطع بول کے متعلق لکھا ہے کہ جب قوت جسد عام طور پر ضعیف محسوس ہونے لگے اور پیشاب میں ایک حالت ایسی مشہور ہو کہ گویا رسوب اسفل سے اعلی حصّہ بول پر آ کر مثل ابخرہ منفصل ہو کر لاشئے ہوتا جا رہا ہے۔ تو یہ علامت عنقریب انقطاع روح عن الجسد کی یقینی طور پر ہے۔ اسیطرح معدہ و امعاء کے اوپر براز اظہر الدلالت ہے، لیکن خفی الدلالت کل احوال جسد پر ہے، جیسا کہ مریض ایکدم جب عام طور پر ضعف کل قوی میں محسوس کرنے لگے، اور دفعۃً براز اسود آنے لگے تو یہ قطعی دلیل ایک ہفتہ کے درمیان میں سقوط کامل قوت کی ہے

الحاصل نبض کل احوال دلالت میں سے اشرف و اعلی ہے۔ بول اور براز مخصوص وقت میں ہوا کرتا ہے، جو کچھ استنباط اس سے ظاہر یا خفی کیا جائے تو اوقات مختصّہ ہی میں ہو سکتا ہے۔ اور نبض شبانہ روز کل وقت دست دا صحہ بیان کرتی ہے۔ اس لیئے اسکی طرف موانست پیدا کرنی۔ استمراری استنباط کے لیئے موجب ہے۔ قلب جو منبت شریان ہے کل اعضائی رئیسہ میں زائد شریک ہے۔ لہٰذا اسکی منذرا بھی بقدرت

باری نہایت لطیف طور پر صاف شدہ پہنچائی جاتی ہے۔ جگر سے اجوف نازل گردہ میں پہنچکر منکی علی الظہر پیچ در پیچ ہوتی ہوئی شش میں پہنچکر قلب میں خون لطیف صالح لتغذیہ قلب کے لیئے پہنچاتی ہے۔ اس لیئے لازم ہے کہ مستعلج ایسی ہئیت سے نبض دکھائے کہ گردہ اسکا دب نہ جائے، جیساکہ اگر کوئی اکڑ دبیٹھے تو ضرور گردہ دب جاتا ہے۔ اور نبض میں انضغاط پیدا ہوجاتا ہے۔ یا تو مریض چار زانو یا دو زانو بیٹھے، یا کرسی وغیرہ پر بیٹھ کر، یا کھڑے ہو کر نبض دکھائے،

نباض کو لازم ہے کہ ابتدائً ہر دو نبض ہر دو دست میں لے کر تین انگشت سے ملاحظہ کرے، تاکہ ارتفاع نبض کا بخوبی مشہود ہو جائے۔ بسا اوقات ایک جانب ایک ہاتھ سے دیکھنے میں دوسری جانب کا موازنہ ذہن سے ذہول ہو جاتا ہے۔۔ یہ بات پوری طرح متحقق نہیں ہوتی کہ در اصل کونسی جانب خلقی قوی اور نبض اس جانب کی قوی اور مرتفع اور عریض ہے۔

من بعد نباض کو جب ملکہ ہو جاتا ہے تو جسم میں جس جانب کی شریان جہاں سے چاہے دیکھ لے قطعی طور پر حکم جانب قوی مخص کر لیا کرتا ہے

حتیٰ کہ صدغین کے نبض سے بھی مشاہدہ تین جانب قوی کا ہو جایا کرتا ہے۔ اقلیم سبعہ صحت و قوت میں مساوی نہیں ہیں۔ اقلیم رابع کے لوگ خراسان و کابل وغیرہ کے نہایت تنومند اور جسیم ہوا کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی نبض بھی طول میں اکثر چار انگشت ہوا کرتی ہے۔ لیکن اہالیان ہندوستان کی نبض اکثر ڈیڑھ انگشت انتہا اڑھائی تک ہوا کرتی ہے۔ اس لئے نباض کو چاہیئے کہ دو یا تین انگشت سے نبض ملاحظہ کیا کرے۔ یا اعدل الاعضاء جلد انمل سبابہ ہے۔ ایک انگشت سے طول میں طول سبابہ سے مشاہدہ کرے اسمیں یہ بھی سہولت ہے کہ عرض سے اصبع کے عرض نبض معلوم ہو سکتا ہے اور طول انگشت سے طول نبض، اور نبض بعد ہضم جیّد و اندفاع فضلات یعنی فراغت بول و براز کے بعد جسم میں نہایت صاف طور پر خلقی و عارضی حالات جسم ظاہر کر دیا کرتی ہے۔ ایک گھنٹہ غذا کھا لینے کے بعد کیلوس ختم ہو جاتا ہے۔ اور خلاصہ جگر کی جانب میں آنے لگتا ہے۔ لہذا نبض ممتلی ہو کر منضغط ہو جاتی ہے۔ اس لئے غذا کے بعد یہ بات منفصل نہیں ہو سکتی کہ یہ انضغاط نبض بوجہ مادہ کے ہے یا غذا کے سبب سے عارضی طور پر پیدا ہو گیا ہے، سہ پہر میں بوجہ اجتماع عکوسات شمسی بجد تجخیر پیدا ہو جاتی ہے

سترہ فرسخ تک زمین سے بلند سب ہوا مختلط تبخیرات مائی و دخانی وارضی ہو جایا کرتی ہے اور اشغل حبد امعا وغیرہ سے بھی ابخرات قلب اور دماغ تک وقتاً فوقتاً متصاعد ہونے لگتے ہیں۔ لہذا اسوقت بھی نبض بوجہ کثرت تبخیر اپنے حالت اصلی پر نہیں رہتی۔ اسلیئے حاذقین نے صبح کا وقت خلو معدہ میں نبض کے لیئے متعین رکھا ہے۔ اگرچہ عوام اس نکتہ کو نہ سمجھنے کی وجہ سے اطبا پر ہر وقت نبض نہ دیکھنے پر انواع اقسام کے اعتراضات کرتے رہے۔ طبیب حاذق تمام عمر میں اگر ایکمرتبہ باجتماع شروط توجہ کامل سے نبض دیکھ لے تو وہ ہمیشہ معالجات جاری رکھنے کیلئے اور وقتاً فوقتاً اصلاحات جدیدہ کیلئے کافی ہے۔ جیسا کہ ایک شجر معلوم ہو گیا کہ یہ درخت آم نہ کبھی درخت دیگر مثل امرود وغیرہ نہیں ہو سکتا۔ ایک شخص متعین ہو گیا کہ اسکی پیدائش جانب یمین قوی ہے تو یہ مدت العمر قوی الیسار خلقی طور پر نہیں بن سکتا نباض ہمیشہ اسکے متعلق تدبیر تقویت لیسار ملحوظ رکھیگا۔ اور اگر نبض میں کامل مہارت نہو تو ایکدن میں سو مرتبہ بھی نبض دیکھی جائے تو کسی قسم کا استنباط صحیح نباض نہ کر سکے گا۔ محتاج بیانات مریض رہے گا۔ اس صورت میں مریض جسکی رائے، حسب مقولہ کملار "رای العلیل علیل" جس طرح چاہے خلط ملط کر کے مرض کو عرض اور عرض کو اصل مرض غلط بیان کر دے سکتا ہے، اور نباض صاحب اسی پر

یقین کر لیں گے۔ نباض تو خود استنباط حالات کر کے مجتہد بالتحقیق ہوا کرتا ہے۔ محض تسلّی کے لیئے احوال مریض سے استفسار کیا کرتا ہے۔ تاکہ مریض یقین کر لے کہ حالات ماضیہ اور موجودہ سب میں کہہ چکا۔ لیکن نباض خود انفصال نبض سے کر لیا کرتا ہے کہ کونسی حالت اصلی ہے اور کونسی بات عارضی طور پر لاحق ہو گئی ہے۔

جب اصل مرض چلا جائے تو ازالہ سبب کے بعد کل اعراض و مسبّبات بعون اللہ زائل ہو جایا کرتے ہیں۔ اس لیئے نبض کو کم از کم تیس قراعات تک نباض کو نہایت تدبیر و سکون کے ساتھ ملاحظہ کرنا چاہیئے۔ تاکہ کل حالات منکشف ہو جائیں۔

اکثر مؤلفوں نے بیان نبض میں طول لاطائل کیا ہے۔ مثلاً لیا لطہ نبض کو باہمد گر مرکب کر کے بحساب ضرب صدہا قسم بنا لیا ہے۔ مگر ایک بھی نباض کو ملاحظہ نبض کے وقت مشہود نہیں ہوتی۔ متقدمین نے جو اجناس تسعہ قائم کی ہے اُسی سے اُمور مستنبط کر لینا کافی ووافی ہے۔ اکثر بواسطہ آلات یا نبض دیکھ کر ڈاکٹر لوگ سرعت لطو کا نبض میں زیادہ خیال رکھتے ہیں۔ دیگر امور کو مانند فترہ وغیرہ نظر انداز کر دیا کرتے ہیں۔ اور بذریعہ آلہ

تو سوائے شریعت کے کوئی امر ڈاکٹروں کو معلوم بھی نہیں ہو سکتا۔

نبض میں اوّل قوت نترع ملحوظ رکھنا چاہیئے۔ من بعد ارتفاع جو علامت ازدیاد حرارت غریزی بدار خلقت میں ہے مشاہدہ کرنا چاہیئے۔ اُس کے بعد عرض نبض کا لحاظ کرنا چاہیئے۔ جو دلیل وفور رطوبات غریزی ابتدار خلقت میں ہے۔ جب نہر چوڑی ہوا کرتی ہے تو مجرائے آب بھی اُس میں ضرور عریض اور کشیر ہوا کرتا ہے، اگر رطوبت غریزی زائد ہو تو ضرور راکب بھی اس کا یعنی حرارت غریزی ابتدار خلقت میں زائد ہو گی، لہذا نبض ضرور مرتفع و مشرف ہو گی،

ان تین باتوں کے ماخوذ کر لینے سے بہت سی باتیں خلقی جسم مریض کی محقق طور پر معلوم ہو جایا کرتی ہیں، اور تیس مرتبہ قرعات معدود کرنے سے استوار اور اختلاف کا بھی حال خوب معلوم ہو جایا کرتا ہے۔

پانچویں توجہ میں نباض کو اس طرف خیال رکھنا چاہیئے کہ نبض ممتلی ہے

یا خالی، اگر امتلا اخلاط صالحہ سے ہے تو نبض منضغط نہیں ہوا کرتی۔ اور اگر اخلاط فاسدہ سے ہے تو نبض دبی ہوئی رہتی ہے۔ اس صورت میں تنقیہ عام وخاص کا لحاظ رکھنا بہت ضروری ہوا کرتا ہے۔ الغرض چار پانچ باتوں کا خیال رکھنا نبض میں کافی استنباط کے لئے موجب ہے۔ اور یہ سب امور نباض کیلئے بہت سہل اشیار ہیں۔

نبض کی طرف انس نہ پیدا کرنے کی وجہ سے اسکو ایک طلسم، اور فسانہ یا بھلاؤ لوگوں نے بنا رکھا ہے۔ بقول حکما "لولا الاعتبارات لبطلت الحکمۃ" چند اعتبار سے چند لحظات مختلفہ میں نبض ملاحظہ کرتے ہوئے امور خمسہ مذکورہ کو معلوم کر لیا کریں، تو کافی حالات معالج اور مستعلج کیلئے ہویدا ہو جایا کریں۔

اکثر یورپ کے لوگوں کا خیال ہے کہ نباض ہند جو احوال نبض سے بیان کیا کرتے ہیں یا تو وہ روحانی طریقہ سے ہے۔ یعنی بذریعہ شیاطین ہمزاد وغیرہ معلوم ہوا کرتا ہے۔ یا مثل حفظ پوتھی وغیرہ صدہا امور قرینہ سے مستنبط کر کے نباض لوگ بیان کر دیتے ہیں۔ مریض بوجہ حسنِ اعتقاد دو چار باتیں مجموعہ میں سے اپنے میں ضرور محسوس کرتا ہے۔ اس وجہ سے جلد اعتقاد جازم

کرلیتا ہے کہ نباض نے ضرور میرے حالات کو نبض سے معلوم کیا ہے خصوصاً صاحب مالیخولیا اسکے روبرو جتنے امراض متوہم اور فرضی یا موجود بیان کیئے جائیں وہ سب اپنے میں موجود سمجھتا ہے ؎

"کل داءٍ لہ دواءٌ"

ایسے مریض اور نباض کو فی الواقع جو کچھ کہیں وہ بجا ہے ۔ لیکن فی الحقیقت نبض سے غواص کے نزدیک عجیب عجیب حالات ظاہر ہوا کرتے ہیں ۔ اور وہ حالات فی الواقع موجود ہوتے ہیں ۔ جیسا کہ **ملہمہ ربّانی موفق بموھبات** علوم لدُنّی یزدانی نے ابھی بیان کیا ہے ۔ بالیقین نبض قوی ہوگی یا ضعیف ، اگر قوی ہے تو دلالت حقّہ قوتِ نبض پر ظاہر کر رہی ہے ۔ اسمیں کون ہمزاد گھس گیا ، کس کی وساطت کی ضرورت اس امر کے استنباط میں نباض کو ہے ۔ اگر نبض ستوی ہے تو بالضرور کل حالات جسد بہتر ہیں ۔ نبض عریض ہے تو ضرور رطوبات اصلی زائد ہیں نبض مرتفع ہے تو بالیقین حرارت غریزی وافی ہے ۔ نہایت سہولت سے مریض علاج پذیر ہے ۔ بھلا ایسے واضح استنباطوں میں کیا ضرورت روحانیات کی ہے ۔ مگر "الانسان عدو لما جہل" مسلم شے ہے ۔

یورپ کے لوگوں پر امورِ خمسہ بھی ظاہر نہیں ہوتے۔ اور امورِ غامضہ نبض تو کجا وہ سرے سے منکرِ نبض ہو گئے، سوائے سُرعت کے نبض اُن لوگوں کے نزدیک کسی شے پر دلالت نہیں کرتی، نبض کو اگر سہولت سے دیکھنا شروع کریں اور اس میں غور کرنے لگیں تو بہت سے امور ماضیہ اور استقبال پر باذن اللہ دلالت کرنے لگتی ہے۔

شیخ بوعلی سینا نبض سے تدریجی ممارست پیدا کرنے کے لئے ایک جگہ بیان کر رہا ہے کہ اگر نبض سے پوری طرح حالات ابتدا میں نباض کو نہ معلوم ہوں تو تنفس سے جو بوجہ انبساط و انقباض قلب ہے حالات معلوم کر کے نبض کو بھی اسی پر قیاس کرے۔ پھر تو نبض سے بھی کامل ممارست کے بعد کل حالات معلوم ہونے لگیں گے،

نباض کو لازم ہے کہ ابتداءً ہر دو دست ہر دو نبض مریض پر رکھے اور کالمصافحہ نبض دیکھنا شروع کرے۔ یعنی جلدِ انگشت کو جلدِ نبض مریض سے متصل کر کے آہستہ آہستہ دبائے، پھر ذرا اور ثقل انگشت زائد نبض پر واقع کرے۔ دو تین مرتبہ تدریجاً غمزِ انامل میں زیادتی کرتا جائے۔ تو بعون اللہ بالیقین نباض کو معلوم ہو جائیگا کہ خلقی طور پر مریض کی کون جانب قوی ہے

اور کون جانب ضعیف۔ نزلہ بر جانب ضعیف مانی ہوئی شے ہے۔ اکثر شدت امراض و اعراض و اورام وغیرہ جانبِ ضعیف پر زیادتی کے ساتھ لاحق ہوا کرتے ہیں۔ اور بقدرت حکیم مطلق ہر دو جانب کسی شخص کی ضعیف نہیں ہوا کرتی۔ اور نہ ہر دو جانب قوی، ورنہ معتدل حقیقی بن جائے جسکا وجود محال مانا گیا ہے۔ جانب قوی جب نبض سے مشہود ہو جائے تو اکثر ناصِ یہ سمجھے کہ یہ جانب "اسلم من الآفات ہے" معہذا اگر اس جانب قوی میں کوئی خلقی یا عارضی اور علامت بھی ناقص موجود ہو تو اسکا لحاظ کرنا چاہیئے۔ جیسا کہ نبض قوی بجانب یمین مع السرعت ہو تو اس صورت میں بوجہ ازدیاد حرارت کبدی حرقت بول وغیرہ لاحق ہوتی ہے اور سرعت انزال بوجہ رقتِ مادہ ضرور ہوا کرتی ہے۔ ایسی حالت میں تقویت کی ضرورت بوجہ قوتِ پیدائشی نہیں ہوا کرتی، تعدیل و تطفیہ حرارت مفید ہوا کرتی ہے۔ اور ایسے شخص میں اکثر نبض جانب یسار ضعیف ہوتے ہوئے ذوالفترہ خلقی ہوا کرتی ہے۔ اور اسکا اثر برودت مثانہ موجب عنینیت و ضعفِ باہ ہوا کرتا ہے۔ بہر حال جانبِ قوی معلوم کرنے کے بعد تھوڑا سا التفات طبیب کو اُس جانب میں چاہیئے، اور ہمہ تن متوجہ

ہر ایک تدبیر میں جانب ضعیف کی طرف رہا کرے۔ یہ استنباط عجیب ظہور نفع عاجل میں معالج و مستعلج کے لیئے ہوا کرتا ہے۔ بہت سی دوا مفرد اور مرکب خاص خاص طور پر اعضا کے لیئے بالخاصۃ قرار پائی ہیں۔ اگر جانب لیسار ضعیف خلقی معلوم ہو تو خمیرہ عود یا دوا المسک معتدل مردوں کو سہ پہر میں عورتوں کو صبح میں دیں، علیٰ ہٰذا القیاس جگر ضعیف پیدائشی معلوم ہو اور اس جانب کی نبض خلقی ضعیف مشہود ہو جائے تو مفرح نظام یا معجون ملوکی یا معجون انجوش وغیرہ دینا چاہیئے۔ "کیف ما اتفق" اگر مقویات بلا اخذ قوت وضعف خلقی دی جائے تو کچھ فائدہ نہیں ہوا کرتا۔ اس لیئے کہ اگر دوا بالخاصۃ مریض کو دی گئی اور اس کی وہ جانب مثلاً قوی ہے تو حرارت بڑھ جانے کا اندیشہ ہے۔ قلب مثلاً قوی اور حار تھا اور دوا المسک بموقع دیدی گئی تو ضرور حرارت بڑھ جائیگی، جگر اگر قوی تھا اور قوت بڑھانے کے لیئے مفرح نظام جسمیں مشک اور عنبر بھی ہے، یا دوا الکرکم یا یا دوار الملک دیگئی تو ضرور گرمی ناقابل برداشت پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

الحاصل نباض کو ابتدا میں لازم ہے کہ عجز نبض بقوت نہ کرے بلکہ

قدرے قدرے انگشت کو دبائے تو رمزِ الٰہی فی الجد ہویدا ہو جائیگا۔ یہ بات مشہود ہو جائیگی کہ کس جانب کو علاج میں ہر وقت مقدم رکھے، اور کس جانب کو اپنی حالت پر چھوڑ دے۔ اور یہ طرز اطبار کا جو طویل لاطائل نسخوں میں واقع ہو گیا ہے کہ ایک بڑا ملا طفرا ایک ہاتھ کا نسخہ رطب و یابس سے "علی سبیل الاجمال" لکھدیں، کوئی تو دوا طبیعت اپنے مناسب سمجھ کر لے لے گی، یہ طرز قطاع الطریق لوگوں کا ہے۔ طبیب عنداللہ ضامن اور متکفل ہے۔ اجتہاد کما حقہ پہلے ضرور کرے۔ اور بوجہ تبادر ذہنی جلد معلوم کیا کرے کہ اگر اسکے پہلے اجتہاد میں غلطی ہوئی ہے تو اس سے رجوع کرے، اسی لیئے وصیت میں کملا کے ہے کہ ابتداءً اگر حقیقت الحق مخفی مجتہد پر رہ جائے تو خفیف درجہ کی حار یا بارد دوا دیکر استنباط حقیقت کرلے، اور ہمیشہ تدریجی طور پر ضعیف اثر کی دوا دیتا ہوا قوی کی طرف ترقی کیا کرے، طب علم ظنی کہا گیا ہے، اسکے یہ معنی نہیں ہیں کہ علاج جاری کرنے تک مریض کا حال ظنی ہی رہ جائے تو مضائقہ نہ سمجھا جائے، مزاج صفراوی ہو اور حکیم صاحب بلغمی دوا دیدیں تو اسمیں علم ظنی کا حیلہ پیش کرکے کوئی مضائقہ نہ سمجھا جائے، بلغمی میں ٹھنڈی صفراوی ازالہ کی

دوا دیدیں تو کچھ مضائقہ نہیں۔

شیخ بوعلی سینا نے بالصراحت لکھا ہے کہ دلائل عشرہ پر عبور کرکے طبیب جب تک ہر مریض کے متعلق صاحب حدس صائب نہ ہو جائے جب تک اسکو علاج کرنا حرام قطعی ہے۔ ادلہ عشرہ میں سے اشرف الدلائل نبض ہے۔ علم ظنی قبل استنباط نبض وغیرہ ہوا کرتا ہے۔ ورنہ ہرگز ہرگز نباض حاذق کامل کے رو برو مرض ظنی و مشکوک بوقت شروع علاج نہیں رہا کرتا۔ مجتہد فی النبض شروع میں یا احیاناً بوجہ غفلت اقتضائی بشری ٹھوکر کھا کر جازم و متیقن علاج مرض میں رہا کرتا ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ شفائے مریض علم الٰہی میں نہیں ہے۔ تو ضرور ہو جائے، حیات و ممات قدرت حکیم مطلق میں منحصر ہے۔ یہ بات ضرور ہے کہ مریض الموت کو بھی نفع آنی اور سکون شدائد میں محسوس و مشہود ہوتا رہتا ہے۔ حتیٰ کہ طبیب و مریض اور تیمارداروں کو مغالطہ ہونے لگتا ہے کہ صحت کامل کے آثار نمایاں ہو رہے ہیں۔ مگر طبیب تجربہ کار فترہ یقین و سرعت لیار وغیرہ سے اصل حقیقت کو پہنچ جایا کرتا ہے۔

نبض اگر داہنی جانب میں قوی اور عریض اور مرتفع خلقی طور پر ہو گا

نبض عظیم حقیقی اُسے نہ کہہ سکیں، مگر اضافی طور پر بہ نسبت جانب یسار عظیم ہو تو ایسے شخص کے متعلق اگرچہ وہ پس پردہ ہو حکم قطعی نباض لگا سکتا ہے کہ اس شخص کا دایاں حصہ جسم کا من الراس الی القدم بہ نسبت بائیں جانب کے قوی ہے، ایسے شخص کا نصف جسم اسفل بالکلیہ قوی ہوتا ہے۔ اور نصف اعلیٰ بمقابلہ نصف اسفل ضعیف ہوا کرتا ہے، ایسے شخص کا سینہ کسی قدر دُبلا ہوا کرتا ہے، اور چہرہ مستطیل ہوتا ہے، دہانہ فم قدرے کم ہوتا ہے۔ اور شفتین چھوٹے چھوٹے اور دبے ہوتے ہیں۔ سر بینی مائل بانخفاض ہوتا ہے، اور منفذ بینی یعنی منخرین تنگ ہوتے ہیں، اور عینین مائل بہ صغر ہو کر بادامی شکل ہوا کرتی ہے، اور جمجمہ کو بھی اضافی طور پر صغیر قرار دیا کرتے ہیں، اور اذنین بھی ایسے شخص کے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔

اور جس شخص کی جانب یمین نبض ضعیف و ضیق اور منخفض ہو تو یہ شخص بتمامہ تمام امور میں بمقابلہ شخص مذکور بالا برعکس ہوا کرتا ہے۔ یعنی جسم اسفل اس شخص کا فم معدہ سے نیچے قدم تک پیدائشی کمزور ہوتا ہے۔ اور نصف اعلیٰ قوی، جسم اسفل میں جگر و معدہ بھی شامل ہے۔ ایسے

شخص کا سینہ بہت وسیع ہوا کرتا ہے۔ اور دہن فم بھی واسع ہوتا ہے
اور شفتین گندہ و دبیز ہوا کرتے ہیں ۔ اور سر بینی بلند اور منخرین وسیع اور
عینین عظیم اور مدور ہوا کرتی ہیں ، اور چہرہ بھی مستدیر اور کرہ راس
عظیم ہوا کرتا ہے ، اور اذنین بڑے ہوتے ہیں ، ایسے شخص کا جگر چونکہ
پیدائشی کمزور ہوا کرتا ہے ، لہذا نبض دیکھ کر قطعی حکم نباض لگا دے سکتا
ہے کہ بول جو فضلہ ہضم ثانی و جگر ہے اور اکثر حصہ بول کا یہیں سے
مندفع ہو جاتا ہے ۔ اگرچہ بعض حصہ بول کا بطرز رجعت قہقری ہضم رابع
سے بھی ہوتا ہے ، اسی لئے صاحب خضاب کا رنگ عارضی طور پر متلون
بلون خضاب ہو جاتا ہے ، مگر کثیر حصہ جگر ہی سے مندفع ہوتا رہتا ہے
اس لئے اکثر ضعیف الکبد کا پیشاب غلیظ و ذو رسوب کثیر ہوگا ، اور اگر
ایسے شخص میں باوجود ضعف جگر سوء مزاج حار پیدائشی یا عارضی ہوا ہے
تو باوجود غلظت و کثرت رسوب صفرت بھی زائد پیشاب میں ہوگی ، نباض
کو کوئی ضرورت پیشاب کے ملاحظہ کی نہیں ہوتی ، جب نباض ہیئت تک
اگرچہ پس پردہ ہو نبض سے معلوم کر لیتا ہے تو اب وہ کونسی بات جسم میں
مخفی رہ گئی کہ نباض کو اسکی احتیاج ہے ، بلا اسکے وہ نباض کامل نہ قرار

پائے ۔ براز کے متعلق بھی نباض قطعی حکم مثل بول دے سکتا ہے ضعیف الیمین کا قعر معدہ مع امعاء سبعہ خلقی طور پر ضعیف ہوتا ہے ۔ نباض یہ کہدیگا کہ اکثر اس شخص کا براز غیر منہضم و ذو قراقر ومائل بہ بیاض ہوتا ہے ۔

الحاصل نبض میں ملکہ ایک عجیب نعمتِ باری ہے ، اسکو بڑی سہولت سے جیساکہ حنیر خواہِ خلائق نے بتایا ہے ابتداءً تدبر سے دیکھتے دیکھتے انتہا تک پہنچ سکتے ہیں ، بقول عقلاء

"یکمن علم زادہ من عقل بایہ ۔"

بہت سے اُمور نباض کو از قسم کلیات معلوم ہوجاتے ہیں ، مگر جزئیات حقیقتاً بوجہ قلتِ ملکہ شروع میں کمال حاصل نہیں ہوتا اس لیئے بیان مریض کے بعد انطباق کامل حاصل ہوا کرتا ہے ۔ مثلاً بجد حرارت جگر میں نبض سے معلوم ہوگئی ، اس صورت میں چند امراض تحت حرارت زائدہ کبدی ہوسکتے ہیں ، مثلاً حرقتِ بول ہو یا انصباب مادہ کثیر لذاع بہ جانب امعاء ہو تو جب مریض یہ بیان کرے کہ پیشاب میں بجد سوزش ہے تو اسی سوء مزاج حار کا یہ بیان ہوا جسکو نباض نے جانب یمین کے نبض سریع ہونے سے معلوم کیا تھا ، مگر اسکے یہ معنی نہیں کہ نباض نے کچھ

نبض سے معلوم ہی نہیں کیا تھا ، محض بیان مریض سے یہ بات ظاہر ہوئی سوء مزاج حار کبدی بسا اوقات اسقدر عنق مثانہ تک گرمی پہنچاتا رہتا ہے کہ سالہا سال قرحۂ مثانہ کے التیام کی ادویات لوگ کھاتے رہتے ہیں ، اور التئام نہیں ہوتا ، لوگ مایوس ہوجاتے ہیں ،

دعاگو نے مع رعایت اصلاح سوء مزاج حار کبدی ایسے لوگوں کو دوا دی ، بیشمار لوگ جنکو پندرہ ، بیس برس سے قرحۂ مثانہ کہنہ تھا بفضلہ تعالیٰ صحیح ہوگئے ،

نباض تو بیان مریض کا مصدق ہوا کرتا ہے ، گویا وہ اس بیان سے پہلے سب امور سمجھ چکا تھا ، اس لیئے بیان مریض کی تصدیق اپنے مکشوفات نباضی کی رُو سے کرتا رہتا ہے ۔ اور جو بیان خلاف مکشوف نباض ہو تو اسکی توجیہ وجیہ بیان کرکے تسلّی مریض کی کردیتا ہے ۔ یہ امر نباض واضح کردیتا ہے کہ چند امور آپ کے بیان میں بطریق عرض ہیں ، اور اصل مرض اتنا ہی ہے جتنا خیر خواہ نے بیان کیا ہے ،

مثلاً بوجہ ضعف امعا ریح غلیظ بنی تو کبھی وہ فم معدہ کو ضغط کرتی ہے ، کبھی اسفل جسم میں نفوذ کرجاتی ہے ۔ ہر جگہ وہ جہاں موقع پائے

منکشف ہوسکتی ہے تو مریض بیان کریگا کہ مجھ کو درد شکم معدہ بھی ہے، اور درد فلاں فلاں جگہ بھی محسوس ہوتا ہے، مریض کے نزدیک یہ بہت سے امراض متعدد ہو گئے، مگر طبیب کے نزدیک فقط بوجہ برودت وضعف امعا ریح غلیظ بنی، مرض ایک ہی ہے اور اعراض بہت سے ہو گئے۔ بعض مرتبہ بوجہ ثقل معدہ سر میں درد ہو جاتا ہے۔ مگر درد سر مرض نہیں ہے۔ بلکہ تابع ثقل معدہ ہے، تو اسیطرح بسا اوقات نباض چند مرض کو نبض سے استنباط کر کے بیان کرتا ہے، اور مریض صاحب یہ سمجھتے ہیں کہ مجھ میں تو بیحد امراض ہیں، حکیم صاحب نے چند ہی کو بیان کیا، ہرگز یہ کچھ نہیں سمجھتے، بعض مرتبہ ایسے مرض کو نباض سے استنباط نبض دکھا کر کرا نا چاہتا ہے جہاں شریان کا پتہ نہیں جیسے کیسۂ انثیین میں فیلتہ المبار ہو جائے یا مثانہ یو اسیر مبرز سے باہر لٹک گئے ہوں تو نباض اُسے نبض سے کیونکر پہچان سکتا ہے،

غرض اس تقریر سے یہ ہے کہ نبض میں اہم امور جن پر مدار صحت و مرض ہے بالتحقیق معلوم ہو جاتے ہیں۔ چند جزئیات نہ معلوم ہوئے تو اس سے قلل معالجہ میں خلل تعدی واقع ہوتا اگر بعض جزئی از قسم خرابی معدہ نہ معلوم

ہوئی اور طبیب نے ضعف معدہ زائل کرنے کی نبض کے لفظ اغماض میں سے مشہود کرکے دوا دیدی تو بقدرت اللہ وہ سب جزئی جو بیان اور فہم میں نہ آئی، زائل ہو جائیگی، اس لیئے طبیب حاذق کے روبرو مریض جو کمال اعتقاد رکھتے ہیں وہ چند روز دوا کھالینے کے بعد بیان کرتے ہیں کہ مجکو فلاں فلاں مرض میں بھی جنکو بیان نہیں کیا تھا فائدہ بیّن معلوم ہو رہا ہے حالانکہ نباض نے ایسے کلیہ کو معلوم کرکے شروع ہی میں ایسی دوا دی تھی کہ کہ جزئیات بغیر علیحدہ اس سے بالکلیۃ زائل ہو سکتے ہیں۔

طبیب کو لازم ہے کہ اپنا فرض منصبی پورا کرنے کے بعد کمال اجتہاد استنباط از نبض علاج شروع کرے، جب تک اسکو صحیح طور پر سبب مرض معلوم نہ ہو جائے تو علاج میں ہرگز جرارت نہ کرے، بلکہ حرام قطعی سمجھے،

ایک مرتبہ کا نبضہ واحدہ چار شے سے مرکب ہوتا ہے، دو حرکت اور دو سکون، مرکز سے نبض انبساط کرکے آخر انبساط پر سکون کرتی ہے، یہ دو شے ہوئی، اور احساس صرف نباض کو آخر انبساط کا ہوا کرتا ہے۔ لہذا غمز انگشت نباض بلا سود شے ہے، جو کچھ استنباط کرتا ہے آخر انبساط

سے کر لینا چاہئیے ، جو لوگ حرکت فرس وضفدع وغیرہ بیان کرتے ہیں اُن
کے نزدیک گویا لامس اور ملموس ایک ہی مقام میں ساکن ہے ، ملمس نباض
تو جلدِ نبض پر ہے ، اور نبض مع ابشرِ وع حرکت انقباض مرکز کی طرف منفصل
ہو گئی تو اب کیونکر نباض پکڑے ہوئے نبض کو محسوس کر رہے ہیں کہ یہ حرکت
فرس کی ہے اور یہ حرکت فلاں حیوان کی ۔ نباض لوگ جو نبض کو ایسا صلب
سمجھتے ہیں کہ نبض دبانے سے جو نہ دبے وہ صلب ہے یہ بالکل غلط امر ہے
دبانے اور دبنے پر احساس صلابت ولینت کا تعلق مطلق نہیں ہے ۔
کوئی سلاخ آہنی نبض نہیں ہے جو بوجہ صلابت نہ دب سکے ، یا غیر متحرک
بھی شئے نہیں ہے جسکو دبا کر معلوم کر سکیں ، بلکہ قلتِ ارتفاع سے نبض
کی صلابت بواسطہ عقل معلوم کیا کرتے ہیں ۔ جس شخص کی نبض صلب
مائل بہ صغر ہو اگرچہ ایسے لوگ بہت جسیم اور بظاہر قوی ہوتے ہیں ۔ لیکن
بالضرور ایسے لوگوں میں ضعفِ باہ لاحق ہوا کرتا ہے ۔ اور مرض سُرعتِ
انزال وجریان بوجہ رقتِ آبِ پشت ضرور ایسے لوگوں میں ہوتا ہے اور
اکثر ایسے لوگوں میں بوجہ صلابت ویبوست عامۂ احتراق دموی مخفی یا
علانیۃً ہوتا ہے ، ایسے لوگوں میں اگر کبھی اثر خفیف نار فارسی ہو گیا تو

زمانہ دراز تک بلکہ مدت العمر رہتا ہے - اس لیئے کہ صلابت پائدار امور کیلئے موجب ہوتی ہے ، رطوبت ممثل نقش برآب ہے ، اور یبوست نقش کالحجر مانی ہوئی شے ہے ،

دعا گو نے بکثرت ایسے لوگوں کی نبض دیکھ کر باوجودیکہ وہ لوگ بظاہر صحیح وجسیم معلوم ہوتے تھے تخلیہ میں اُن سے کہا کہ سُرعت انزال دوامی ہے اور کوئی مرض آپ کو زائد مکلف نہیں ہے ، وہ لوگ معترف ہو کر لغایت معتقد نبض ہوگئے اور باصرار بلیغ دوا ، دُعا گو سے لیکر منتفع ہوئے ، محققین کا بیان ہے کہ مأیں کا موازنہ تقریبًا دواوقیہ ہوا کرتا ہے اور جنین بوقت وضع صد ہا اوقیہ کا ہوتا ہے - اس سے بالتحقیق معلوم ہوگیا کہ جنین شبیہ جسم میں بہ اُم ہے ، جیسا جگر ماں کا ہوتا ہے ویسا ہی مولود کا - البتہ مولود معنوی امور میں اشبہ بالوالد ہے - سخاوت و شجاعت و میلان بعلوم و عقلیات میں مولود سروالد ہوا کرتا ہے - تو جب جسم مولود شبیہ بوالدہ ہے تو اکثر مولود جو ایک ماں سے ہیں وہ سب باہم ہاشبیہ بحیثیت جسم ہونگے - جزئی فرق باہم ممکن ہے - اس اعتبار سے ایک مولود کی نبض دیکھنا بمنزلہ اُس کے کل بھائی بہن ، اور ماں اور ماموں کے نبض

دیکھنے کے ہے، خلقت میں ان افراد متعددہ کے ایک دوسرے کے بہ نسبت سر مو فرق نہیں ہوا کرتا،

دعاگو نے بسا اوقات ایک کی نبض دیکھ کر دوسرا اس سلسلہ کا اگر دُور دراز بھی ہو علاج کر چکا ہے۔

بعض اوقات اُمہات نے اپنے متبنّاؤں کو پیش کر کے ظاہر کیا کہ یہ میرے بطن سے ہے۔ دعاگو نے نبض میں تباین پا کر انکار قطعی کیا تو ان عورتوں نے اقرار کر لیا کہ یہ واقعی ہمارا لڑکا نہیں ہے۔ یہ ممکن نہیں کہ نبض والدہ بجانب یمین قوی اور عظیم ہو اور نبض مولود جو اسی جسم سے پرورش پا کر اتنا بڑا ہوا ہے۔ خلاف بنجائے۔ یعنی مولود کی نبض بجانب یمین ضعیف وصغیر خلقی ہو جائے،

مقولۂ عرب ہے "ولد الحلال یشبہ العم والخال" یعنی ولد کو تشبیہ اعمام سے معنوی امور میں اور شکل وشمائل میں ہوتی ہے۔ اور اخوال سے جسم میں مشابہت تامّہ ہوا کرتی ہے، اگر اُمہات کو امراض دماغیہ مثل صداع وصرع وغیرہ ہوں تو مولود کو بھی اُم الصبیان وغیرہ سے بچاتے رہیں، ایسے بچوں میں بجلد استعداد امراض باردہ ہوتی ہے

اگر والدہ کو امراض جگر مثل ورم وغیرہ ہوا کرتی ہے تو مولود کو بھی چاہئیے کہ ایسے امراض سے معالج اُن کے بچاتے رہیں۔ ایک ولد کو دیکھ لینا اُسکے ماں کے سلسلۂ جسمانی میں جتنے لوگ ہیں انکو نباض نے گویا دیکھ لیا۔

ایک عجیب وغریب استنباط سے ہویدا ہوتا ہے کہ جسوقت قلب کسی شخص کا پیدائشی بحد ضعیف معلوم ہو گو اس شخص میں قدرے بوجہ سوء مزاج حار کبدی آثار حرارت بھی مثل صفرت بول وزیادتی تشنگی محسوس ہوتی ہوں، مگر ایسا شخص عقیم خلقی ہوا کرتا ہے۔ اس لیئے کہ قوتِ متناسلہ بعد کمال قوت اعضاء رئیسہ کامِل مانی جاتی ہے۔ خصوصاً قوتِ حیوانیہ قلبیہ کو قوت متناسلہ کے کافی ہونے میں بحید دخل ہے۔ اس شخص کا نطفہ بالکل ابیض ہوا کرتا ہے، جسمیں وہ قوت جسے ڈاکٹر لوگ بوجہ سُرعتِ حرکت دیدان نسل سے بواسطہ دُوربین مشاہدہ کرکے نامزد کرتے ہیں، ہرگز نہیں ہوتی،

خیر خواہِ خلایق نے متعدد شخاص کو نبض دیکھ کر تفہیم کی، اور انکو مشورہ دیا کہ آپ کامل ڈاکٹر سے بھی آپ لیشت کا امتحان کرا لیجئے۔ بعد امتحان ویسا ہی امر محقق ہوا جیساکہ دعاگو نے نبض دیکھ کر بیان کیا تھا ایسے

لوگوں کو اگر زمانہ دراز تک ادویہ قلبیہ دی جائیں اور اسمیں رعایت از دیاد قوت باہ بھی رہے تو نفع ہو جاتا ہے ،

مگر وہ عقیم جنکے نبض بیماریاں اعوجاج ہو انکو اکثر نفع نہیں ہوا کرتا۔ ہزارہا اشخاص میں دعاگو نے ایسا ہی پایا ۔ مرد کو اعوجاج ہو تو عورت کا اسمیں قصور نہ سمجھا جائے ، اور عورت میں اعوجاج ہو تو مرد کی طرف کوئی نقصان منسوب کیا جائے ۔ مگر چالیس برس کے تجربہ میں دعاگو نے ایک عورت میں اعوجاج پایا اور رائس نے اپنی نبض دکھانے کے بعد اپنی لڑکی کی نبض دکھائی ، دعاگو نے حیرت سے بیان کیا کہ آپ میں تو قدرتی پیدائش کا مادہ نہیں ہے صحیح صحیح بیان کیجئے کہ یہ لڑکی کیونکر آپ کے پیدا ہوئی ، اور مجھے معلوم تھا کہ یہ عورت نہایت پارسا اور متقیہ ہے ۔ انہوں نے بحلف بیان کیا کہ حکیم صاحب مدت العمر مجھے ہزار ہا تدبیر کے بعد اولاد نہیں ہوئی تھی ، میں کمال یاس کے بعد پاک پٹن شریف کی زیارت کے لیئے مزار اقدس پر حضرت شیخ المشایخ بابا فرید شکر گنج کے حاضر ہوئی ، اور فاتحہ پڑھ کر اکیس چلہ دعا کرتی رہی کہ اے قاضی الحاجات بہ برکت اس اپنے محبوب ولی کامل کے مجھے اولاد دیدے ۔ چنانچہ اس اربعین کے بعد مجھے استقرار حمل ہو گیا ، اور یہ لڑکی

پیدا ہوئی اور اس سے قبل اور اُسکے بعد کوئی اولاد مجھے نہیں ہوئی ،

الحاصل خرقِ عادت اور کراماتِ اولیاء اللہ سے جو شعبہ معجزات نبیؐ میں سے ہے یہ امر بھی میں نے محقق پایا ۔ مگر عادتِ جاریہ عالم اسباب میں باری تعالیٰ یہی ہے کہ تکون کے لیئے اسبابِ ظاہری ضرور بنائے جائیں ۔ جہاں بانس نہیں ہوتا وہاں بانسلی نہیں بجا کرتی ،

اسی کے ساتھ ایسے ضعیف القلب لوگوں میں دعا گو نے یہ مشاہدہ کیا ہے کہ ایسے لوگ فزاعین اور لغو ولاطائل لوگوں کے فریب میں بجد آجایا کرتے ہیں ۔ اور خوش ہو کر بے محل ، بیدریغ رقوم صرف کردیا کرتے ہیں ، مگر خلقی فزاج میں اُن کے بوجہ قلت دم و قلت قوتِ حیوانی امساک ہوا کرتا ہے اگر ان لوگوں کے فہم میں کسی نالائق نے یہ بات ڈالدی کہ آپ کو صدہا معالجہ میں ناکامیابی رہی ، اس علاج میں بھی آپ کیوں زائد رقم صرف کرتے ہیں تو وہ لوگ نہ ہٹہ اور ضد پر تل جایا کرتے ہیں ، اور خسّت اصلی کا پورا پورا ثبوت دیدیا کرتے ہیں ۔ کثرت دم کثرت مال سے بڑھ کر شے ہے ۔ اسی لیئے تجربہ کاروں نے لکھا ہے کہ اگر اختلال عقل بھی ہو جائے اور دم وافی جسم میں موجود ہو تو ایسا مریض ہر وقت فرحاں اور کثیر الضحک رہتا ہے ۔

مسیک خزانہ کثرتِ دم کو جب نہیں پاتا تو مال کو بحید محبوب بنا لیتا ہے۔ اور ہرگز اسے صرف کرنا نہیں چاہتا۔ اور اسکی زیادتی سے بمنزلۂ کثرت دم، قلب کی تقویت و تفریح سمجھتا ہے،

اسیطرح دُعاگو نے اصحاب ضیق النفس کو پایا ہے، کہ انمیں رطوبات اجنبیہ بحید شش میں جمع ہوجاتی ہیں، اور دم کافی نہ دارر، وہ لوگ بھی بحید بخیل ہوا کرتے ہیں، دوا دارو میں تو ایک حبہ صرف کرنا نہیں چاہتے، ہر ایک طبیب سے سوءِ ظن بطون میں مخمنی قائم ودائم رکھا کرتے ہیں۔ اسی لیئے دمہ دم کے ساتھ مشہور ہوگیا ہے، ورنہ کوئی مرض ایسا نہیں ہے کہ علاج پذیر نہ ہو، البتہ کوئی عضو معدوم ہوجائے تو ایجاد معدوم محال ہے، البتہ موجد کے اقتدار میں ہے،

مرض الموت میں طبیب کچھ نہیں کرسکتا۔ ازالہ تو اُسکا ممکن نہیں، لیکن اسمیں بھی سکون مزیل شدائد ضرور پیدا ہوتا رہتا ہے، دعاگو نے ضعیف القلب اشخاص کو پایا ہے کہ وہ پیدایشی کم ہمت ہوا کرتے ہیں۔ اُن کے اطمینان کے لیئے اگر یہ کہا جائے کہ آپ بذریعہ اپنے معتبر اشخاص کے ادویات تیار کرا لیجیئے تو اس پر بھی کامل توجہ نہیں ہوتے، اور خود

طبیب دوا دے تو ایک دو روز سے زائد نہیں تناول کیا کرتے ،

"جبل گردد جبلی نہ گردد"

بھلا جبلی ضعف قلب دو چار روز میں کیسے چلا جا سکتا ہے ، دو چار ماہ مستمر اگر ایسے لوگ علاج کریں تو بعون اللہ تجربہ غیر عدیدہ میں ایسے لوگ دعاگو کے علاج سے کامل قوی اور صحیح ہو چکے ہیں ، پچاسی برس کی عمر میں بعض لوگوں کا علاج دعاگو نے کیا ہے وہ لوگ کامل قوی اور صحیح ہو گئے اور اِس عمر میں ان لوگوں کو چند اولاد نرینہ پیدا ہو گئیں ،

دعاگو بارہا صراحت کر چکا ہے کہ قوت اور ضعف کا احساس نبض کے قوی یا ضعیف محسوس کرنے پر محمول ہے۔ ضعیف القلب کی نبض بجانب لیسار بالضرور نہایت ضعیف بالاستمرار قرع کیا کرتی ہے ، اور ضعیف القلب کا معدہ اور امعا بھی نہایت ضعیف ہوا کرتا ہے ۔ اس لئے کہ فعلِ معدہ چار جانب سے حرارت پہنچنے کے بعد کامل ہوا کرتا ہے ۔ یمین سے حرارت کبدی پہنچا کرتی ہے اور امام سے حرارت پردہ بطن ، جسے مراق کہتے ہیں پہنچتی ہے ، اور لیسار سے طحال کی جانب سے حرارت طباخ پہنچتی رہتی ہے ۔ اور فوق سے قلب کی قوت شعلہ زن مثل حرارت دم بخیت کے معدہ

پر استمراراً پہنچتی رہتی ہے، بلکہ یہ قوت قلبی امعا اور مثانہ تک مثل ضوء آفتاب اثر لطیف ہموارہ پہنچاتی رہتی ہے، اگر خود ہی یہ در خلقت میں جب کم ہو تو معدہ وغیرہ پر کیا اثر ڈال سکتی ہے، ضعیف القلب لوگ اکثر قلیل الغذا ہوا کرتے ہیں، لہذا ان لوگوں کے علاج میں لحاظ مع تقویت قلب، تقویت معدہ بھی اہم الاہم شئے سمجھنا چاہیئے، اور ضعیف القلب بوجہ قلت حرارت قلبی کثیر النوازل بھی ہوا کرتا ہے۔ قلب کی ہر وقت حرارت جو وجہ پر نضارت پیدا کرتی رہتی ہے۔ اور دماغ پر پہنچکر رطوبات فضلیہ وغیرہ نہیں جمنے دیتی، ایسے لوگوں میں مفقود ہوتی ہے، لہذا دماغ کی بھی بحید رعایت ضعیف القلب میں ملحوظ رکھنی چاہیئے، اور اکثر ضعف باہ بوجہ ضعف دماغ و اعصاب مسلم شئے ہے، اس لیئے ضعیف القلب کی دوا باصیہ منحصر بادویات مقویہ دماغ و اعصاب سمجھنا چاہیئے، مجربین کا مشاہدہ ہے کہ اخلاط صالحہ امتزاج بدن سے لطیف حصہ مثل عطر گلاب وغیرہ اول متبخر ہو کر دماغ پر مجتمع ہوتا ہے۔ اور خلف الاذنین جو ہر دو جانب عروق ہیں انمیں ہوتا ہوا گردہ تک پہنچتا ہے، اور اسمیں طبخ پا کر اوعیہ منی ہیں جو گردا نشین ہیں طبخ بعد طبخ ہو کر مجتمع رہتا ہے، اگر احتیاناً

عروق خلف الاذنین کی رگ بوجہ نزول مادہ وجع الاسنان وغیرہ جراح کاٹ دیے تو وہ شخص عدیم النسل ہو جاتا ہے، اس سے یہ امر محقق ہو گیا کہ دماغ کے صحیح اور قوی ہونے کو بھی بڑا دخل قوتِ باہ میں ہے،

ملخص تقریر یہ ہے کہ ضعیف القلب کے علاج میں کل اعضاء رئیسہ و شریفہ کا لحاظ طبیب حاذق کو لازم ہے، فصولِ اربعہ ایک سال کامل میں ایسے اشخاص کو کاملِ صحت جودت العمر باقی رہے، دعا گو کے علاج سے بے شمار اشخاص کو حاصل ہو چکی ہے۔ مگر مشکل یہ ہے کہ ایسے لوگ بوجہ ضعفِ قلبی و باغوائی اخوان الشیاطین مستقل و مستمر مداومت پر ایک طبیب امین و حاذق پر نہیں رہتے، ہزار ہا اُس کے تجربہ سے اچھے ہو چکے ہوں، مگر یقین اور وثوق ایک طبیب ماہرِ فن پر ہرگز نہیں رکھتے، حالانکہ طبیب حاذق اگر ایک شخص کی نبض دیکھ لے تو اس سے قبل اگرچہ اسکے صدہا امور سماعی طور پر معلوم ہو چکے ہوں، لیکن مشاہدہ نبض کے بعد فتح باب حقیقت حقہ موجودہ کے لیئے کچھ اور ہی ہویدا ہوا کرتا ہے،

حکیم : حاکم، حمام کہنہ می باید" مسلم الثبوت شے ہے۔ حکیم چند بار نبض دیکھ لینے کے بعد ایسا آگاہ ہو جاتا ہے کہ گویا اس شخص کی پیدائش

سے اسکے ساتھ ساتھ تھا، پھر جب ایسے طبیب کے چند روز یعنی تا امضائے فصول اربعہ یا نصف دائرہ عظیمہ بھی علاج استمراراً جاری رکھا جائے تو بفضلہ ضرور نفع ہو جاتا ہے،

عادت امرا رجاری وساری ہوگئی ہے کہ تعمیر مکان وغیرہ میں بیدریغ لاکھوں روپیہ صرف کر کے مسرور ہوتے ہیں، اور تعمیر جسد جو بیت رُوح ومدارِ حیات ہے اُسمیں روپیہ صرف کرنا بہت غیر ضروری سمجھا کرتے ہیں۔

یورپ وغیرہ میں ایک ایک ڈاکٹر کو ماہانہ دس پندرہ ہزار پونڈ ملتا ہے "قطرہ قطرہ دریا می شود" ہر ایک مریض اپنے معالج کو سچے اعتقاد کے ساتھ قدر استطاعت دیا کرتا ہے، اور ہندوستان میں عموماً اطبّا اگرچہ مشہور التجربہ ومسلم الثبوت کمال علمی میں ہوں، مگر لٹیرے اور بدنیت قرار پاتے ہیں، اطبار یونانی کو تو کچھ دینا بالکل بے محل صرف قرار دیجکی ہے۔ حالانکہ اب منصف مزاج ڈاکٹروں نے بھی تسلیم کرلیا ہے کہ کمالِ سرجری انکا حصّہ ہے، اور مداواۃ خصوصاً امراض مستحکمہ، اور مقویات میں حق اطبّا یونانیین کا ہے، ضعیف القلوب کا تو یہی تجربہ ہوا کہ اطبّا کے مقابلہ میں بزبان حال اسی مصرعہ کے مصداق بنے رہتے ہیں ع

گر زر طلبی سخن درین ست

ازروئے انصاف غور کرنا چاہیئے کہ ہر ایک پیشہ در مثل تجار وغیرہ کیا کیا ترقیاں کرتے ہیں، مگر بیچارہ طبیب جو سراپا خیر خواہ جان ہے، ہمیشہ روپیہ لینے میں مشکوک سمجھا جاتا ہے، آج تک ہندوستان میں کوئی طبیب ادنیٰ شکر کے تاجر کے برابر بھی کروڑپتی نہیں سُنا گیا اسکی وجہ یہ ہے کہ عموماً خلق اللہ میں یہ فرقہ طامع قرار پاگیا ہے تو ع

طمع را سہ حرف ست وہر سہ تہی

اسکے سر پر بشکل ٹوکرے کلاں پُراز ملامت سایہ افگن رہتا ہے۔ اس اعتبار سے اطبار کو لازم ہے کہ بہ نیت خالص لرضار اللہ کل خلق اللہ کا علاج بہ طیب خاطر کرتے رہیں، اور ہرگز کسی سے تیقن حصول زر نہ رکھیں آخر طبیب بھی مخلوق خدا ہے، اسکے بھی حوائج بشری اسکو مستلزم ہیں. لیکن خالق اسکا اُس کے ہر امور کا متکفل ہے۔ قلوب خلائق تصرف میں باری تعالیٰ کے ہیں. جسکو نفع باذن اللہ محسوس ومشہود ہونے لگے گا وہ بقدرت باری ضرور کچھ پیشکش اپنے ہمدرد طبیب کے لیئے کرے گا۔ اگرچہ بہ فرض تونیں اک ہو، مگر طبیب کسی سے لالچ وامید نہ رکھے

اپنے پروردگار سے ہر امر کا ملتجی رہے ۔ اور دُعاء صحت کے لیئے عموماً مرضیٰ
کے واسطے حضرتِ باری میں التجا کیا کرے ، صحتِ خلائق کو عجیب نعمت
اور بے ازمال تصوّر کیا کرے ، شعر

طریقت بجز خدمتِ خلق نیست   بہ تسبیح و سجّادہ و دلق نیست

خدمت خلق اللہ و حصول صحتِ خلائق کو طبیب اعلیٰ عبادت حصول مرضیاتِ
باری کے لیئے سمجھا کرے ،

جاننا چاہیئے کہ حکیم مطلق نے ہر ایک آدمی کے دو جانب بنائے ہیں
ایک دایاں ، ایک بایاں ، ایک جانب ہر کسی کا فطرۃً قوی اور دوسرا
کمزور ہوتا ہے ، قوی جانب عوارض سے محفوظ رہتا ہے ، اور ضعیف جانب
معرض آفات و مصائب ہوتا ہے ، یہیں سے کہتے ہیں کہ نزلہ عضو ضعیف
پر گرتا ہے ۔

قلب سے شریان نکل کر کچھ بڑھ کر دو شاخ ہو گئی ہے ۔ ایک دائیں
طرف سے پاؤں تک شاخ در شاخ ہو کر پھیل گئی ہے ۔ دوسری بائیں طرف
اسیطرح سے پھیلی ہے ۔

ہر آدمی میں جو جانب قوی ہوتا ہے ، اُسطرف کی نبض طویل ، عریض شامق ہوتی ہے ، اور ضعیف جانب کی قصیر ، ضیّق ، منخفض ، اس لیئے دونوں طرف کی نبضیں دیکھی جاتی ہیں ، تاکہ یہ بات متحقق ہوجائے کہ کون سا جانب اسکا قوی ہے تاکہ قوی جانب نظر انداز کرکے ضعیف جانب کو قوت پہنچانے کی کوشش کی جائے ۔

جسکا دایاں جانب قوی ہے اُسکے جگر ، گردے ، آلات تناسل قوی ہوتے ہیں ۔ اور جسکا بایاں جانب قوی ہوتا ہے اسکے دل ، دماغ قوی ، حافظہ ذہانت عمدہ ، شش قوی ، سینہ وسیع ، آنکھیں عظیم مستدیر ہوتی ہیں ،

قوی الیمین کا چہرہ لانبا ، ناک کا سرا باریک ، آنکھیں بادامی مائل بہ صغر ہوتی ہیں ۔

قوی الشمال کا چہرہ گول ، ناک کا سرا موٹا بلند منخر عظیم ۔ آنکھیں بڑی ہوتی ہیں ، اور منتہائے ناک ابرو کے قریب ایسی معلوم ہوتی ہے کہ ایک خطِ فاصل بین الحاجبین اور بینی پیدا ہے ۔ گویا بینی علیحدہ ہے ۔ ایک چیز منتہائے ابرو سے منضم کردی گئی ، یہ نہایت عجیب قول فیصل مستدیر لوجہ

ستطیل میں ہی ۔ اگر پیشانی سے انگشت مس کرتے ہوئے وسط منی تک لائیں تو ابتدائے اعلیٰ جانب الف میں انگشت رک جائیگی ۔ ستطیل میں بسہولت مرور کریگی ،

ف جوارش عود اور جوارش آملہ دونوں معدہ کی اصلاح کی چیزیں ہیں لیکن جوارش عود اُسی شخص کے واسطے مفید ہوسکتی ہے جسکا قلب خلقی کمزور اور اور بارد ہو ، کیونکہ عود کو قلب سے خصوصیت ہے ، اور جوارش آملہ اُسی کو مفید ہوتی ہے جسکا قلب خلقی قوی اور حار ہو ، اور ایسے شخص کا جگر تو بالتحقیق خلقی بارد ہوتا ہی ہے ،

آملہ تسکین قلب سے مخصوص ہے ، اس لیئے مربہ آملہ ومربہ سیب وغیرہ سیہپ میں مفرداً بوقت ارتفاع تبخیر الی القلب محرورین دیا کرتے ہیں ۔ اگر محرور القلب کو جوارش عود دی جائے تو اسکو تپاک اور گرمی اور بے چینی زیادہ ہوجائیگی ، اور بجائے نفع کے نقصان ہوگا ، اور اگر مبرود القلب کو کو جوارش آملہ دی جائیگی تو ریاح کی وہ کثرت ہوگی کہ توبہ بھلی ،

علیٰ ہذا القیاس اگر ضعیف المعدہ قوی الکبد ہے تو جوارش انارین وغیرہ مفید ہیں ، اور ضعیف الکبد ہے تو جوارش جالینوس وغیرہ انفع ہے

اسیطرح ہر ایک عضو کے علاج میں مزاج خلقی کا لحاظ رکھنا چاہیے، ایک ایک مرض کے علاج میں متقدمین نے صدہا نسخہ عجیب و غریب مجرب مندرج کردیا ہے۔ اسکے لیئے مفتاح انتخاب شناخت مزاج خلقی بطرز تحریر ہذا ہے۔

قوی الیمین رجال کو اولاد ذکور، اور قوی الشمال کو اولا اناث زیادہ ہوا کرتی ہیں، اگر عورت قوی الیمین سے ہوگی اور اس کا مرد قوی الشمال لاغر یا متوسط الجسم ہو تو اسکو پہلے وضع میں، بلکہ بکثرت لڑکی ہوگی، اور اگر زن و شوہر دونوں قوی الیمین ہوں تو جسکی قوت اضافی طور پر قوی اور غالب ہوگی اُسی کے موافق اولاد ذکور و اناث ہوگی،

قوی الیمین فطرۃً تادم مرگ اپنی حالت پر رہے گا، اور قوی الشمال اپنی حالت پر فطرۃ اللہ التی فطر الناس علیہا لا تبدیل لخلق اللہ۔ اس لیئے ایک دفعہ نبض دیکھنے سے اسکی فطرت ہمیشہ کے لیئے معلوم ہوسکتی ہے،

اس ملک میں ڈھائی انگل قوی جانب کی نبض، اور دیڑھ اُنگل ضعیف جانب کی محسوس ہوتی ہے، اور ترک، اور یورپین کی نبض چار انگل تک،

امتلائی غذائی کی حالت میں نبض میں التباس ہوسکتا ہے ، ایک گھنٹہ اختتام کیلوس تک باوجود مرتفع وقوی الیمین ہونے کے نبض منضغط کلی ہوجاتی ہے ، اور دو تین گھنٹہ اختتام کیموس تک ممتلی مع الانضغاط جزوی رہتی ہے ۔ اس لیئے خلو میں دیکھنا مناسب ہے ۔ لیکن امتلا میں بھی دونوں نبضوں میں عمیق الفکر کے نزدیک فرق ضرور رہتا ہے ۔ اس لیئے نظرتی قوت وضعف اسوقت میں بھی دریافت ہوسکتا ہے ۔ اگر فرق دونوں نبضوں کا ملتبس ہوجائے تو دونوں نبضوں کو دونوں ہاتھوں سے ایک ساتھ دیکھنے سے فرق بین معلوم ہوجاتا ہے ۔ اور اگر بے انتہا ضعف یا ئیس ہو تو نباض کو چاہیئے کہ ثقل انگشت بھی ہر دو نبض پر زائد نہ واقع ہونے دے ، کالمصافحہ جلد انگشت لامس ملمس شریان سے متصل کرکے قدرے غمز انامل یعنی انگشت کو دبائے ، ایسی صورت میں بالضرور جانب قوی مشہود ہوجاتی ہے ،

چونکہ نعقاد نطفہ بائیں سے ہوتا ہے اس لیئے زوجین میں سے جسکی نبض اقوی واغلب ہوتی ہے اسی کے موافق اولاد ہوتی ہے ۔

حرارت غریبہ جب حرارت عزیزیہ سے دبی ہوئی رہتی ہے تو نقصان

نہیں کرتی، بلکہ اس سے اچھے افعال سرزد ہوتے ہیں، خصوصاً حرارت غریبہ قلب کی،

حرارت غریبہ کا رہنا بھی ہردم ضرور ہے، ہاں وہ حرارت غریبہ جو غریزیہ کو دبا دیوے وہ البتہ نقصان پہنچاتی ہے،

الدلالات ۔ نبض طویل سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حرارت غریبہ قلب کی زیادہ ہے، اگر عارضی طوالت مثل حمی وغیرہ ہو تو طوالت بھی ناپائدار رہے گی، اگر بدء خلقت میں جسوقت نقطہ القلب سب سے پہلے وجود پاتا ہے غریبی حرارت کسی جانب میں قلب کے مستقر ہوجائے تو دوامی طور پر یمین یا یسار میں طوالت رہیگی، اور چونکہ قلب کے تابع یہ حرارت ہے اس سے ضرر کے افعال نہیں صادر ہوسکتے، البتہ طویل الیمین کسیقدر صفراوی مزاج متضرر تلونات صفراویہ سے رہا کرے گا، اور طویل الیسار خفقان حار سے کسی قدر متضرر ہوسکتا ہے، لیکن یہ طوالت اسکے ہمت قلبی کو وسیع دائرہ ہمیہ میں اور اعلیٰ مقاصد کے حاصل کرنے میں دائمی طور پر مشغول رکھے گی،

اور نبض عریض سے یہ مستنبط ہوتا ہے کہ رطوبت اصلیہ زیادہ ہے

اور نبض شاہق سے یہ امر ہویدا ہوتا ہے کہ حرارت غریزیہ زیادہ ہے ، اور جسقدر کوئی فرد معتدل فرضی سے اقرب ہوسمیں یہ ہر دو جوہر یعنے عرض اور شہوق تو بالضرور ہوتا ہے ، اکثر یہ طوالت بھی رہتی ہے۔ یعنی وہ شخص پیدائشی عظیم ہر سہ قطر میں ہوا کرتا ہے۔

شہوق کے معنی کہ نبض کا بلند ہونا باعتبار حرارت غریزی ہے۔ خواہ قرعہ ضعیف ہو یا قوی ، اور قوت قرع سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ روح حیوانی قوی ہے اور دل قوی ہے ،

قرع کا سخت ہونا قوت قلب کی دلیل ہے ،

جسکی نبض میں تینوں قطروں میں کمی ہو وہ عنین ہوتا ہے۔ عنین کی نبض صرف آدھ انگل کی ہوتی ہے۔

جس جانب میں جس قطر میں کمی ہو اسکو قوت دینا چاہیئے ، یہ امر سریع فی ظہور النفع ہوا کرتا ہے۔

قوی البیار شخص کا قلب اور دماغ قوی ، حافظہ صحیح ، شش اچھا ہوتا ہے ، سر بڑا ، ناک بلند ، صدر وسیع و صحیح ، آنکھیں بڑی ، نظر دور بیں ، چہرہ باردنق اور گول ، اسفل کا حصہ کمزور ، نطفہ رقیق

آلات تناسل ضعیف ، کبد ضعیف ، تولید دم قلیل ہوگی ، مگر قلب اپنی غذا اور دماغ اپنی غذا ضرور لینگے ، ریاح بہت پیدا ہونگی ، اوپر کا حصہ قوی ، نیچے کا حصہ کمزور ہوگا ،

قوی الیمین شخص کا جگر قوی ، اسمیں تولید دم خوب ہوگی ، آلاتِ تناسل بہت قوی ، صحت اچھی رہیگی ، گردہ وغیرہ قوی ، سینہ ضیق قلب ضعیف ۔ ناک کا سرا ذرا دبا ہوا ، ناک کا پرا چھوٹا ، دماغ بارد ، کرۂ سر مائل بہ صغر ، اور بادامی آنکھیں ، چہرہ لانبا ، آلات غذا قوی ، معدہ قوی ، امعا قوی ، پاخانہ بستہ ہوگا ، اکثر ایسے شخص میں تولید منی و مذی و ودی اس کثرت سے ہوتی ہے کہ ذرا سی تحریک میں خارج ہوجاتی ہے ، اور سریع الانزال ہوتا ہے ۔ جماع بہت کرتا ہے ۔ لیکن بسبب کثرت تولید منی کے نقصان نہیں ہوتا ہے ۔ نیچے کا حصہ قوی ، اوپر کا کمزور ہوتا ہے ۔

ف ۔ کلیہ لیسری میں مثانہ لیسری سے ہوتی ہوئی دو شریانیں قلب سے آئی ہیں ۔ اور مثانہ پر اتر کر عنق مثانہ پر گزرتی ہوئی خصیتین میں پھیلی گئی ہیں ۔ اس لیئے مثانہ اور کلیہ کا شدید تعلق قلب سے ہوگیا ہے

ف - قرحہ شش ، اور قرحہ مثانہ میں سُرعت نبض محض جانب لیا
میں بہت ہوتی ہے۔ سُرعت کے ساتھ اگر خفیف حمیٰ وسعال بھی ہو تو قرحہ
شش میں ہوگا ، ورنہ مثانہ میں ، پس اگر قرحہ مثانہ ہوگا تو چونکہ وہ بہت
دُور ہے اس لیئے کہ علتِ ایجاب سُرعت یعنی حرارت قرحہ مثانہ ضعیف
ہوتی ہوئی اس طویل مسافت میں کالعدم ہوجائیگی ، البتہ منتہی فالمنتہی
کے پاس رسغ کے قریب جو حصہ غایت انتہائی نبض کا ہے مجتمع ہو کر
سُرعت پیدا کردیگی ، اس سُرعتِ لیار سے سوزاک کو کتنی ہی مدت کا ہو
معلوم ہوجاویگا ، اور اگر قرحہ شش میں ہوگا ، یعنی سل ہوگی تو سرعت
ابتدائی نبض میں یعنی رسغ سے دُور محسوس ہوگی ، کیونکہ شش ابتدائی
نبض سے قریب ہے۔

ف - جگر سے ورید گردہ سے ہوتی ہوئی شُش میں آکر قلب میں پہنچتی
ہے۔ گردہ خون کو کثافت ارضی سے صاف کردیتا ہے اور شش اسکو اعتدال
پر لے آتا ہے ،

ف - قادر مطلق نے قلب اور گردوں کی ساخت بہت مضبوط بنائی ہے
اس لیئے قرحہ انمیں نہیں ہوسکتا ہے۔ بالتخصیص قلب کسیطرح جراحت

متحمل نہیں،

ف - دواؤں کے دینے میں اوقات کا لحاظ ضرور چاہیئے، یوم لیلہ میں ایک میں ایک دفعہ آفتاب پوری مسافت طے کر لیتا ہے، نصف شب سے عروج یا تقابل ارضی باطنی شروع ہوتا ہے، اور طلوع آفتاب سے دوپہر تک تقابل ظاہری اور شدت گرما کا وقت ہے، اور بعد دوپہر کے انحطاط و تدابیر ظاہری اور سردی کا وقت ہوجاتا ہے، تو دوپہر رات سے باعتبار مسخن حقیقی (یعنی شمس) دوپہر دن تک گرمی کا وقت ہے - اور دوپہر دن سے دوپہر رات تک ٹھنڈک کا وقت، اس لیئے سرد میوے بارد غذا مثل لبن و لبنیات و برنج وغیرہ وادویات باردہ نصف اللیل سے نصف النہار تک دینا چاہیئے، اور گرم غذا یا دوا نصف النہار سے نصف اللیل تک دے سکتے ہیں - اس لیئے دہی و سرکہ وغیرہ قبل دوپہر دن تک کھلا سکتے ہیں، اور غسل و تدہین وغیرہ بھی نصف النہار سے قبل قبل کر لینا چاہیئے، اور زنان فتیری و گوشت بز و تیتر وغیرہ زائد مقدار میں نصف النہار سے نصف اللیل تک دینا چاہیئے اور بعد نصف النہار باعتبار تنزل مسخن اصلی تو وقت برد شروع ہوجاتا ہے، مگر بوجہ کثرت اجتماع عکوسات شمسی حرعارضی

اور تبخیر بطون ذی حیات تا غروب قدرے بعد تک حادث رہتی ہے۔
لہٰذا وہ بارد اشیاء جو رفع تبخیر کے لئے مخصوص ہیں، خصوصاً رجال میں اور جنداں تبرید شدید بھی نہ کرتی ہوں، جسکا اثر بعد ازالۂ تبخیر بھی باقی رہے جائز ہے۔ مثل سیب و تربوز و سنترا وغیرہ، لیکن عورتوں کے لیئے بعد نصف روز اگرچہ بظاہر تسکین دہ یہ اشیاء ہوں سخت مضر اور اثر برد مستحکم پیدا کر کے چھوڑتی ہیں، اور ایسا ہی نساء کو بعد نصف روز غسل و تدہین بھی سخت مضر اور موجب امراض عصبانی و استمرار حمی خفیہ منجر بہ دق ہے، گوشت مرغ اور کبوتر و صفرۃ البیض وکریلہ بوجہ غایت لطافت و حرارت بعد نصف روز تبخیر میں بحد زیادتی پیدا کر دیتا ہے۔
اس لیئے وہ حار چیزیں جو تبخیر میں بالخاصہ مثل اشیاء مذکورہ مزید ہوں اگرچہ حار نہیں نہیں دینا چاہیئے، اور بعد نصف شب تا طلوع شمس اگرچہ بوجہ تقابل معنوی شمس جو مسخن عالم ہے مقابل زمین ہو گیا۔ لیکن ظاہر طور پر بوجہ طوالت زمانہ غیوبت شمس و بحکم قاعدہ کلی موثر ضعیف بھی دوام و استمرار تاثیر سے زمانہ طویل میں قوی بن جاتا ہے، وقتاً فوقتاً برودت میں بیّن و مشہود طور پر شدت سے پیدا ہو جاتی ہے، لہٰذا نصف شب سے تا

ظہور ظاہری شمس اگر بضرورت بارد اشیاء یا ادویہ منظور ہوں تو بالفعل سخن کر لینی چاہیئے ،

اس تقریر کا مفہوم یہ نہیں ہے کہ بوقت ضرورت و توجہ طبیعت اگر کوئی مرض کسی وقت بارد یا حار میں پیدا ہو ، یا زیادتی قبول کرے ، تو (العلاج بالضد) پر عملدرآمد نہ کیا جائے ، جسوقت طبیعت کسی خاص عضو کی جانب متوجہ ہوتی ہے ، اسوقت بالخاصہ دوا اسرع اوقات میں اس عضو تک بلا لحاظ اوقات مقررہ پہنچ جاتی ہے ۔ یہ مستثنے جزئی ہے لیکن دوا تا علاج میں تو اعانت طبیعت کے لیئے اوّل مرتبہ میں تقویت اور ثانی مرتبہ میں اوقات اور مناسبات اعضاء کا لحاظ ہر وقت رکھنا چاہیئے ۔

اس تقریر کا یہ مطلب نہیں ہے کہ نصف شب کے بعد حار دوا اگرچہ بارد مرض ہو نہ دی جائے ، اور بارد چیز بعد نصف روز تا نصف لیل ہرگز نہ دیں ، اگرچہ اختلاج قلب یا کوئی دوسرا حار مرض مکلف ہو ، بلکہ

خلاصہ بیان ہذا یہ ہے کہ موثر حقیقی نے نظام عالم کو باعتبار اتنا تاثیرات شمس وغیرہ مستمر و موثر رکھا ہے ۔ اسکا لحاظ بہت ضروری اور انفع ہے اور موجب تاثیر و امتثال احکام تاثیرات باری تعالیٰ جل قدرتہ ہیں ۔

صبح میں اگر ہم دوا یا غذا دینی منظور ہو تو ایسی دیں کہ اگرچہ حرارت شمسی وقتاً فوقتاً تا نصف نہار ترقی کرتی جا رہی ہے، سخت حرارت نہ پیدا کرے بلکہ غذا ازقسم بقولات و آبازیر بارده و خضراوات مختلفہ مثل کدو و شلجم وغیرہ سے معتدل کر لیا کریں،

اور ادویات حارّہ کو بدرقہ جات مناسبہ سے معتدل رکھیں، اور سہ پہر میں اگر دوائے حار یا غذا منظور ہو تو مزید تبخیر چیزیں نہ دیں،

واہب العطیات نے طبیعت کو ایسا تصرف عطا فرمایا ہے کہ مجاری ضیقہ میں وہی تاثیرات ادویہ و اغذیہ کو باعتبار مناسبات لطرز الہام باری پہنچاتی رہتی ہے۔ اور تاثیرات سماوی علویہ مثل تاثیرات شمس کو ہر وقت مشہود و محسوس کر کے اسکے موافق عملدرآمد کرتی رہتی ہے،

تفصیل اسکی یہ ہے کہ اوقات بارده میں ہمہ تن اعضائے بارده کی صیانت میں متوجہ رہتی ہے۔ اور اوقات حارہ میں اعضای حارہ کی طرف مصروف ہو جاتی ہے۔ نصف شب چونکہ ترقی معنوی آفتاب کی شروع ہو گئی، اور آفتاب باعتبار عظم جرم صدہا گونہ زائد زمین کے جرم سے ہے، لنصف شب کے ایک لحظہ گزرنے کے بعد جرم شمس جرم زمین سے بہت زائد حصہ

مقابل ہوجاتا ہے۔ اس لیئے بعد نصف شب اعضائی حارہ مثل کبد وغیرہ میں ایک خاص کیفیت پیدا ہوجاتی ہے۔ فضلات ردیہ مجتمع ہوں یا اسہال یا امراض دیگر کبدی لاحق ہوں تو بالضرور بعد نصف شب اسمیں تلاطم پیدا ہوجاتا ہے۔

الغرض طبیعت بعد نصف شب متوجہ اعضائی اسفل کبد وکلیہ وغیرہ کی طرف معنوی طور پر تا طلوع ہوجاتی ہے۔ اور بعد طلوع بتمامہ متوجہ اعضائی حارہ کبد وکلیہ وآلات تناسل کی طرف ہوتی ہے۔ اس لیئے مصلحات کبد ومقویات ومہیات بعد نصف شب تا منتصف نہار مفید ہوا کرتی ہے۔ اور بعد نصف روز تدریجاً صدر دریہ وقلب ودماغ کی طرف متوجہ ہوجاتی ہے۔ بعد نہار تا غروب زائد قلب تک متوجہ رہتی ہے۔ من بعد تا نصف شب ہمہ تن دماغ واعصاب وجملہ عصبانی اعضا کی طرف متوجہ رہتی ہے۔

اس لیئے تبخیر کے وقت میں اگر مہیات ومقویات جگر مثل مفرح نظام وغیرہ اشیاء دی جائیں تو سخت مضر ہوتی ہیں، اور بوجہ عدم اعتدال خمیرہ عود ترش، اسوقت بھی مہی ورافع تبخیر ہوا کرتا ہے

اس کل تقریر کا ماحصل یہ ہے کہ اوقات کا لحاظ دو وجہ سے ہے ایک حرکات شمس اور دوسرے بوجہ طبیعت جو دائمی طور پر مطابع و موافق تاثیرات شمس رہا کرتی ہے۔ مستثنےٰ طور پر کوئی مرض کسی وقت بطریق حدت حادث ہو جائے تو اُسوقت بالکلیہ طبیعت اسی جانب متوجہ ہو جاتی ہے تو اسوقت بھی تا امکان وقت کے مناسب دوائیں نہ موجود ہو تو بلا لحاظ وقت یہی مخصوص دوا العضو خاص جسمیں مرض ہویدا ہوا ہے دیدیں۔ اور دواً تو وہی قاعدہ کلی ملحوظ رکھیں، جو باعتبار توفق دائمی مابین شمس و طبیعت قائم ہو چکا ہے۔

عظیم وہ نبض ہے جو تینوں قطروں میں زائد ہو، اور یہ اکثر قوی ہوا کرتی ہے۔ مگر کلیۃً نہیں ہے۔ اس لیئے کہ عظم اور شے ہے۔ اور قوت اور شے ہے۔ اور اکثر یہ نبض عظیم، عظیم الکبد، قوی الیمین کی ہوا کرتی ہے۔

صغیر وہ نبض ہے جو تینوں قطروں میں کم ہو، یہ دونوں ظرف بظاہر صغیر معلوم ہوا کرتی ہے۔ مگر اسطرح نہیں کہ تا معن فکر سے بھی دونوں میں فرق بین ظاہری نہ ہو، حقیقی طور پر تو اضافی فرق ہر دو جانب ہیں

نبض کے ضروری ہے ، اگر کوئی فرد من کل الوجوہ ضعیف مان لیا جائے
تو بھی اسکے بدرِ خلقت ضرور ایک جانب بالنسبت قوی ، اور ایک من وجہ
ضعیف مانی جائیگی ، البتہ بادی الرائے میں صغیر النبض ہر دو جانب
میں صغیر معلوم ہوسکتا ہے ۔

حار القلب بارد الکبد کو اور حار مخصوص الکبد برابر دے سکتے
ہیں ۔ حار القلب و بارد الکبد جسکے کبد میں حرارت غریبہ نے گھر کرلیا
ہو اور برابر رہا کرتی ہو اسکا پہچاننا اور علاج دونوں مشکل ہیں ، حکیم اور
بیمار دونوں کو پہچاننے میں غلطی ہوتی ہے ، گرم دوا دی جائے ، تو
حرارت جگر بڑھتی ہے ، بارد دی جائے تو برودت کبد بڑھ جاتی ہے
اسکے پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ سُرعت یمین میں باوجود انخفاض کے ہمیشہ
برابر رہے گی ۔ ایسے شخص کو سہ پہر کو دوالمسک معتدل ، دمعجون
سوسنبری وغیرہ مخصوص دوائیں قلب و دماغ کی دیویں ، وہ حرارت
جگر کو ٹھنڈے وقت میں دینے سے نہیں بڑھاتی ۔ کیونکہ آفتاب کی حرارت
جگر کی حرارت کی اعانت کرنے والی اُسوقت نہیں ہے ۔ بلکہ فی الحقیقت
شدت آفتاب میں اسوقت تنزل واقع ہوگیا ہے ، حرارت بوجہ

عکوسات جو محسوس ہو رہی ہے یہ عارضی ہے ،

ف ۔ خمیرہ عود جسکا نسخہ علاج الامراض میں ، امراض قلب میں لکھا ہے نہایت ہی مجرب ہے ۔ رُبع نسخہ تھوڑے صرفے میں طیّار ہوتا ہے ۔ اور قریب دو ڈھائی سیر کے طیّار ہو جاتا ہے ، سہ پہر کو نصف مثقال کہا لینا نہایت منعش ہے ،

معجون سو سبزی میں اسقدر انعاش ہے کہ جماع سے باز رہنا مشکل ہو جاتا ہے ، ایسے مزاج والوں کو جنمیں سوءمزاج حار خلقی مستحکم ہے ، اُن کو صبح سے نصف النہار تک ایسی دوائیں جو حرارت اجنبی کو جگر کی کم کرے ۔ جیسے معجون جالینوس لولوی مع اللبن غیر المطبوخ یا معجون لبوب ، یا کوئی دوا صفرۃ البیض کے ساتھ یا ایسے حلوے کے ساتھ جسمیں دہنیت کم ہو دینا چاہیئے ، تاکہ حرارت غریبی بھی نہ بڑھے اور بوجہ تولید خون حرارت عزیزی بھی کم نہ ہو ، بلکہ قوت یوماً فیوماً بڑھتی جائے ، ایسے مزاج میں نسخہ مفرح مندرجہ ذیل نصف ماشہ سے ایکماشہ تک نصف النہار سے تا نصف اللیل ، عجیب مفرح و مزیل وحشت و وسواس یہ بتجربہ ثابت ہوا ہے ، حتی کہ مجانین جنکے جگر میں سُوئے

مزاج حار کی وجہ سے سبعیت پیدا ہو چکی تھی، بیشمار بالکلیہ صحیح ہو گئے، نسخہ مفرح مذکورہ بغرض افادہ عام لکھدیا گیا ہے۔ وہو ہذا

زرشک منقی ۵ ماشہ ۲ رتی تخم خرفہ مقشر ۲۰ ماشہ طباشیر سفید ۱ ماشہ ۶ رتی۔ بہمن سفید یکماشہ ۶ رتی ورق گل سرخ ایکماشہ ۶ رتی گل گاؤزبان ایکماشہ ۶ رتی یاقوت سرخ ایکماشہ مروارید ایک ماشہ کہربائی شمعی ایکماشہ بسد ایکماشہ صندل سفید ایکماشہ کشنیز خشک مقشر گل آرمنی مغسول ۵ رتی بہمن سرخ ۲۰ رتی ورق طلا ۲۰ رتی ورق نقرہ ۲۰ رتی پوست بیرون پستہ ۳۰ رتی آبریشم مقرض ۳۰ رتی عنبر اشہب ۲۰ رتی شیرہ ترنج ۱۰ تولہ نبات سفید ۲۰ تولہ بدستور مقررہ طیار سازند۔

بلغم شور والے اکثر حار الکبد ہوتے ہیں، انکو دوائیں صحیح سے بارہ تک حار و بارد ملا کر دینا چاہیئے، اور بحالت ضعف و ضرورت انعاش حرارت غریزی بے تکلف قوی مرکبات حار انکو دے سکتے ہیں، اس لیئے کہ حرارت غریبہ جگر کی یہاں تو معارض ہے ہی نہیں، اب ضرورت انعاش حرارت غریزی ہے تو جسطرح ممکن ہو بے تکلف مقویات حارہ سے مثل دوا المسک حلو و لبوب کبیر و زرعونی وغیرہ سے کام لیں۔

رات کو طبیعت دماغ اور اعضائے باردہ کی حفاظت وصیانت کرتی ہے۔ اور جوں جوں صبح قریب ہوتی جاتی ہے طبیعت دماغ سے ہٹتی جاتی ہے۔ اسلئے اودیہ تنقیہ دماغ آخر شب میں دیتے ہیں کہ جب طبیعت وہاں سے ہٹے تو مواد فاسد کو بھی کھینچتی ہوئی اسفل سے نکال دے۔

ف ادہان سے جگر ڈھیلا ہو جاتا ہے۔

ف جسکے جگر میں حرارت ہو اسکو کونین اور فولاد اور خبث الحدید مضر ہوتا ہے۔ چنانچہ اگر حاملہ کو کونین دیں تو ادرار شروع ہو جائے گا اور حمل ساقط ہو جائیگا۔

سُریع ایک کیفیت عارضی ہے جسکی نسبت کہا گیا ہے۔ سرعۃ النبض تدل علی الحمی۔ مگر حمی دقیہ میں سُرعت نہیں ہوتی اس لیئے کہ اسمیں مزاج مستوی ہو جاتا ہے، اور ایک حرارت قائم ہو جاتی ہے حمی یومیہ کبھی کبھی چھ روز تک بھی رہ جاتا ہے، حمی یومیہ میں بھی سُرعت نبض نہیں ہوتی، اور قارورہ بھی نہیں بدلتا۔ حمی غلطی جو عفونت اخلاط سے ہوتا ہے یا تو عروق کے اندر اخلاط متعفن ہوں اُس میں بخار برابر رہتا ہے۔ یا خارج عروق تعفن ہو اسمیں بخار دوامًا نہیں رہتا۔ پس

حمیٰ عفنیہ محرقہ جسمیں عروق جگر میں عفونت ہوتی ہے اسمیں بخار لازم، اور سُرعت ہر دو جانب ہر وقت رہیگی۔ مگر یمین میں اسرعیت بہت ہوگی۔ اور مستوقد عفونت حمیٰ محرقہ میں اوردہ ہوا کرتی ہیں۔ نہ شریان، خصوصاً وہ اوردہ مُراد ہیں جو حوالی قلب یا حوالی کبد میں بطریق خزانہ اخلاط ساکنہ کے لئے قرار پائی ہیں۔ اسمیں شربت دینار اور عرق کاسنی وغیرہ جگر کی مخصوص دوائیں دینا چاہیئے۔

حمیٰ محرقہ حوالی قلب کے عروق میں عفونت سے ہو تو لیسار میں نبض اسرع ہوگی، اسمیں گلقند سیوتی وغیرہ دیں۔ اسمیں سخت معرقات سے اجتناب ضرور چاہیئے، ورنہ قوت تحلیل ہو جائیگی، جو حمیٰ معدہ کے عروق میں عفونت سے ہو تو نبض دونوں طرف کی اسرع ہوگی، کیونکہ معدہ کو دونوں طرف منبت شریان سے برابر نسبت ہے۔

اگر دم یا بلغم میں عفونت وحمی ہو تو عرض و سرعت کے ساتھ، اور سودا میں عفونت ہو تو ضیق مع السرعۃ، اور صفرا میں ہو تو شہوق مع السرعۃ جانبین میں زائد ہوتا ہے، اور ان چہار قسم میں بھی مستوقد عفونت اوردہ ہونگی، نہ شریان، اور ان چہار قسم حمیٰ، عفنی، داخل عروق میں

مُرادوہ اوردہ ہیں جنمیں اخلاط بطریق سیلان مافی الانہار جاری وساری رہتی ہیں۔ چونکہ عفونت داخلِ عروق ہے ہر لحہ اسکا اثر قلب تک پہنچتا رہیگا اور قلب سے اثر شریان میں بشکلِ سُرعت ہر لحظہ نمایاں ہوگا۔

ف حمیٰ دقیہ درجہ اول میں یعنی اکمیاہ تک بلمس شریان میں گرمی معلوم ہوتی ہے۔

ف حمیٰ عفنیہ داخلِ عروق میں اشتداد اور انتقاص گو بظاہر محسوس نہ ہو سوداوی اور صفراوی میں بھی ہوتا ہے، صفراوی میں ایک روز کے فترے سے، اور سوداوی میں دو روز کے فترے سے۔

سریع الجانبین، بدون حمیٰ کے خلقی صغیر النبض کی ہوتی ہے۔ یہ کوئی بیماری نہیں،

ف ایسا شخص ضعیف القویٰ قریب بہ غنیت ہوا کرتا ہے۔

لطور، اگر یمین میں ہو تو یہ سمجھنا چاہیئے کہ برودت اسطرف اس درجہ کی ہے کہ کوئی نہ کوئی مرض وارد آنے والا ہے۔

لطوی، بطور فترہ کے ہوتا ہے۔ اسکو ذوالفترہ کہتے ہیں۔ اگر دست یمین میں فترہ ہو تو اُسکے دماغ کی جانب یمین میں ضرر کبھی نہ کبھی فالج گریگا

اور عورتوں میں دلالت کرتا ہے کہ ضرور رحمی خلل ہے۔ ایسی عورت کو جلدی حمل نہیں ہوتا اور ہوتا ہے تو اسقاط ہو جاتا ہے۔

ف اگر بیار میں ہے تو اس شخص کو خفقان بارد ہے۔ اور اس کے ششش پر جلد جلد انصباب نوازل ہوگا اور ممکن ہے کہ اس طرف فالج گرے، اور یہ برودت قلب فی اکثر گردے تک سرایت کر کے عنین کر دیتی ہے اور اس ضعف باہ کا علاج تقویت قلب ہے نہ مبہیات مخصمہ۔

اگر فترہ دونوں جانب ہو تو مالیخولیا دماغی ہوگا۔ اور یہ شخص سخت قسم کا لاعلاج عنی ہوگا، اور یہ فترہ جانبین دلیل ہوگی کہ اسکا دماغ بالذات موجب اقسام حرج دامراض ہے۔ ہر چند دماغ مبدء شریان نہیں ہے، مگر دماغ موجب تحریک شریان ہے۔ اس لیئے کہ نبض اشتقایائے عصبے بنی ہے۔ اس لیئے شریان سے دماغ کے حالات بھی دریافت ہو سکتے ہیں۔ جیسا کہ نبض کے ساکن ہو جانے سے سکتہ پر استدلالات کیا جاتا ہے۔ حالانکہ سکتہ مرض دماغی ہے۔ ہر چند بوجہ حیات قلب حکم تحریک شریان معنوی طور پر دے رہا ہے، مگر دماغ مریض اور مستقل حاکم دربارہ تحریک کل عضنا و شریان ہونے کے باعث سے مانع حرکت

شریان بنگیا ہے۔ اس صورت میں واضح طور پر استدلال شریان سے
مرض دماغی پر باتفاق جمہور اطبا ر ثابت ہوا تو اسیطرح شریان کے
مستوی حرکت نہ کرنے سے اور بوجہ فترہ ضعف دماغ پر جو بلاک تولید
قوت متناسلہ ہے کا مل استدلال کیا جا سکتا ہے ، لہذا ذوالفترہ جانب
واحد ناقص اور جانبین کامل عنی ہوگا ،

مگر مالیخولیا مراقی میں جانبین میں فترہ نہیں ہوتا ہے۔ بلکہ خاص ایک
جانب یعنی یمین میں فترہ ہوتا ہے۔ اس لیئے کہ مراق میں خرابی واقع ہونے
کے باعث سے جگر میں بھی سو ءمزاج وضعف لاحق ہو جاتا ہے۔ پس
حدوث مالیخولیا مراقی آلات غذا معدہ وجگر کے خرابی میں منحصر ہو جاتا ہے
اور اسمیں فترہ ایک ہی جانب یمین میں ختم ہو جاتا ہے۔ اور اس مراق
کی رداءت اس حد تک سرایت نہیں کرتی کہ لیسار میں بھی فترہ پیدا کر دے

ف ۔ حرارت غریزی ، اور رطوبت غریزی بڑھائی نہیں جا سکتیں
ہاں انتعاش حرارت غریزی ممکن ہے ۔ فنا ہوتی ہیں ، کمی ان میں
ہوتی ہے ۔ مگر تا دم مرگ باقی رہتی ہے ۔ جوہر سمادی ہیں ۔ مقولہ کم
سے نہیں بلکہ مقولہ کیف سے ہیں ۔ جسم جسمانیات سے نہیں ہیں یا طبیب

کا یہ کام ہے کہ اُن کو تیزی سے فنا نہ ہونے دے، بلکہ جو اُن کی روش نطرتی آہستہ آہستہ فنا کی ہے اُسی کو اپنے اعلیٰ تدبیر سے قائم وجاری رہنے دے۔

ف عرق گلسنی۔ ما شربت نیلوفر ۴ تولہ حمی محرقہ میں خصوصاً عروق حوالی قلب کے باعث سے ہو تو بہت مفید ہے۔ صبح سے گیارہ بجے تک اتنی مقدار کے چار حصہ کرکے دینا چاہیئے،

ف مسلول و مدقوق، جب تک ان کو اسہال نہ شروع ہوں تو ممکن العلاج ہیں، اور اسہال ذوبانی شروع ہو جانے کے بعد چند دنوں میں ضرور مرجائیں گے۔

ف ضعیف الکبد مسلول ہوگا تو نیچے کا حصہ مجروح ہوگا، زخم نیچے کے حصہ میں ہوگا، قوی الکبد مسلول ہوگا تو اوپر کا حصہ شُش کا ماؤف ہوگا، پہلی صورت میں بلغم مشکل سے بہت دیر کے کھانسنے میں نکلیگا اور دوسری صورت میں جلد کھانسنے سے بلغم نکلا کریگا، اس لیئے کہ ضعیف الکبد کے شُش میں فضلات بطریق ترقی و تصعید کے جمع ہونگے۔ اور اس صورت میں مقامِ تصعید سے قربت شُش کے نیچے کے

حصہ کو ہوگی، اور قوی الکبد کو دماغ سے بطریق نوازل و ترسب کے مادہ ششش میں آئیگا۔ اور اس دوسری شکل میں قربت دماغ سے اعلی حصہ کو ششش کے ہے۔ لیکن ہر دو حالت میں ابتدائی ضرر کا تدارک نہ کیا جائے تو مرض کل جہات ششش کو استیعاب کر لیتا ہے۔

تصعیدی، اسفل سے اعلی تک اور، ترسیبی، اعلی سے اسفل حصہ تک ساری ہو جاتا ہے۔

ایک نبض ذو فترہ فطرتی ہوتی ہے، اور ایک عارضی تو اس کی کیفیت یہ ہے کہ معدہ کی خرابیاں ہوتی ہیں، جیسے معدہ میں درد یا زخم حرج، اگر معدہ میں غذا غیر منہضم موجود ہو تو نبض میں انضغاط ہو گا، کھانے کے ایک گھنٹہ گزرنے سے پہلے تک نبض دیکھی جائے تو منضغط رہے گی، اور سوء ہضمی میں بھی یہی کیفیت رہتی ہے۔ اور اگر درد ہو تو فترہ بھی اور انضغاط بھی ہو گا۔ اور وجع الرحم میں بھی فترہ ہو گا

طریقہ شناخت حمل از نبض

جنین اگر پیٹ میں ہو تو ابتدار جگر میں اولاً، اور قلب میں ثانیاً

عارضی حرارت بڑھتی ہے تو نبض میں سُرعت ہوگی ، ایک ہفتہ دو ہفتہ تک یہ کیفیت رہے گی ، پھر اسکے بعد نبض میں فترہ شروع ہو جاتا ہے ۔ کیونکہ اعصاب پر ثقل ہو جاتا ہے ۔ اسی لئے ضعیف الاعصاب حاملہ کو مقوی اعصاب و قلب دوا دینی چاہیئے ، تھوڑے دنوں کے بعد یعنی بعد الاربعین فترہ موقوف ہو جاتا ہے ۔ کیونکہ ثقل جنین کو طبیعت برداشت کر لیتی ہے پھر اسکے بعد نبض کا عرض بڑھنے لگتا ہے ۔ کیونکہ رطوبت زیادہ پیدا ہوتی ہے ۔ جنین انثیٰ کو تین مہینے میں اور ذکور کو ساڑھے تین بلکہ چار مہینے میں روح پڑ جاتی ہے ۔ اگر عورت قوی اکبد ہے اور یمین کی جانب انضغاط ہے تو لڑکا پیدا ہوگا ۔ کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پورے طور سے مغلوب ہو گئی ہے ۔ اور مرد کا اثر اور غلبہ پورا ہوا ہے ۔ اور اگر قوی الیسار ہے تو اکثر اسکو لڑکا ہوتا ہے ۔ مگر یہ کہ نطفہ مرد کا بہت ضعیف ہو ، اور اسی طرف انضغاط بھی ہے تو لڑکی اس لئے کہ قوی جانب کو انضغاط نہیں ہونا چاہیئے ،

ف ۔ فائدہ جلیلہ ۔ چونکہ رحم میں دو تھیلیاں ہوا کرتی ہیں ۔ ایک سیدھی طرف ۔ ایک بائیں طرف ۔ ایک قوی اور دوسری ضعیف ، اگر

عورت قوی الیمین ہے تو اسکو لڑکی ہوگی ، خصوصاً اوّل حمل میں ۔ کیونکہ یسار میں اسکے نطفہ قرار پائیگا ۔ اور اگر قوی الیسار ہو تو اکثر لڑکا ہوا کریگا ، کیونکہ نطفہ اس کے یمین میں قرار پایا کریگا ۔

اور ایک فترہ ایسا ہے کہ علامت موت ہے ۔ یمین کی جانب میں فترہ ہو ، اور یسار کی جانب میں سُرعت ، اگر ایک دو قرعہ کے بعد فترہ ہوا کرتا ہے تو وہ یا امروز فردا مر جائیگا ۔ اگر سات قرعہ کے بعد فترہ ہوا کرے تو ایک ہفتہ میں ، اور بیس قرعہ پر تو بیس روز میں ، اور تیس قرعے پر فترہ ہوا کرے تو ایک مہینہ میں مریگا ۔

اگر فقط دوا مطفی حرارت قلب دیجائیگی تو وہاں کی اطفاء حرارت کریگی ۔ مگر فوراً ہی جگر میں حرارت پیدا ہو جائیگی ،

اور اسیطرح سے اگر جگر کی حرارت بجھانے کو فقط دوا دیگئی تو اس سے اطفاء حرارت کے بعد فوراً ہی قلب میں التہاب پیدا ہو جائیگا ۔ اور جگر کی حرارت قلب میں پہنچ جائیگی ۔ کیونکہ اعضاء رئیسہ کو آپس میں ایک کو دوسرے سے بہت تعلق ہے ۔ اس لیئے ضرور ہے کہ دونوں کی رعایت سے دوا دی جائے ، یعنی جب اطفاء حرارت قلب مقصود ہو

تو اسکے ساتھ حرارت جگر دفع کرنے کی دوا بھی شریک کر دی جائے۔

مثلاً شربت نیلوفر کے ساتھ عرق کاسنی ملا دیں، شربت نیلوفر زیادہ اور عرق کاسنی کم، مگر لحاظ قوت اور ضعف خلقی کا ضرور ہے۔ یعنی ضعیف جانب میں تزید ضعیف دیں،

لعاب بہدانہ کو قلب سے خصوصیت ہے، اور اسبغول کو جگر سے اسیطرح حالت زحیر میں لعاب بہدانہ، اور لعاب اسبغول منضم کیا جاتا ہے۔ مگر ایک وزن میں کم اور ایک وزن میں زائد، کیونکہ بہدانہ کو قلب سے خصوصیت ہے اور اسبغول کو جگر سے۔

ف۔ جسکو قبض کی عادت ہو اور بخار کی حالت میں بھی قبض ہو تو مثلاً قرص طباشیر ملین دینا چاہیئے، اور اگر عادتاً دست آیا کرتے ہیں اور بخار کے وقت میں بھی دست آتے ہوں تو مثلاً قرص طباشیر قابض دینگے۔

فائدہ جلیلہ نسخہ رعاف مجرب

نسخہ اول برائے رعاف مجرب۔ صفت آں۔ شربت بنفشہ گاؤزبان

قوی الجثہ کو پلاویں اور اسکی پیشانی اور سر پر ۲ تولہ گیرو کا لیپ کردیں، تو ایک روز میں رعاف جاتا رہے گا۔

نسخہ دوم۔ تپ لرزہ کا ہے، چاہے غب ہو یا ربع۔ یہ نسخہ حب الشفا کا ہے۔ مگر اس ہندو نے ریوند چینی کی جگہ دارچینی کردی ہے۔ اور گوند ببول موقوف کرکے شہد میں گولیاں بناتا ہے۔

صفت آن، دارچینی ۳ ماشہ زنجبیل ۲ ماشہ تخم دھتورہ ۶ ماشہ کوٹ پیکر چھان کر شہد میں مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ایک گولی باری کے ایک گھنٹہ پہلے کھاکر پاؤ سیر گائے کا دودھ پی لیں اور اس روز کھانا نہ کھائیں،

ف ضعیف الکبد بالخلقت وضعیف القلب بالعرض کے لیئے دارچینی، اور ضعیف الکبد وقوی القلب کے لیئے ریوند چینی مفید ہوگی ضعیف القلب خصوصاً بچوں کو ریوند چینی یا عصارہ ریوند نہایت مضر ہے۔ ایسے بچوں کو ڈبے کی بیماری میں عصارہ ریوند، یا ریوند چینی نہیں دینا چاہیئے۔ اس لیئے کہ نہایت مضعف قلب ہے۔ اور ادویہ سمیہ سے ہے۔ اور دوران سر پیدا ہوجاتا ہے۔ حار الکبد کو دارچینی سے

نقصان ہوتا ہے۔ اشتہا ساقط ہو جاتی ہے، قوی القلب کے لیئے گوند ببول میں حب تمغا ریوندی کی گولیاں بنانی بہتر ہیں۔

ف بنفشہ مخصوصات دماغ سے ہے۔ بہت جلد ترطیب دماغ کرتا ہے اسی لیئے نواب سلم جنگ کو جو یبوست اعصاب کے سبب سے پیشاب بند ہو گیا تھا خمیرہ بنفشہ دعاگو کا فرانام نے دیا تھا۔ دس ہی منٹ کے بعد دماغ کی ترطیب ہو کر اعصاب ڈھیلے ہو گئے۔ اور پیشاب جاری ہو گیا۔ دعا گو کو پانچہزار روپیہ نواب صاحب موصوف نے اُسیوقت دیا اور تین ماشہ روح الذہب لیکر تناول فرمایا۔

ف بہی کو قلب سے خصوصیت ہے اور آملہ کو بھی، کاسنی، اسبغول اور خرفہ کو جگر سے، اگر بارد القلب کو آملہ یا بہدانہ دیدیا جائے تو فوراً درد اعصاب وغیرہ پیدا ہو جائیگا۔ اور اگر بارد الکبد کو کاسنی اور خرفہ، اسبغول وغیرہ دیا جائے تو ایسی رطوبت جگر میں بڑھائیگا کہ فوراً ورم پیدا ہو جائیگا۔

نبض شریان کا احمر یا بارد ہونا۔ اگر روح حیوانی مشتعل ہو یا باطن میں مختفی ہو جائے تو نبض شریان بہ نسبت اور جلد کے احمر ہوتا ہے

اگر تشنج امتلائی ہونے والا ہے تو روح کے باطن میں مختفی ہو جانے کے باعث سے بھی لمس احر ہو گا، اور نبض عریض ہو جائیگی، ابتدائے دق، ابتدائے جذام، اور ابتدائے نار فارسی میں بھی لمس شریان احر ہوتا ہے۔ جو شخص حار الکبد ہوتا ہے، اسکے کبد کے محدب کی جانب میں ابتداءً ورم نہیں ہونے پاتا، اس لئے کہ اعضائے اسفل اس کے قوی ہوتے ہیں۔ اور ادرار برابر اچھی طرح سے ہوا کرتا ہے۔ اگر اسکو ورم جگر ہو گا تو ابتداءً مقعر جگر میں ہو سکتا ہے۔ اگر ورم مقعر کبد میں ہو خواہ قوی الکبد ہو یا ضعیف الکبد تو محض بیمار کی نبض میں لمس شریان احر ہو گا، اور یہ یعنی ایک ہی جانب بیمار کا حار ہوتا بسبب مجاورت کے انعکاس کے طور پر ہوتا ہے۔

معدہ اور طحال کے گرم ہو جانے کی وجہ سے بیمار قلب میں حرارت بڑھ جائے گی، نہ نفس قلب اور بنیت شریان میں، کم غذا کرنے سے فضلہ جگر میں نہ رہیگا۔ اس لئے تقلیل غذا سے ورم جلد دفع ہو جائے گا،

تشنج امتلائی اور فلج القلب میں فوری موت ہو گی،

فائدہ عجیبہ

ورمِ کبد کی ابتدار ، الابتدا ربلکہ ظہورِ تہیج سے بھی قبل قارورے میں ابرک کی طرح باریک چمک ہوتی ہے۔ اس لیئے کہ جب حرارت غریزی نے اپنا عمل چھوڑ دیا تو کیموس کی رطوبت میں ہوا مع شعشعہ شعاعئے شمسی مل جاتی ہے۔ اس لیئے چمک پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر اسی وقت اصلاح جگر کی کر لی جائے تو ورم کبد کا حادث ہونے ہی نہیں پاتا۔ ورنہ اس شعاعیٔ قارورہ کی غفلت سے تہیج و ورم و استسقاء لاعلاجی حالت تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

ف اگر زچگی میں لمس شریان بارد ہو جائے تو اندیشہ کزاز ہے۔ دورۂ کزازی وضع ولادت سے چودہ روز کے اندر ہو تو اکثر مہلک ہے۔ زچگی میں اگر شب کو ٹھنڈا پانی پلادیں تو کزاز ہو جاویگا۔ اور اگر کزاز نہ ہو اور لمس شریان بارد ہو تو دلیل اِس امر کی ہے کہ کوئی مرض بارد ہونے والا ہے اسکو خون پیدا کرنے والی دوائیں دینی چاہئیں،

ف لمس شریان کا بارد ہونا دلیل اِس بات کی ہے کہ خون کی تولید

بہت کم ہوتی ہے اور اس لئے قلب میں بہت کم پہنچتا ہے۔ یہ کیفیت اگر مرد میں ہو تو باہ میں بھی ضعف ہو جاتا ہے۔ ایسے شخص کو محض محرکِ باہ دوا نہیں دینی چاہیئے، بلکہ مقوی قلب مولدِ خون بھی ہو،

ف ضعیف المعدہ کو مصابرۃ علی الجوع نہیں ہوتی،

ف تدخین زرنیخ زئے کے ذریعہ دمہ کے لئے بہت مفید ہے۔ فوراً دمہ کی شدت کو روک دیتی ہے۔ آنکھوں کو اس کے دھوئیں سے بچانا چاہیئے،

ف روغن پستہ، یا پستہ پیس کر بچوں کو جو حارالکبد ہوں اُن کے سر پر لگا دیا جائے تو ایک گھنٹہ میں اُن کا تالو اٹھ جائیگا

ف بادام حارالقلب، اور پستہ حارالکبد کو دماغ کے حرج کی حالت میں بہت مفید ہے۔ ایک تولہ پستہ باسی پانی میں پیس کر ذیابطیس میں حارالکبد والوں کو اگر پلایا جائے تو بہت مفید ہوتا ہے

حبّ ستِ مرواریدِ ذیابطیس میں بہت مفید ہوتی ہے۔

یحیش یا رد الکبد کی حتیٰ کہ بدی یا دموی بھی ہو، بچ کی لکڑی مسلم ایک تولہ یا ڈیڑھ تولہ اختشکہ پکتے میں ڈالدیں اور بعد کھانا پکنے کے نکال کر

پھینکدیں اور خشکہ کھلائیں تو ہچکی دفع ہوجاتی ہے۔

تج اور دار چینی کو ایسی خصوصیت کبد سے ہے کہ اگر مدہ پڑ گیا ہو تو اسکو چوس لیتی ہے،

مُلّا سدید نے بھی اسکی تائید کی ہے۔

ف اگر غذا یا قوی دوا دی جائے اور پندرہ بیس منٹ تک نبض میں قوت نہ آئے تو عصیانِ طبیعت کی دلیل ہے، وہ جلد مر جائیگا۔

ف غذا کے آدھے گھنٹہ کے بعد انضغاط پیدا ہوجاتا ہے۔ اور ایک گھنٹہ کے بعد امتلائ پیدا ہوجاتا ہے،

لین صلب۔ جو نبض لین ہوتی ہے وہ اکثر عریض اور شاہق ہوگی اور جو صلب ہوتی ہے وہ ضیق ہوتی ہے، اور شہوق میں کمی ہوگی،

ف نبض کالمصافحہ دیکھنا چاہیئے، نبض کو دبانا نہیں چاہیئے، ورنہ نبض دب جائیگی۔ اور شہوق کی اصلی کیفیت معلوم نہ ہوسکے گی عرض نبض دو ثلث عرض انگشت ہونا چاہیئے، اور شہوق بھی اسقدر ہونا چاہیئے۔

توضیح اسکی یہ ہے کہ جلد انگشت سبابہ باتفاق اطبا اعدل الاعضا قرار پائی ہے۔ لھذا انگشت سبابہ سے نبض کو دیکھیں۔ تو انسب ہے۔ طول

میں طول سبابہ رکھدیں اور عرض پر خود عرض سبابہ واقع ہو جائیگا۔ اس اعتبار سے یہ کہا گیا ہے کہ اعتدالی عرض نبض اسکو کہیں گے کہ دو ثلث عرض انگشت کے مساوی محسوس ہو۔ اور عقلی طور پر دو ثلث عرض نبض کے بہ نسبت مرتفع ہونے کو اعتدالی شہوق قرار دینگے۔

ف دو حرکتیں اور دو سکون ایک نبضہ میں ہوتی ہیں۔ ایک حرکت انبساطی اور ایک حرکت انقباضی، اور ہر حرکت کے بعد ایک سکون،

سرعت، حرکت کا زیادہ ہونا، اور سکون کا برقرار رہنا ہے۔

تواتر، حرکت اور سکون دونوں کا زمانہ قصیر ہوتا ہے۔

تفاوت، حرکت اور سکون دونوں کا زمانہ طویل ہوتا ہے۔

تفاوت ضد تواتر ہے۔

بعض اطبار نے صاحب نبض متفاوت کو نہایت قوی المزاج لکھا ہے حالانکہ باعتبار مشاہدہ و قیاس یہ امر صحیح نہیں معلوم ہوتا۔ اس لئے کہ بہ نسبت نبض بطی کے دوگنا برودت تفاوت میں آگئی تو کیونکر قوت کے لیئے موجب ہوگی،

سرعت۔ ضد بطور، اور بطبارت زمانہ حرکت کا طویل ہوتا ہے

اسکو یوں سمجھو کہ مثلاً کسی کو اگر کہیں ایک خاص وقت میں جلد پہنچنا ہے اور وقت کم باقی ہے تو پہلے وہ بڑے بڑے قدم رکھتا ہے۔ اور اگر اس سے بھی جلد پہنچنا دشوار معلوم ہوتا ہے تو دوڑنے لگتا ہے۔ پہلی مثال سرعت کی ہے اور دوسری تواتر کی۔

ف عنیین لا علاج بارد المزاج کی نبض متفاوت ہوتی ہے ،

ف تواتر اگر عظم یا قوت کے ساتھ ہو تو حرارت اجنبی کی زیادتی کی دلیل ہے۔ جیسا کہ صفراوی المزاج میں بوقت شدت حمیٰ محرقہ ہوا کرتا ہے۔ بعض صاحبان بلغم شوریں بھی جبوقت بہ نسبت بلغم شوریت بوجہ زیادتی صفرا بہت زائد ہو تو اتر مع العظم شدت بخار میں پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اگر صغر اور ضعف کے ساتھ ہو تو دلیل ہلاکی کی ہے۔

ف سریع ، مقابل بطی ، اور تفاوت مقابل تواتر ہے تو سریع مفرد حالت قرار پائی - اور متواتر مرکب حالت ہے۔ یعنی حالت سکون اور حالت حرکت ہر دو سریع متواتر ہیں ہیں۔

لہذا جو اکثر حکمانے ایک نبض کو ایک زمانہ میں سریع متواتر کہدیا ہے صحیح نہیں ہے۔ یا اسکی یہ تاویل کی جاسکتی ہے کہ ابتدائً ایک

زمانہ میں سریع ہوتی ہے، بعدہٗ کسی دوسرے زمانہ میں متواتر ہوجاتی ہے ایک زمانہ میں تو متقابلین مفرد اور مرکب جمع نہیں ہو سکتے۔

ف ایک مزاج کی دوائیں اگر چند بھی ہوں تو دوا مفرد کہیں گے اور جو چند قسم کی مختلف المزاج دوائیں ہوں جنمیں کسر و انکسار کے بعد ایک نیا مزاج پیدا ہوا ہو تو وہ دوا مرکب ہے۔

سفوف یا مطبوخ یا نقوع جسے فی الحقیقت مفرد دوا کہہ سکیں۔ اور بظاہر متعدد۔ دس بیس دوا سے مرکب ہو اسکے ترکب کی یہ وجہ ہے کہ ہر ایک دوا ایک خاص عضو سے تعلق رکھتی ہے۔ اس لیئے جب دو تین عضو کی اصلاح منظور ہوتی ہے تو ایسا کرتے ہیں۔ کیونکہ

مثلاً اگر قلب کی حرارت دفع کرنے کے لیئے فقط ایک دوا دی جائے اور جگر کی رعایت نہ کی جائے تو فوراً قلب کی حرارت دفع ہو کر جگر میں چلی آتی ہے۔

اسکو یوں سمجھو کہ مثلاً ایک مکان میں کئی حجرے ہوں تو اگر ایک حجرے میں سے کسیکو نکالنا یا پکڑنا چاہتے ہیں، تو وہ فوراً دوسرے حجرے میں بھاگتا ہے۔ اسی لیئے جگر کی رعایت بھی ضرور ہے تاکہ حرارت

قلب سے نکلکر وہاں نہ پہنچ جائے، کیونکہ اعضائے رئیسہ کو آپسمیں ایک کو دوسرے سے بہت تعلق ہے۔ اگر کوئی کہے کہ دوائی مفرد جو لفظا مرکب ہے اسکو کس لیئے جو حقیقی مرکب ہو اسپر ترجیح مجربین دیتے ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ حکمائی سابقین نے یہ قطعی فیصلہ کرکے کلیہ قاعدہ بیان کردیا ہے۔ اِنَّا لا نختار مرکباً علے مفردٍ ما وجدنا ہ کافیا۔

اور نیز اس لیئے مفرد کو گو چند اجزا سے مرکب ہو پسندیدہ سمجھتے ہیں کہ اسمیں کسر و انکسار نہیں ہوا ہے، قوت ہرایک فرد کی اپنے کمال پر باقی ہے۔

ضیق کو صلب ہونا اور عریض کو لیّن ہونا لازم ہے۔ صلب اور لیّن پیدائشی ہوتی ہے۔ اگر صلب ہوگی تو دونوں جانب کی صلب ہوگی اور لیّن ہوگی تو دونوں جانب کی لین ہوگی، اور عارضی طور پر کبھی خلقی لیّن صلب بھی ہوجاتی ہے۔ جیساکہ استفراغ مفرط کے بعد یا تحت سبب محرق اشیا ر مثل وافی مقدار مشک یا سمی ادویات مثل شنجرف وغیرہ یا اسکے مرکبات کھانے سے صلابت بجید عارض ہوجاتی ہے۔

مگر اسے صاحب نبض صلب خلقی طور پر نہیں کہہ سکتے ہر کیفیت میں بفحوائی خیر الامور اوسطھا توسط ممدوح ہے : غایت لینت ، سراسر مطلوب شئے ہے : غایت صلابت - صلابت عارضی بہت جلد زائل ہوسکتی ہے - لیکن صلابت خلقی یا لینت خلقی بشہادت لاتبدیل لخلق اللہ مبدل نہیں ہوسکتی ، اصلی کیفیت کو مشخص کرکے اسکے تعدیل کا ہمیشہ لحاظ رکھنا چاہیئے ،

نشاری - جسقدر نبض محسوس ہوتی ہے کل صلب دقیق ہوتی ہے بعض اجزا شاہق ، اسکے بعد منخفض ، اسیطرح گویا کہ تین چار نبضیں الگ الگ معلوم ہوتی ہیں اسی کو نشاری کہتے ہیں - ابتدار ورم دماغ یا شش میں ایسی نبض ہوتی ہے ، ورم نفس دماغ یا شش تک پہنچ جائے تو نبض موجی ہوجائیگی اور جو حجاب تک ختم ہوجائے تو نبض ہر زمانے میں نشاری رہے گی ، اور ذات الجنب میں ابتداراً اور انتہاراً ہر زمانے میں نبض نشاری رہتی ہے -

سرسام حقیقی میں ابتداراً اختلال عقل اور نشاریت نبض کی ضرور ہوتی ہے - ضعیف الدماغ کو ذرا سے الجزے میں ہذیان شروع ہوجاتا ہے ،

معالج کو بیمار کے بک بک جھک جھک سے گھبرانا نہیں چاہیئے، اور اسکو سرسام حقیقی نہ سمجھنا چاہیئے، ذہبی معتدل مرکبات ہذیان والے کو دیئے گئے، فوراً اچھے ہوگئے،

ف جگر میں ورم ہو تو یمین کی نبض بدیہی طور پر موجی ہو جائے گی اور لیسار کی نبض خفی طور پر موجی رہتی ہے۔

ف شش میں ورم ہو تو دونوں جانب کی نبض بدیہی طور پر موجی ہو جاتی ہے، جگر اور شش کے ورم کا تفرقہ یوں معلوم ہو جاتا ہے۔

ف ریوند چینی بارد الکبد کے واسطے، اور چوب چینی حار الکبد کے واسطے مخصوص اور بہت مفید ہے۔

کبریت اور خبث الحدید ہر دو مدبر بھی بارد الکبد وضعیف الکبد کے لیئے مخصوص ہیں۔

ریوند چینی نہایت مصفی بھی ہے۔ ایک ہفتہ تک ایک درم برادہ، اسکا پانی میں بھگو کر صبح کو زلال پی کر ایک گھنٹے کے بعد کوئی چرب چیز کھاتی جا رہے، دوسرے ہفتہ میں دو درم کا زلال۔ اسیطرح ساتویں

ہفتے میں سات درم کا زلال پینے سے داء الاسد تک کو مفید ہو چکا ہے اور خارش اور پھوڑا پھنسی کس حساب میں ہے۔

بحث کشتہ

مرجان مخصوصات دماغ سے ہے، جو چیز خام مستعمل ہے۔ اور مفید ہے۔ اسکا کشتہ بھی بہت مفید ہے۔ اگر خام اور ناقص رہ جائے تو بھی مضر نہیں ہے۔ اور جو خام مضر اور سم ہے اسکا کشتہ بھی مضر ہے۔ اگر خام رہ جائے تو بعجلت سخت مضر ہوتا ہے۔ لیکن یہ کشتہ اگر مرتبہ اکسیر میں پہنچ گیا اور سمیت اسکی بالکل زائل ہو گئی تو بمنزلۂ آب حیات ہے۔

کشتہ خورد کشتہ شود جو ضرب المثل عوام ہے اسکے معنی یہ ہیں کہ کشتہ سم جو مرتبہ اکسیر میں نہیں ہے استعمال کیا جائے تو بالآخر بعضم رابع تک پہنچکر لاعلاج مضرت پیدا کریگا۔ اس لئے کہ خام سم کو جلد طبیعت اگرچہ بعد مشقت بسیار بول و براز قے یا پسینہ سے دفع کر سکتی ہے۔ مگر

جب کشتہ ہوگیا تو پختہ زہر بنگیا۔ خفت کی وجہ سے خون میں مل کر ہضم رابع تک پہنچ جاتا ہے۔ تو گویا خام زہر تھا، اب پختہ زہر بن گیا۔ مگر جو شئے خام زہر نہ تھی وہ کشتہ ہونے سے زہر نہیں بنتی۔ بلکہ ہلکی ہو کر خون میں مل کر اعضاء رئیسہ تک بسہولت پہنچ جاتی ہے۔ اور اسیطرح وہ سم جو تدابیر سے اکسیر بنگیا ہے، اور سمیت اسکی بالکل زائل ہوگئی ہے تو وہ ہرگز مضر نہیں ہوسکتا۔ اگرچہ ایسی چیز عنقا صفت ہوگئی ہے۔ اکثر صناعین تھوڑی تدبیر ازالۂ سم پر بوجہ جہالت بالکل فارغ ہوجاتے ہیں۔ اور کشتۂ سم اکسیری بیان کرکے حزازین کی خلافت لیتے ہیں۔ اور مواخذہ عند اللہ سے تو بالکل غافل ہو کر کسادت پیشہ بن جاتے ہیں۔

الحاصل کشتہ خورد کشتہ شود، عام کلی نہیں ہے، اسکی تفصیل یہ ہے کہ کشتۂ سم بحالتِ سم خورد کشتہ شود، و کشتہ سم اگر بحالت اکسیریت کشتہ خورد زندہ شود، اور ادویاتِ سمیہ میں تدبیر اور ازالہ سمیت کافی ہے یہ ضروری نہیں ہے کہ مرتبہ اکسیر کو پہنچ جائے۔ جیسا کہ کل اطبا ر متعارفہ ادویات کے محلول اور مدبر کر لینے کو اصلاح حال انسان کے لیئے کافی سمجھتے ہیں۔ بلکہ سمیت موجودہ فی الحد مثل نار فارسی وغیرہ کے لیئے

لمبنزلۂ اکسیر و آب حیات سمجھتے ہیں،

مثال اسکی ۶۰۶ کی پچکاری ہے، اسمیں سم الفار وغیرہ بدتر چیزیں موجود ہیں۔ اور دواخون میں بوجہ پچکاری بہت جلد مل کر تمام جسم میں پھیل جاتی ہے۔ اور ہضم رابع تک اسرع اوقات میں پہنچکر عظام، اور اعضائے رئیسہ تک کامل اثر کرلیتی ہے۔ اسکا نفع ہزارہا اطبار معاریۂ شہود طور پر بیان کرتے ہیں۔ جسکی تردید مشاہدات کی تردید ہی میں داخل ہے اسیطرح ممیات کے مدبر یا کشتہ ہونے کے باعث سے اگر کامل طور پر مبدل بفائدہ اکسیری ہو جائیں تو اس سے مناقشہ صنعت ذہب و فضہ کی ضرورت نہیں ہے۔ حیوانات غیر علدیدہ پہ تجربہ کرکے لمبنزلۂ اکسیر سمجھ سکتے ہیں۔

ف شاخ مرجان چار روز لیموں کے عرق میں اور چار روز کے بعد ادرک کے رس میں بھگو کر مغز ہی کو اور تھوڑا سا ڈال کر ایک کوری کلھیا میں رکھکر گل حکمت کرکے خشک ہونے کے بعد تھوڑی سی آنچ میں پھونکدیں اور مفوف کرکے تمیرہ گاؤزباں میں ملاکر گولیاں بناکر استعمال کریں۔ تو استحاضہ جریان، کھانسی، اور طحال کے لئے بہت مفید ہے۔

ف موتی ۳ ماشہ ، گھی کوار کے پٹھے کے رس میں جو زرد رنگ کا نکلتا ہے چار روز تک بھگو کر ظرفِ گلی میں مطین کر کے چار سیر پاچک دشتی میں آتش دیں کشتہ ہو جائیگا۔ اِس کشتہ کو عرقِ بید مشک ۱ تولہ یا بید سادہ یا عرقِ گلاب یا عرقِ گاؤ زباں میں تر کر کے خشک کر لیں ، اور اسکا طریقہ استعمال یہ ہے کہ اِس کشتہ کے چالیس حصّے کیئے جائیں ، اور ایک حصّہ دو ماشہ گلو جو درخت نیب پر سے حاصل کی گئی ہو ظرفِ گلی نو میں ایک رطل پانی ڈال کر جوش دیا جائے ، جب ثمن پانی باقی رہے تو اِس کشتہ مروارید کے ساتھ پلا دیا جائے ، اور اسیطرح ہر روز نئے ظرف میں گلو پکائی جائے ۔ اس دوا سے صدہا مدقوق اچھے ہو چکے ہیں ، حرارتِ عزیزی کو اُبھارتا ہے ۔ زیادہ تر جگر اکبد کو مفید ہوتا ہے ۔

ف سیاہ مرچ کو گردن کے اوپر کے اعضاء کے ساتھ خصوصیت ہے وہاں کے ہر قسم کے اورام وغیرہ کے لیئے بہت مفید ہے ۔

ف ہیضہ میں ایک قسم کا ضغطہ پیدا ہو کر نبض ساقط ہو جاتی ہے مگر اسکا اعتبار نہیں ہے ۔ مایوس نہ ہونا چاہیئے ، اور یہ ہیضہ ہی میں

ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ دواء المسک بعد سقوط نبض کے صاحب ہیضہ کو دی گئی نبض چلنے لگی۔ پھر کسی حکیم نے جواہر مہرہ دیا جس سے ایسی یبوست بڑھی کہ بیمار مرگیا، اس لیئے کہ بوجہ ضعف قلب شدید حملۂ یبوست و غایت تقویت جواہر مہرہ کو برداشت نہ کرسکا، جیساکہ تھوڑی سی اخگر کو بڑھانا چاہیں تو تھوڑی ہیزم سے اشتعال ممکن ہے۔ وافی مقدار ہیزم ڈالدیں تو وہ اخگر بالیقین مشتعل نہ ہوگا، بلکہ بجھ جائیگا۔ جو شخص چاہے اسکا تجربہ کرلے کہ ایک صحیح حیوان کو برائے تقویت بجائے قدرے برنج جواہر مہرہ ... ایک ماشہ دیدیں، پانچ سات منٹ میں روح قلبی اسکی تحلیل ہوجائیگی، اور اسیوقت وہ مرجائیگا۔

لہذا اطبا صاحبان شفقت کو لازم ہے کہ قلیل مقدار قدر برداشت طبیعت دوا دیا کریں۔ مناسب معلوم ہو تو رفتہ رفتہ مقدار بڑھادیں ورنہ حسب قاعدہ کلیہ طبیعت باذن خالقہا خود مدبر جسد ہے۔ طبیب محقق اسکا معین ہے۔ اگر ہموارہ قدر قلیل بلکہ اقل مفید اور مناسب طبیعت دوا دی جائے تو وہی کفایت کرتی ہے۔ اور زیادہ مقدار یا بجد قوی دوا دینے سے ان سب آفات کا سامنا ہوجاتا ہے۔

ف معدنیات کے استعمال میں سخت احتیاط شرط ہے، عموماً معدنیات میں یبوست کا پہلو بڑھا رہتا ہے۔ مرض یابس میں نباتی مفرد دواؤں سے کام لینا چاہیئے، یا مرکب دواؤں سے جو قوی العمل اور مرطب بھی ہوں کام لیں، نباتاتی دواؤں میں بڑی خوبی یہ ہے کہ غلط محل میں دوا استعمال کرنے سے بھی نقصان عظیم نہیں ہوتا۔ اور معدنیات کے استعمال میں اگر غلطی ہو جائے تو تلافی اسکی ناممکن یا سخت دشوار ہو جاتی ہے۔

جب مریض میں اسقدر قوت ہے کہ طبیعت معدنیات میں مؤثر ہو سکتی ہو تو معدنیات مفید ہوتی ہیں ورنہ الٹا اثر دکھاتی ہیں۔ اگر بیمار بہت کمزور ہو اور معدنیات کا استعمال بوجہ سرعت نفع مناسب معلوم ہو تو بہت ہی کم مقدار میں استعمال کریں، جسقدر بیمار ضعیف ہو اسیقدر کم مقدار میں استعمال کرائیں تو بحد مفید ہوتی ہیں،

ف نازک حالت میں حکیم کو اپنے پاس سے دوا نہیں دینی چاہیئے بازار کی دوا دلوائیں، موضع تہمت سے بچیں،

ف سونا قلب کے لیئے اور چاندی دماغ کے لیئے، اور فولاد جگر

بارد کے لئے ، اور خبث الحدید مغسول چند بار معدہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

ف کشتہ در اصل کشتہ نہیں ہے بلکہ مدبّر ہے۔ اسی لئے جب مارالحیات میں ڈال کر حرکت دو تو زندہ ہو جاتا ہے۔ ورنہ مردہ بھی کہیں دوبارہ جیتا ہے۔

چونکہ معدنیات سب یابس ہیں اور کشتہ کرنے سے ان میں یبس بہت بڑھ جاتا ہے اس لئے جس شخص میں یبوست غالب ہو یا رطوبت کم رہگئی ہو تو ایسے لوگوں کو کشتہ کے استعمال سے بجائے نفع کے نقصان ہو جائیگا۔

ف روح حیوانی مرکّب ہے قوتِ حیوانی کا ، اور قوتِ حیوانی مرکّب ہے رطوبت غریزی کا۔ اور رطوبت غریزی مرکب ہے حرارت غریزی کا۔

حرارت غریزی کے زائد ہونے سے شہوت زیادہ ہوتا ہے۔ اور رطوبت غریزی کے زیادہ ہونے سے عرض زائد ہوگا۔ گو روح جسے نفسِ ناطقہ کہتے ہیں اور حرارت غریزی ، اور رطوبت غریزی جسم

اور جسمانیات سے نہیں ہیں، مگر ان ہر سہ کے تعلق سے بالضرور علی طریق المشاہدہ ایک خاص کیفیت جسم اور جسمانیات میں پیدا ہو جاتی ہے روح کو جب تک تعلق جسم سے رہے اسکو حیات سے تعبیر کرتے ہیں اور حرارت غریزی اور رطوبت غریزی سے شہوق اور عرض نبض میں محسوس کرتے ہیں۔ اکثر بادی الرائے لوگ قوی کو شاہق یا عریض سمجھنے لگتے ہیں۔ حالانکہ قوت نبض قوت قلب کے تابع ہے۔ یہ گھٹ بڑھ سکتی ہے۔ ورزشی پہلوان شخص نہایت قریع قوی نبض میں اکتسابی طور پر حاصل کر لیتا ہے۔ لیکن اوقات ہمیں عرض اور شہوق کا پتہ بھی نہیں ہوتا اور یہ عارضی قوت ادنیٰ سبب سے مثلاً چند روز ترک ورزش سے زائل ہو جاتی ہے۔ اور صاحب نعمت وہی عریض الحس و شاہق مدت العمر اس نعمت پائدار سے مستفیض ہوتا رہتا ہے۔ ورزش کرے یا نہ کرے

مفاد اس معلومات سے یہ ہے کہ طبیب علاج میں صاحبان عرض نبض و شہوق کے قوی دل دلعبوان اللہ مستقین صحت رہے۔

چند نسخہ جات جو سریع النفع ، پندرہ مِس لحظہ میں بعون اللہ اپنا اثر عجیب مشہود کرا دیتے ہیں اور بشمار مرتبہ تقریباً ایکہزار مرتبہ سے زائد تجربہ میں آچکے ہیں مندرج کیئے جاتے ہیں تاکہ نفع خلق اللہ کو اُس سے بفضلہ دوامًا پہنچتا رہے - ان نسخوں کے تیار کرنے والے کو بالتحقیق یہ سمجھنا چاہیئے کہ گویا میں اسکو اپنے ہاتھ سے تیار کر کے صدہا مرتبہ تجربہ کر چکا ہوں ،

اطریفل زمانی مالیخولیا کی تمام قسموں ، خصوصًا مالیخولیائے مراقی کے لئیے مفید ہے - قولنج ، دردِ سر ، اور بخارات کے چڑھنے کو روکتا ہے - اسکے ہمیشہ کھاتے رہنے سے نزلہ دُور ہوجاتا ہے - اور تمام مزاجوں کے موافق ہے - اسکی قوت دو سال تک باقی رہتی ہے -

نسخہ - نسوت سفید چھیلا ہوا اور اندر سے لکڑی نکالا ہُوا - دھنیا خشک ہر ایک ساڑھے سات تولہ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ سقمونیا مشوی گل بنفشہ ہر ایک پونے چار تولہ پوست بہیڑہ آملہ مقشر بسفائج گل سرخ گل نیلوفر ہر ایک ایک تولہ ساڑھے

دس ماشہ صندل سفید کتیرا ہر ایک ساڑھے تیرہ تولہ سب کو کوٹ
چھان کر روغن بادام شیریں آٹھ تولہ سات ماشہ سے چرب کریں ۔ اور
عناب سپستاں ہر ایک ایک سو عدد گل بنفشہ پونے چار تولہ کو بقدر
ضرورت پانی میں جوش دیں ، اور چھان کر ادویہ سے ڈیڑھ گنے مربائے
ہلیلہ کے شیرے اور ہموزن شہد جھاگ اتارے ہوئے کے قوام میں گوندھیں
مقدار خوراک ، ابتدائے یا آخر سرما میں یہ اطریفل دو مثقال ہر روز صبح
میں کھلایا جائے ، اور لبنیات اور حموضات ، بقولات اور برنج سے
پرہیز کریں ۔ ایک ہفتہ کھانے سے تمام سال نوازل ، فالج اور لقوہ
سے امن و امان رہتا ہے ۔ صبح پراٹھا قورمے کے ساتھ کھائیں اور
شام کو بغیر گھی کی روٹی گوشت تناول کریں ، قورمے میں قدرے دہی
جس سے ازالہ بوئی گوشت ہو جائے ڈالیں تو مضائقہ نہیں ۔

دو تین قرن دعاگو محلات مبارک نظام خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ میں صدہا
اشخاص کو یہ اطریفل دیتا رہا ۔ اور فوائد مذکورہ مشہود ہوتے رہے ، ہر
سال دس بیس افراد جدید راغب اس دوا کے کھلانے کے لیئے محلات
مبارک کے دعاگو کے طرف رجوع ہوا کرتے تھے ۔ حتیٰ کہ اعلیٰ حضرت

حضورِ پُرنور نظامِ حال سلمہ اللہ وعطاہ اللہ ایاہ واولادہ الصحۃ والعافیت خود بدولت نے مع شروط مذکورہ استعمال فرمایا۔ اور منافع مذکورہ مشہود ہوتے رہے۔

اطریفل کبیر یہ اطریفل دماغ اور معدہ کو قوت دینے۔ قوتِ باہ اور بواسیر کے لئے مجرّب ہے۔ ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی پوست بہیڑہ آملہ چھلا ہوا مرچ سیاہ پیپل ہر ایک ایک تولہ سات ماشہ سونٹھ جاوتری بوزیدان چیتہ شقاقل مصری تودری سُرخ تودری زرد انزروت شیریں بہمن سُرخ بہمن سفید تِل چھلے ہوئے خشخاش سفید مغز حب القلقل ہر ایک پونے نو ماشہ کوٹ چھانکر روغنِ بادام یا گائے کے گھی بقدرِ ضرورت سے چرب کریں۔ لیکن روغنِ بادام سے چرب کرنا مبرودین کے لئے زائد مفید ہے اور روغنِ گاؤ سے چرب کرنا محرورین کے لئے مفید ہے۔ اور سفید شہد تین پاؤ ترنجبین خراسانی نو تولہ چار ماشہ کے قوام میں ملاکر اطریفل تیار کریں۔ مقدارِ خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک۔ وقتِ استعمال بعد نصفِ شب تا صبح خلوِ معدہ میں،

اطریفل لاجورد } یہ اطریفل مالیخولیا کی تمام قسموں کے واسطے بحد مفید ہے۔ برگ ستارکی دھنیا خشک ہر ایک سات تولہ مصطگی رومی دو تولہ گیارہ ماشہ پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ پوست بہیڑہ آملہ مقشر ہر ایک ۱۴ ماشہ آبریشم مقرض ساڑھے دس ماشہ شاہترہ لاجورد مغسول ہر ایک سات ماشہ گل گاؤزباں بادرنجبویہ اسطوخودوس بسفائج فستقی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شہد سفید ادویہ سے تگنا۔ برگِ ستارکی کو پانی میں جوشدیں۔ اسکے بعد شہد ملاکر قوام بنائیں، اور ادویہ کوٹ چھان کر روغنِ بادام سے چرب کرکے اطریفل بنائیں، مقدار خوراک ایک تولہ۔

اطریفل تحجرارمنی } یہ اطریفل مالیخولیا کی تمام قسموں کے لیئے مجرب ہے۔ گلقند آفتابی مویز منقی شہد صاف کیا ہوا۔ ہر ایک ۵ ۵ تولہ ۵ ماشہ تمام کو عرق گلاب عرق گاؤزباں عرق دارچینی عرق فرنجمشک ہر ایک آدہ سیر میں حل کرکے جوشدیں۔ اور خوب اچھی طرح ملیں۔ اور بخوبی نچوڑ کر

قوام بنائیں ، اسکے بعد پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا زرشک گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک دو تولہ ۱۱ ماشہ گاؤزبان شاہترہ اسطوخودوس افتیمون افسنتین رومی تخم کشنیز شاہ مکی بادرنجبویہ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ بسفائج فستقی تراشا ہوا تربد سفید مدبر راسن اندرائن کا گودا ریوند چینی زراوند مدحرج انیسون بالچھڑ تجرارمنی لاجورد ہر ایک ایک تولہ ساڑھے ۵ ماشہ غاریقون تخم سفید ساڑھے دس ماشہ حب بلساں عود صلیب دارچینی ناگیسر تمام پودینہ نہری تج مصطگی ہر ایک سات ماشہ کوٹ چھانکر روغن بادام شیریں ۱۱ تولہ ۸ ماشہ سے چرب کر کے اُس میں گوندھیں ، مقدار خوراک ۹ ماشہ ،

اگر زیادہ قوی کرنا چاہیں تو ایارج فیقرا ۳۰ ماشہ اس میں گوندھ کر گولیاں بنا کر نگلیں ،

اطریفل دیدان } یہ اطریفل شکم کے کینچوؤں اور کدو دانوں کو ہلاک کرتا ہے ۔ برنگ کابلی ۲ تولہ گیارہ ماشہ سنوت کالا دانہ کوٹھ تلخ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے ۵ ماشہ کمیلہ

ترمس افسنتین رومی درمنہ ترکی افتیمون نمک سیاہ رائی اندرائن ناگرموتھہ راسن ہرایک ساڑھے ۱۰ ماشہ کوٹ چھانکر دادو یہ سے تگنے شہد میں گوندہیں۔ مقدار خوراک نوماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک مزاج کے مطابق۔

اس نسخہ میں اگر ترمس نہ ملے تو بجائے اسکے اسی کے ہموزن قنبیل داخل کیا جائے۔ اسیطرح درمنہ ترکی اگر نہ ملے تو اس کے ہموزن بھی قنبیل ہی داخل کیا جائے۔

عموماً اطریفلات کے کھانے کا وقت بعد ہضم معادی و کبدی نصف شب سے صبح تک ہے۔

ایارج لوغاذیا یہ ایارج دردسر کان کے درد سر چکرانا بہرے پن فالج رعشہ لقوہ بہق برص اور جذام اور دوسرے سرد مادی امراض کیلئے نافع ہے۔ اندرائن کا گودا ساڑھے سترہ ماشہ پیاز عنصل بھونا ہوا غاریقون سقمونیا خربق سیاہ اشق اسقوردیون ہرایک ایک تولہ پونے ۲ ماشہ افتیمون کمادریوس ایلوا گوگل ہرایک ساڑھے دس ماشہ حاشا

بوفاریقون انیسون تیزبات فراسیون جعدہ تج مرچ سفید
مرمکی جاؤ شیر جند بیدستر بالچھڑ فطراسالیون زراوندطویل
فرفیون حماما سونٹھ عصارہ افسنتین ہرایک ۲ ماشہ جنطیانا
اسطوخودوس ہر ایک سوا پانچ ماشہ کوٹ چھان کر بقدر ضرورت شہد
سفید میں گوندھیں ۔ مقدار خوراک ۴ ا ماشہ ، ہمراہ آب گرم اور شہد
تیاری سے چھ ماہ کے بعد استعمال کریں ۔

انوشدارو سادہ یہ معدہ کو قوت دیتی ہے ، ہضم اچھا کرتی
ہے ۔ تفریح بخشتی ہے ، اور دستوں کو
بند کرتی ہے ۔ گلسرخ پونے دو تولہ ناگرموتھہ ایک تولہ ساڑھے پانچ
ماشہ لونگ مصطگی تگر بالچھڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ چھوٹی
الائچی بڑی الائچی تالیسپتر جاوتری جائفل قرفہ زعفران
ہر ایک سات ماشہ آملہ مقشر آدھ سیر شکر سفید اور شہد دونوں برابر
وزن ساڑھے سرسٹھ تولہ آملہ کو ایک رات دن دودھ میں بھگا رکھیں
اسکے بعد دہوئیں ، اور ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں ۔ یہاں تک کہ
گل جائیں ۔ پھر انکو چھلنی میں چھانیں ، اسطرح کہ چھلنی میں ڈالکر

ہتھیلی سے ملیں تاکہ مغز باہر نکلجائے اور ریشہ وغیرہ چھلنی میں باقی رہجائے) اسکے بعد شکر سفید اور شہد ملاکر قوام بنائیں، اور دوائیں کوٹ چھان کر اسمیں گوندھلیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک، وقت خوراک بارہ بجے دن سے بارہ بجے رات تک ہے

پاشویہ یہ پاشویہ تخفیف بخار حار کیلئے، اور خلل ویبوست دماغ جو قریب بہ جنون ہو اُسکے ازالہ کے لئے مفید و مجرب ہے برگ بید دس تولہ (اور اگر برگ بید میسّر نہ آئیں تو ان کے عوض برگ بیری لیں) جو کا آٹا چار تولہ آٹھ ماشہ گل خطمی مکوئی خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل بنفشہ گل نیلوفر ہر ایک سات ماشہ سب کو بقدر ضرورت پانی میں جوش دیکر چھان لیں۔ اور پاشویہ کریں۔

پاشویہ یہ پاشویہ صداع بارد و دیگر امراض باردہ کے لئے مفید ہے۔ گل بابونہ اکلیل الملک خطمی مکوئی خشک زوفا حاشا رائی نمام گیہوں کی بھوسی نمک سانبھر جملہ ادویہ کو بقدر ضرورت لیکر بطریق معروف پاشویہ کریں۔ اگر جوہ چینی یا کشبہ مغربی اضافہ کریں تو زیادہ مناسب ہے۔

تریاق اربعہ یہ تریاق سانپ، بچھو، مکڑی اور تمام زہریلے جانوروں کے کاٹے کے لئے مفید

ہے۔ مرگی، فالج اور تمام سرد امراض کے لئے مفید ہے۔ غلیظ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ جگر اور تلی کی بہت بڑی اصلاح کرتا ہے اُن کے سدّوں کو کھولتا ہے۔ اور فضلات کو بذریعہ ادرار دفع کرتا ہے۔ جو سردی کے باعث بند ہوتے ہیں۔ مردہ بچّہ کو نکالتا۔ اور بچہ کی ولادت میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ اور قولنج کو کھولتا ہے، لیکن دردسر اور ڈھلکہ پیدا کرتا ہے۔ اسکا مصلح شیرہ تخم خرفہ مقشر ہے۔ حب الغار جنطیانا رومی مُرمکی زراوند طویل تمام برابر وزن کوٹ چھان کر ادویہ سے تگنے شہد میں گوندھ کر معجون بنائیں مقدار خوراک نصف ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک ہے۔ وقت خوراک بارہ بجے دن سے بارہ بجے رات تک۔ اس نسخہ میں زراوند طویل اگر نہ ملے تو زراوند مدحرج کافی ہے۔

تریاق مزیل سمیت وبائی ہوائی یہ تریاق زہردار جانوروں کے زہر کو دفع کرتا ہے ایلوا ۲ حصہ

مرمکی زعفران ہر ایک اکھیسہ کوٹ چھان کر عرق بادیان یا آب صاف میں پیکر نصف نصف ماشہ کا قرص بنائیں۔

تریاق ثمانیہ

یہ تریاق جانوروں کے کاٹنے ۔ تلی کی سختی ، اور اُسکے سدّوں کے لیئے مفید ہے ، فالج ، رعشہ اور مرگی کے لیئے سودمند ہے۔ تمام زہروں کو دفع کرتا ہے۔ ریاح کو زائل کرتا ، اور قولنج کو کھولتا ہے۔ سدّوں کو زائل کرتا ہے۔ اور بخار کے لیئے بھی مفید ہے۔

مرمکی حب الغار خیطیانا قسط تلخ ہر ایک سوا دو ماشہ مرچ سفید زنجبیل ہر ایک ڈیڑھ تولہ زعفران دارچینی ہر ایک ۹ ماشہ کوٹ چھان کر شش چند شہد میں گوندھیں ، مقدار خوراک نصف ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک ہے۔

تریاق سرطان

یہ تریاق باؤلے کتے کے کاٹنے کے لیئے مفید ہے۔ جنطیانا کندر ہر ایک ایکتولہ ساڑھے پانچ ماشہ سرطان جلایا ہوا ، دو تولہ گیارہ ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں گوندھیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

تریاق صغیر یہ تریاق زہریلے جانوروں کے کاٹنے اور دوسرے زہروں کے لیئے مفید ہے۔ سردامراض کو دفع کرتا ہے۔ حب الغار اندرائن کی جڑ پوست بیخ کبر زراوند طویل افسنتین ہلدی فاشرا تمام ادویہ برابر وزن کوٹ چھان کر شہد مصفیٰ میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے ۴ ماشہ

تریاق عام النفع یہ تریاق سموم ملدغہ اور سموم مشروبہ کے لیئے نہایت نافع ہے۔ مرچ سفید مرمکی ہر ایک پونے دو ماشہ جنطیانا ساڑھے تین ماشہ زراوند مدحرج سوا پانچ ماشہ تخم حرمل کلونجی زیرہ ہر ایک ساتھ ماشہ کوٹ چھانکر بطریق معمول گوندہیں۔ مقدار خوراک ایکدانہ باقلا رومی کے برابر ہمراہ ادویہ مناسبہ۔

تریاق دیدان اس تریاق کا کھانا اور اس سے حقنہ کرنا کیڑوں کو دفع کرتا ہے۔ اسفندان سفید سونٹھ چینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تخم جیکلا پوست بیخ توت برنگ بکھ جلایا ہوا سوسن نیلگوں کی جڑ ہر ایک سات ماشہ کلونجی

کمیلہ مرمکی ترس جنگلی پیاز آگ میں بھُلبھلائی ہوئی مٹرکا آٹا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ شیح ارمنی اقنتین ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کوٹ چھانکر اور شہد میں گوندھ کر معجون بنائیں ،

اگر حقنہ کرنا چاہیں تو اسمیں سے ۴۔ ماشہ سے نو ماشہ تک لیکر روغنِ زیتون یا تازہ دودھ یا گرم پانی میں حل کرکے حقنہ کریں۔ اور اگر کھانا چاہیں تو اِس دوا کے استعمال سے تین روز قبل نہار منھ دُودھ میں شکر ملا کر پئیں ، چوتھے روز یہ دوا تازہ دودھ میں شکر کے ہمراہ حل کرکے پئیں ۔

۴ جوارش جالینوس

اِس جوارش میں بُہت سی خاصیتیں ہیں ۔ تمام اعضائی بدن کو قوت دیتی ہے ۔ منھ کی بو کو خوشگوار بناتی ہے ، ریاح کو توڑتی ہے ، پیشاب کی کثرت کو دُور کرتی ہے جو کہ سردی کی وجہ سے ہو ، باہ کو قوت بخشتی ہے دیوانگی کو زائل کرتی ہے ۔ دردِ سر ، کھانسی ۔ بواسیر ۔ داد نقرس ۔ چھیپ ۔ گردے اور مثانہ کی پتھری کے لیئے مفید ہے ۔ بالوں کی سیاہی کو محفوظ رکھتی ہے ۔ بالچھڑ الائچی کلاں تج

دارچینی خولنجان لونگ ناگرموتھ سونٹھ مرچ سیاہ پیپل کوٹھ عودبلیان تگر تخم مورد جرائتہ شیریں زعفران ہر ایک ۱ ماشہ مصطگی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ قند سفید تمام ادویہ کے برابر شہد ادویہ سے دگنا ، قوام بناکر اس میں تمام ادویہ کوٹ چھان کر گوندہیں مقدار خوراک ۹ ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ تک کھانے سے پیشتر اور کھانے کے بعد بھی کھا سکتے ہیں ۔

جوارش لُباسہ } یہ جوارش معدہ کی سردی ، بدہضمی ، اور بواسیر کیلئے مفید ہے ۔ غلیظ ریاح کو خارج کرتی ہے ۔ جاوتری قرفہ الائچی خورد سونٹھ پیپل دارچینی تگر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ لونگ سوا پانچ ماشہ مرچ سیاہ سات ماشہ بڑی الائچی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ قند سفید پانچ تولہ ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر شہد بقدر ضرورت میں گوندہیں مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ، یہ جوارش بارہ بجے دن سے بارہ بجے رات تک دینا چاہیئے ، اور یہ جوارش حاملہ عورت کے لیئے بہت مفید ہے ۔

جوارش جالینوس یہ جوارش معدہ کو قوت دیتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ اور بواسیر کو فائدہ بخشتی ہے۔ چہرہ کے رنگ کو نکھارتی ہے۔ منھ کی بدبو کو خوشگوار بناتی ہے۔ جا نُقل جاوتری لونگ دارچینی بالچھڑ ناگرموتھہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا دانہ الائچی سب برابر وزن لے کر کوٹ چھان کر قند سفید اور شہد کا قوام بنا کر گوندھیں، مقدار خوراک سات ماشہ۔

جوارش زنجبیل یہ جوارش معدے اور آنتوں کی کمزوری ہاضمہ اور تمام بلغمی امراض کے لیئے نافع ہے غذا کو ہضم کرتی اور دستوں کو روکتی ہے۔ غلیظ ریاح کو توڑتی، اور بلغمی رطوبتوں کو تحلیل کرتی ہے۔ جا نُقل اکیعدد زعفران ساڑھے تین ماشہ لونگ دارچینی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ گوند کیکر الائچی کلاں ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ سونٹھ پانچ تولہ ۱۰ ماشہ بسباسہ گیارہ تولہ ۸ ماشہ قند سفید پونے چونتیس تولہ۔ بدستور جوارش تیار کریں۔

جوارش زنجبیل نسخہ دیگر یہ جوارش بھی مذکورہ بالا نفع رکھتی ہے۔ جو زبویہ دو تولہ۔

قرنفل ۱۲ تولہ دارچینی ۱۲ تولہ خیربویہ آٹھ تولہ زنجبیل چونسٹھ تولہ بسباسہ ۱۰ تولہ قند سفید نو سیر کوٹ چھان کر قند مقوم میں گوندھ کر جوارش تیار کریں،

جوارش عود شیریں یہ جوارش معدہ کو قوت دیتی ہے۔ اور بھوک لگاتی ہے۔ کھانے کو ہضم کرتی ہے۔

مُشک تبتی سوا دو ماشہ تگر زعفران ہر ایک سات ماشہ اگر دارچینی جائفل قرفہ چھوٹی الائچی لونگ خولنجان بیپل ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مصری پاؤ سیر شہد مصری کے علاوہ دوسری ادویہ سے تگنا۔ بدستور جوارش تیار کریں۔

جوارش خبث الحدید یہ جوارش معدہ کے استرخار۔ بواسیر ریحی، اور رنگ کی خرابی کو دور کرنے اور قوت باہ کو بڑھانے کے لیئے مفید ہے۔

تخم سویہ تخم گندنا ہر ایک چودہ ماشہ ہلیلہ بہیڑہ

مرچ سیاہ پیپل سونٹھ ناگرموتھ چلیتہ بالچھڑ ہرایک دو تولہ گیارہ ماشہ خبث الحدید مدبّر انتیس تولہ دو ماشہ کوٹ چھان کر جھاگ اتارے ہوئے شہد اور روغن گاؤ بقدر ضرورت میں گوندھیں - اور ایک برتن میں محفوظ رکھیں - چھ ماہ کے بعد استعمال میں لائیں - مقدار خوراک ایکماشہ سے تین ماشہ تک -

جوارش جنطیانا یہ جوارش معدے . جگر ، اور تلی کے درد صلابت اور سُدوں کے لیئے مفید ہے - اور پرانے بخاروں کو نفع دیتی ہے - نسخہ یہ ہے :- جنطیانا مرچ سیاہ ہرایک دو تولہ گیارہ ماشہ کوٹھ تیزپات بالچھڑ زراوند ہرایک ڈھائی تولہ کوٹ چھان کر جھاگ اتارے ہوئے شہد میں ملائیں ، یہانتک کہ شہد غلیظ ہو جائے ، مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ہمراہ آب سداب -

جوارش عود یہ جوارش معدہ کو قوت دیتی ہے - اور اعتدال کے ساتھ گرمی پہنچاتی ہے غذا کو ہاضم کرتی ہے اور بلغم کو چوستی ہے - مشک ایکماشہ ناگرموتھ پونے دو ماشہ مرچ سیاہ پیپل سونٹھ ہرایک ساڑھے تین ماشہ ناگ کیسر سوا پانچ ماشہ قرنفل

لونگ مصطگی بالچھڑ دارچینی بڑی الائچی چھوٹی الائچی جادتری زعفران جائفل ہر ایک ۲ ماشہ اگر پوست اترج ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شہد سفید قند سفید ہر ایک آدھ سیر بدستور جوارش تیار کریں ،

جوارش عود یہ جوارش سرد معدے کو گرم کرتی ہے - بھوک لگاتی ہے - اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہے :-

بالچھڑ ساڑھے تین ماشہ لونگ سات ماشہ اگر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مصری ایک سیر ، مصری کو عرق گلاب میں حل کر کے قوام بنائیں ، اور نیچے اتار کر کفچہ سے چلائیں اور ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں - اس کے بعد پتھر پر گرائیں - جم جانے پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے اٹھا لیں ،

جوارش زرعونی یہ جوارش گردوں اور پشت کو مضبوط بناتی ہے منی کو بڑھاتی ہے - اور قوت باہ کو قوی کرتی ہے - ثعلب مصری ، چڑے کا مغز جرائتہ گو کھرو دودھ میں تر و خشک کیا ہوا کشن خرما ہر ایک پونے چار تولہ تخم کرفس تخم گزر تخم شلغم تخم سویا مغز تخم خربزہ مغز تخم کھیرا مغز حب قلقل مغز حب الزلم

اجوائن بادیان نارجیل تازہ چلغوزہ بیخ کرفس ہر ایک ایک تولہ ساڑھے
دس ماشہ مشک خالص سوا دو ماشہ جنگلی پیاز بھونی ہوئی ساڑھے
تین ماشہ جاوتری لونگ پیلامول عاقرقرحا کبابہ سونٹھ خولنجان
جائفل گلسرخ قرفہ پیپل تخم اسپست تخم جرجیر تخم پیاز
تخم گندنا حلون انجرہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران کندر
مصطگی اگر ہر ایک چودہ ماشہ تخم حلیون بوزیدان بہمن سرخ
بہمن سفید شقاقل اندرجو ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
قند سفید ادویہ کے برابر، شہد ادویہ سے دو چند بدستور معجون
بنائیں، اگر جگر قوی ہو تو اس معجون میں ایک یا دو سرخ عنبر بھی
ڈالیں۔ مقدار خوراک گرم مزاج والے ۹ ماشہ کھائیں اوپر سے تازہ دودھ
تین تولہ میں شکر تین تولہ حل کرکے پئیں، اور سرد مزاج والے ڈیڑھ تولہ کھاکر
اوپر سے ایک پیالہ انار لعل پئیں۔

جوارش زرعونی بہ نسخہ دیگر از شرح اسباب { فلفل پیپل سونٹھ نخ دارچینی لونگ
خولنجان ہر ایک ایک حصہ دونوں تودری دونوں بہمن بوزیدان اندرجو

قسط شیریں موتھہ سنبل ہر ایک ۳ حصّہ کوٹ چھانکر تگنے صاف شہد مقوم میں بدستور جوارش تیار کریں۔

جوارش اناریں } یہ جوارش معدہ اور جگر کو قوت دینے اور بھوک لگانے کے لئے عجیب چیز ہے۔

میٹھے انار کا پانی ترش انار کا پانی قند سفید ہر ایک ایک سیر آبِ نعناع تازہ عرق گلاب ہر ایک ۸ تولہ دو ماشہ بالچھڑ مصطگی ہر ایک سات ماشہ الائچی کلاں پوست ترنج ہر ایک چار ماشہ پوست بیرونِ پستہ ساڑھے تین ماشہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ بدستور جوارش تیار کریں، مقدارِ خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک،

جوارش آملہ لولوی } یہ جوارش معدہ کو قوت دیتی ہے۔ گرم مزاجوں کے لئے موافق ہے۔ آملہ گٹھلی نکالا ہوا آدہ سیر کو رات کے وقت عرق گلاب عرق بید مشک ہر ایک آدھ سیر میں بھگوئیں صبح کے وقت جوش دیں، جب گل جائے کپڑے میں چھان لیں۔ اور مصری تین پاؤ شہد صاف کیا ہوا آدہ سیر شامل کر کے قوام بنائیں اور بعدہٗ ان نبدھے موتی دو تولہ صندل سفید آبریشم کترا ہوا غنچہ گلسرخ

گل گاؤزباں دانہ الائچی خورد پوست بیرونِ پستہ مصطگی دارچینی ہر ایک ایک تولہ چاندی کے ورق نو ماشہ عنبر اشہب سونے کے ورق ہر ایک تین ماشہ کوٹ چھان کر ممیں گوندھ کر جوارش بنائیں مقدارِ خوراک تین ماشہ۔

جوارش آملہ بہ نسخہ دیگر

یہ جوارش ضعفِ معدہ کی شکایت کو دور کرکے معدہ کو طاقتور بناتی ہے دل کو تقویت دیتی ہے۔ اختلاج قلب کو مفید ہے۔ تبخیر کو روکتی ہے، صفراوی دستوں کو بند کرتی ہے۔

پوست بیرون پستہ چھ ماشہ آملہ خشک پانچ تولہ گائے کا دودھ پاؤ سیر پوست ترنج صندل سفید ہر ایک ایک تولہ مصطگی رومی دانہ الائچی خورد ہر ایک چھ ماشہ قند ایک سیر، آملہ کو دودھ میں چوبیس گھنٹہ تر رکھیں پھر دودھ سے نکال کر پانی سے دھوئیں، اور پھر دوسرے پانی میں جوش دیکر اور ملکر کپڑے سے چھان لیں، پھر اسی چھنے ہوئے آملہ میں قند ملا کر قوام کریں اور دوسری دوائیں کوٹ چھان کر شامل کر دیں مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک،

حب کافور یہ حب گرم دستوں کے لیئے مجرب ہے۔ محرقہ اور تیز بخاروں اور غب خالصہ میں تنقیہ کے بعد استعمال کرتے ہیں۔ کافور قیصوری طباشیر صندل سفید نشاستہ گوند کیکر برابر وزن لے کر اور کوٹ چھانکر پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت دیں۔ بخاروں میں شربتوں اور مناسب ادویہ کے ہمراہ۔ تپق کی حالت میں آلو بخارے اور املی کے خیساندے کے ہمراہ دینا چاہیئے،

حب ملین لونگ دو ماشہ بادیان انیسون ہر ایک تین ماشہ گلبنفشہ چھ ماشہ پوست ہلیلہ زرد کشمش سبز تازہ ہر ایک ایک تولہ سنائی مکی تازہ ترنجبین خراسانی گلقند آفتابی ہر ایک دو تولہ کوٹنے کے قابل دواؤں کو کوٹ چھان کر کشمش اور گلقند کے ہمراہ پھر کوٹیں تاکہ گولیاں باندھ سکیں۔ اگر تلیین منظور ہو تو نو ماشہ اور اگر اسہال منظور ہو تو دو تولہ کھائیں،

حب خبث الحدید حب بواسیر بادی گردے کی سردی پیشاب کے جاری کرنے سرعت انزال اور جذام

کے لئے مفید ہے۔ مٹی کھانے کی خواہش کو دور کرتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے، اور رنگت کو نکھارتی ہے۔ دبلے آدمی کو موٹا بناتی اور باہ کو قوی کرتی ہے۔ کمزور معدہ کو قوت بخشتی ہے۔ ریاح کو زائل کرتی ہے، بواسیری خون کو بند کرتی ہے۔ پیچش و زحیر جو کہ بواسیر کی وجہ سے ہو انکو دور کرتی ہے۔

خبث الحدید کو سات روز تک گندنے کے پانی میں بھگوئیں روزانہ گندنے کا پانی تازہ بدلتے رہیں۔ اسکے بعد خشک کرکے لوہے کے توے پر بھونیں، اور تخم مولی تخم گندنا تخم سپندان سفید ہر ایک ایک حصہ تخم جرجیر تخم کرفس تخم گاجر تخم پیاز میتھی ہر ایک چوتھائی حصہ کوٹ چھان کر گندنے کے پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

خبث الحدید کے باریک پیسنے میں بہت مبالغہ کریں۔ ورنہ امعاء کے چھیلنے کا اندیشہ ہے۔

اور اگر آب گندنا نہ ملے تو خبث الحدید کو عرق نعناع میں سات مرتبہ بھگا کر دس سیر یا بارہ سیر کی آنچ دیں۔ اور سات مرتبہ آب دوغ میں

بھگا کر دس سیر یا بارہ سیر کی آنچ دیں۔

حب شیاف ۔ یہ حب دردِ سر کیلئے بیحد مفید ہے۔ دماغ کو صفرا اور بلغم سے پاک و صاف کرتی ہے۔ درد حلق اور گوش نزلاوی کیلئے عجیب التاثیر ہے۔ دوپہر کی غذا جب ہضم ہوجائے تو قبل از غذائی شب چار رتی اسکا کھانا کفایت کرتا ہے۔ اور اگر تنقیہ مادہ منظور ہو تو غذا کے ہضم ہونے کے بعد قبل از نصف شب ساڑھے چار ماشہ کھائیں:۔ پوست ہلیلہ کابلی پوست بہیڑہ ثنا رمکی ہر ایک چار تولہ ساڑھے گیارہ ماشہ۔ گل سُرخ کالا دانہ ہر ایک ساڑھے تین تولہ ایلوا کندر ہر ایک دو تولہ چار رتی کتیرا ساڑھے دس ماشہ گوگل۔ مصطگی عصارہ ریوند ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گوگل کو پانی میں حل کریں۔ اور دوسری ادویہ کو کوٹ چھان کر گوندھیں اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

حب احمر ملین ۔ اس حب کے استعمال سے مادہ آتشک بالکلیہ زائل ہوجاتا ہے۔ ہمیں خاص خصوصیت یہ ہے کہ ایک گولی کے کھانے سے دو پاخانہ آتا ہے۔ اور دو کھانے

سے چار پاخانہ آتا ہے۔ علی ہٰذالقیاس تین کہانے سے چھ پاخانہ آتا ہے۔ سوداوی اور بلغمی امراض کیلئے بھی بجد مفید ہے۔ جب اُسکو کہانا منظور ہو تو ایک دو روز نرم غذا کہائیں، یعنی روٹی گوشت نہ کہائیں، اور اسکے استعمال کے ساتھ پاؤ سیر نیمگرم دوُدھ پئیں۔ پھر اسکے تین گھنٹہ کے بعد بطریق مدد نیمگرم پاؤ سیر دوُدھ پئیں باوجودیکہ مادہ بکثرت خارج ہوتا ہے مگر دوُدھ پینے کی وجہ سے ضعف نہیں ہوتا اور ایک حب سے قوی اور جسیم آدمی کو پانچ حب تک دے سکتے ہیں۔ روز مسہل بعد فراغ سہ پہر یا رات میں غذا نرم مثل کھچڑی کہانا چاہیئے۔ تنجرف ایکتولہ تنکار خام دو تولہ حب السلاطین چار تولہ بیس عدد لیموکاغذی کے عرق میں حل کرکے گولیاں بقدر فلفل بنائیں،

حب دار فلفل یہ حب رطوبی اور بلغمی کہانسی اور دمہ کے لیئے مفید ہے۔ عاقر قرحا چھ ماشہ پیپل کے دالنے (پیپل کو کپڑے میں لپیٹ کر ایک گھڑی بھر تک بھوبھل میں دبائے رکھیں اسکے بعد باہر نکال کر پیپل کو ہاتھوں میں ملیں۔ اسطرح ملنے سے جو دانے حاصل ہوں انکو لیکر کام میں لائیں) سہاگہ بھونا ہوا خولنجان ہر ایک

ایک تولہ مرچ سیاہ دو تولہ تمام کو کوٹ کر کھرل میں ڈالیں اور گھیکوار کے شیرہ میں تین چار روز تک خوب کھرل کریں تاکہ شیرہ گھی کوار سمیں خوب جذب ہو جائے۔ جسقدر گھی کوار کے شیرہ کے اندر کھرل کرنے میں مبالغہ کیا جائیگا اسیقدر بہتر ہوگا۔ چنے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔ ایک یا دو گولی کھائیں۔

حب مطفی حمیات یہ حب سل کے لیئے بیحد مفید ہے۔ افیون نصف رتی کافور بھیمسینی زعفران ہر ایک چار رتی رب السوس تخم خطمی گل ارمنی ہر ایک ایکماشہ مغز بہیدانہ شیریں سوا دو ماشہ گوند کیکر کیترا سرطان جلایا ہوا نشاستہ گلنیفشہ تخم خشخاش مغز تخم کدوئی شیریں مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ صندل سفید ترنجبین گل گاؤزباں پوست خشخاش ہر ایک ۴۔ماشہ ترنجبین کو گھلا کر اور دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کریں۔ اور لعاب اسبغول کے ذریعہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ پانچ گولی صبح اور تین گولی شام ہمراہ عرق بید سادہ، یا عرق بید مشک یا آنتھو کھلائیں۔

حب نافع نزول ماء } یہ حب موتیا بند کے لیئے ابتدا میں استعمال کرنے سے پانی رک جاتا ہے۔ اور انتہا میں استعمال کرنے سے نفع پہنچاتی ہے۔ ہلیلہ زرد کی گٹھلی کا مغز آملہ کی گٹھلی کا مغز دونوں برابر وزن لیکر صاف پانی میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ لیکن تیس پہر تک کھرل کریں۔ اسکے بغیر نفع کثیر نہیں دیتی ہیں۔

حب بنفشہ } یہ حب آنکھ اور سینہ کی بیماریوں، صفراوی بیماریوں اور گرم درد سر کو رفع کرتی ہے۔ غلیظ اخلاط کو سینہ سے پاک کرتی ہے۔ ربو اور ضیق النفس کے لئے بہت مفید ہے:۔

بنفشہ سات ماشہ نسوت سفید چھیل کر اندرونی لکڑی نکالا ہوا۔ ساڑھے چار ماشہ رب السوس پونے دو ماشہ سقمونیا ساڑھے چار رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر مکوہ کے پانی میں گوندھ کر گولیاں بمقدار نخود بنائیں، اور چار گولی کھائیں۔ وقت استعمال بارہ بجے شب سے بارہ بجے دن تک ہے۔ یہ حب صرف عورتوں کے لئے زیادہ نافع ہے

حب مصطگی ملین } یہ حب قبض کے دور کرنے میں حکم اکسیر رکھتی ہے۔ لطف یہ ہے کہ اسکے استعمال سے ضعف بالکل

نہیں ہوتا۔ نمک سانبھر چھ ماشہ پوست ہلیلہ زرد ۹ ماشہ زنجبیل سنبل الطیب ہر ایک ایکتولہ مصطگی رومی ڈیڑھ تولہ ہلیلہ سیاہ دو تولہ ایلوا چار تولہ تمام کو کوٹ چھان کر گھی کوار کے لعاب میں گولیاں بقدر نخود بنائیں،

حب حلتیت دافع ہیضہ } یہ حب ہیضہ کے لئے بجد مفید ہے اور اس سے نفخ نہیں ہوتا۔ حلتیت مرچ سیاہ افیون ہموزن پیسکر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

حب ابن حارث } یہ حب بلغمی بخاروں اور بلغمی دردوں۔ بہق سفید اور بہق سیاہ کو زائل کرتی ہے:-

پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ایلوا انزروت سکبینج گوگل اندرائن کا گودا ہر ایک پانچ حصہ رائی صعتر فارسی کلونجی زیرہ کرمانی۔ علک رومی نمک طبرزد ہر ایک ایکحصہ سکبینج اور گوگل کو گندنے کے پانی میں حل کریں۔ اور کانسیے کے طباق میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں، اور چنے برابر گولیاں بنائیں۔ روزانہ صبح کے وقت ساڑھے چار ماشہ تناول کریں۔ بطور غذا شوربا استعمال کریں۔

حب شفا یہ حب نوبتی اور دیرینہ بخاروں کے لیئے بہت مفید ہے نوبتی بخاروں میں نوبت سے پہلے دینا چاہیئے۔ درد قولنج کو تسکین دیتی ہے۔ صحت اور جوانی کی حفاظت کرتی ہے۔ اعضا کی تھکان اور گرانی کو زائل کرتی ہے۔ تخم دھتورہ ساڑھے تین تولہ ریوند چینی دو تولہ چار ماشہ سونٹھ گوندکیکر ہر ایک چودہ ماشہ گوند کو پانی میں حل کریں، اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھان کر اسمیں گوندھیں اور چنے برابر گولیاں بنائیں۔

حب شفا بہ نسخہ دیگر تخم دھتورہ ساڑھے تین تولہ دارچینی دو تولہ چار ماشہ سونٹھ گوندکیکر ہر ایک چودہ ماشہ گوند کو پانی میں حل کریں۔ اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھانکر اسمیں گوندھیں۔ اور چنے برابر گولیاں بنائیں، نوبت کے دن اس کے کھانے کے بعد غذا نہ کھائیں۔ بلکہ صرف دودھ پی لیں۔

حب کافور لولوئی یہ حب بہت زیادہ گرم امراض، گرم بخاروں اور تپ دق کے لیئے جو اسہال کے ساتھ ہو بہت مفید ہے۔ گوندکیکر ایکماشہ کافور سوا دو ماشہ گل ارمنی

زہر مہرہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ طباشیر مروارید ناسفتہ صندل سفید
خشک دھنیا ہر ایک نو ماشہ مغز بہیدانہ مغز تخم کدو ہر ایک ڈیڑھ تولہ
گوند کو زلال صندل بقدر ضرورت میں حل کریں۔ اور جو ادویہ کھرل کرنے
کے قابل ہیں ان کو کھرل کرکے اور جو کوٹنے چھاننے کے قابل ہیں انکو
کوٹ چھان کر، اور جو ادویہ باریک پیسنے کے قابل ہیں، مثلاً مغزیات
ان کو خوب باریک پیکر تمام کو باہم ملا کر خوب گوندھیں اور چنے برابر
گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ گولیاں مناسب
چیز کے ہمراہ کھائیں۔

حب کافوریہ نسخہ دیگر یہ حب مذکورہ فائدہ رکھتی ہے۔ زعفران چار رتی
افیون اجوائن خراسانی ہر ایک پونے سات
ماشہ گل ارمنی گل نیلوفر گوند کیکر طباشیر سفید مغز تخم تربوز
تخم دھنیا خشک تخم خرفہ ہر ایک نو ماشہ تخم خشخاش تخم خیارین ہر ایک
ساڑھے تیرہ ماشہ کافور ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر لعاب
اسبغول میں گوندھیں اور چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک روزانہ
صبح کے وقت سات گولی، شربت نیلوفر، شربت انار ہر ایک ایک تولہ

ساڑھے دس ماشہ کے ہمراہ کھلائیں ، اور اگر بدون بدرقہ پانی کے ساتھ دیں تو بھی کافی ہے۔

حب تشنجار یہ حب تلی کی سختی کے لیئے مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد سونٹھ شیطرج بچ سفید سہاگہ بھونا ہوا۔ زیرہ سفید نمک سنگ برابر وزن کوٹ چھان کر تین سال کے پرانے گڑ میں جو کہ دواؤں سے دگنا ہو ملا کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں، مقدار خوراک نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک ،

پپیتا پختہ ہو یا خام دو تولہ ، سہاگہ بریاں ایک چاول یا دو چاول ملا کر کھانے سے طحال گلجاتا ہے۔

پپیتا کا پھل جو بہت ہی چھوٹا ہو اسکو سہاگہ بریاں ایک چاول یا دو چاول میں ملا کر کھانے سے طحال زائل ہو جاتا ہے۔

حب جالینوس جو شخص اعصاب کی سستی یا جلق یا کسی دوسرے سبب سے ازالہ بکارت سے عاجز ہو غالب امید ہے کہ وہ اس حب کے استعمال سے پہلی ہی رات میں قادر ہو جائیگا۔ ورنہ دوسری تیسری رات میں ضرور قادر ہوگا ، چڑے کا مغز شقاقل مصری تازہ

تخم پیاز سفید کشن خرما تخم گندنا ثعلب مصری تخم تیرہ تیزک ریگ ماہی تمام ہموزن مشک اسقدر ڈالیں کہ خوشبو ہوجائے، کوٹ چھان کر شہد یا تیرہ تیزک کے پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے سوا پانچماشہ تک کھاکر اوپر سے تین پیالی انگور کا پانی یا چنے بھگوئے ہوئے کا پانی پئیں،

اس نسخہ میں اگر کشن خرما نہ ملے تو اُس کے عوض مغز سر کنجشک تر داخل کریں،

حب جوزیویہ یہ حب قوتِ باہ کے لیئے بہت عمدہ ہے۔ موصلی سیاہ ایک سیر کو ڈیڑھ سیر گائے کے دودھ میں جوشدیں یہانتک کہ تمام دُودھ جذب ہوجائے، اسکے بعد سایہ میں خشک کرکے باریک پیسیں، اور جائفل جاوتری ہرایک ایک پاؤ کوٹ چھان کر ملائیں اور ہینگ پندرہ ماشہ ملاکر شہد کے قوام میں گوندھ کر بقدر نخود گولیاں بنائیں مقدار خوراک تین ماشہ سے ایک تولہ تک ہے۔

حب ممسک مقوی پوست خشخاش تل سیاہ ہرایک سات ماشہ اسپند سوختنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ

اسمیں سے نصف کو بھون لیں اور نصف کو کچا رہنے دیں ، پُرانا گڑھ پانچ تولہ دس ماشہ تینوں دواؤں کو باریک پیسیں اسکے بعد گڑھ کے ہمراہ ملا کر کوٹیں جب ادویہ گڑھ کے ہمراہ ایکجان ہو جائیں تب بقدر نخود گولیاں بنا کر سات حصہ کرکے ایک حصہ یکساعت قبل از جماع کھالیں ۔

حب اٹنگن یہ حب امساک منی کیلئے نہایت مفید ہے ۔ تخم دھتورہ تخم گذر تخم شلغم تخم اٹنگن گوکھرو اجوائن خراسانی چھالیہ عاقرقرحا ریگ ماہی لونگ جائفل دارچینی سونٹھ موصلی سیاہ زعفران جاوتری ہر ایک پانچتولہ تمام کو نمکوب کرکے گائے کے ڈہائی سیر دودھ میں پکائیں ، یہانتک کہ دودھ غلیظ ہو جائے ، پھر ان کو کھرل میں دستہ سے خوب رگڑیں تاکہ یکساں ہو جائیں ، اسکے بعد جائفل کے برابر گولیاں بنائیں ، مقدار خوراک ایک گولی ،

حب طلا یہ حب بغایت معتدل ہے ۔ یہ حب بقدر یکماشہ صبح استعمال کرلی جائے تو سات آٹھ گھنٹہ کے بعد جاذب ومشغظ طلا سے جو وقتیہ فائدہ نمایاں ہوا کرتا ہے اس سے اکمل طور پر فائدہ انتصاب عضو بکمال قوت وامساک طویل حاصل ہوتا ہے ۔ اس حب کو

زمانہ دراز تک یعنی ایک اربعین صاحبان جریان و رقت کھا سکتے ہیں۔
اور ضیناً فحیناً ایک مرتبہ قوتِ مجامعت کے لیے کھانا اس حب کا مستعمل
ہے:- عنبر بادیہ خشر اعرابی عنبر اشہب خولنجان مشک خصیۃ الثعلب
مصطگی قرنفل تمام ہموزن کوٹ چھان کر قند سے شہد مقوم میں گوندھ
کر بقدر فندق گولیاں بنائیں،

حب سلاجیت یہ حب صرع اور دردسر، اور باہ کے لیے بیحد مفید اور مجرب ہے۔ کشتہ برادہ فولاد مدبر
بآب جامن سلاجیت سونامکھی روپامکھی صاف کی ہوئی ہرایک ۱ ماشہ
کجلہ گندک سیماب ہرایک چودہ ماشہ تمام کو خوب باریک پیکر شہد مقوم
میں گوندھ کر بمقدار مرچ گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ایک گولی دو
ہفتہ تک استعمال کریں۔

فولاد کو مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ فولاد کو آب جامن تازہ یا آب
پوست جامن میں بھگو کر چالیس روز دھوپ میں رکھیں۔ اگر بیس تولہ
برادہ ہو تو بتدریج بیس سیر عرق اسمیں جذب کرادیں۔ اسیطرح آب ترنج
میں مدبر ہوتا ہے، اور اسیطرح آب لیمو کاغذی میں مدبر ہوتا ہے

اور یہ تیسری صورت میں بھی ہے۔

حب برگ مغیلاں } یہ حب تپ مادی کے زائل کرنے کے لیئے مجرب ہے :۔ فلفلدراز مغز کرنجوہ ہر ایک ایک تولہ زیرہ سفید کیکر کے پتے ہر ایک چھ ماشہ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں۔ گیارہ بجے تک ایک ایک گولی تین مرتبہ دیں۔ اسیطرح تین روز بعد تنقیہ کامل استعمال کریں اس نسخہ میں اگر پھٹکڑی بریاں چھ ماشہ اضافہ کریں تو بہت قوی ہو جاتا ہے۔ خصوصاً صفراوی بخار کیلیئے ، اور اگر سہاگہ بریاں ٦ ماشہ اضافہ کریں تو جدید بخار کیلیئے مفید ہو جاتا ہے۔

حب استیصال الحمیات المادیۃ القدیمہ } یہ حب بھی مادی بخار کیلیئے مفید ہے اس حب کو بارہ بجے شب سے بارہ بجے دن تک تین یا چار مرتبہ خالی یا ہمراہ جوارش جالینوس قرص بنا کر دینا چاہیئے۔ بچھناک سطید گائے کے دودھ میں مدبر کیا ہوا۔ ببیل مرچ سیاہ سہاگہ شنگرف مصفیٰ تمام کو خوب باریک کر کے جوار کے دانے کے برابر یا چنے کے برابر گولیاں بنائیں، اور سایہ میں خشک

کر کے رکھ چھوڑیں ، لقوہ میں ایک گولی کھائیں ، اور ایک دو گولی تولوں کے تیل یا روغن گل میں حل کر کے عضو کج شدہ پر ضماد کر کے وقت شب باندھیں اور ہوائے سرد سے پرہیز کریں ، ہیضہ میں ادرک کے شیرہ کے ساتھ یا پان سادہ کے ساتھ اور پیچش کے واسطے تنکر سُرخ کے ساتھ اور دستوں میں افیون خالی کے ساتھ دیں ۔ یہ گولیاں واسطے نزلہ ، اور کھانسی ، اور تپ لرزہ بلغمی ، اور سوداوی کو بھی نافع ہیں ۔ اور تپ صفراوی میں خُرفہ کے شیرہ کے ساتھ ، اور جسوقت کہ کھانسی ہو خرفہ کو بھون کر شیرہ نکالیں اور دیں ، تپ دق اور پرسوت اور ضعف باہ میں شہد کے ساتھ ایک گولی سے تین گولی تک ۔ حسب عمر اور وقت اور طاقت مریض کے دیں ۔

بچھناک کے مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اگر ایک تولہ بچھناگ ہو تو اسکو باریک کر کے پھٹلی میں ڈال کر ایک سیر دودھ میں اسقدر پکائیں کہ دُودھ گاڑھا ہو جائے ، اسیطرح تین مرتبہ پکائیں ، اور ہر مرتبہ دودھ بدلتے جائیں

شنگرف کے تصفیہ کی یہ صورت ہے کہ شنگرف کو خوب باریک کر کے لیمو کاغذی کے پانی میں دو روز تک خوب کھرل کریں کہ صاف ہو جائے بعد

اسکے کام میں لائیں ،

حب استیصال الحمیات المادیۃ الجدیدۃ

یہ حب بھی مادی بخار کے لیئے بحد مفید اور مجرب ہے ۔ اور اسکے استعمال کا وقت بھی بارہ بجے شب سے بارہ بجے دن تک ہے :۔ چونہ صدف موتی گندک آملہ سار گائی کے دودھ میں مدبر کی ہوئی سیماب مصفیٰ زرکچور سہاگہ پیپل سونٹھ ہر ایک ایک تولہ ، کبریت اور سیماب کو تین روز تک خشک پیسیں تاکہ کجلی کامل تیار ہو جاسے بعد اُسکے ادویات ملا کر ادرک کے پانی میں جو دواؤں کے برابر یا اس سے زائد ہو خوب کھرل کریں کہ خوب حل ہو جائے ، بعد اُسکے مرچ کے برابر گولیاں تیار ئیں ، اور سایہ میں خشک کرکے رکھیں ، اطفال کیواسطے ایک گولی اور جوان کے واسطے دو گولی سے چار گولی تک ، دو تین تازہ کے نیتوں کے ساتھ اگر نہ ہوں تو پان سادہ کے ساتھ دیں ، لقوہ اور فالج و ہیضہ اور قولنج ریحی میں ، اور تخمہ اور درد پہلو وغیرہ مرضوں میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے ۔ اور سب قسم کی تپوں میں سوائے محرقہ اور دق کے مجرب ہے اور ہیضہ کی سب قسموں میں بحد مفید ہے ۔ تپوں میں اور مزاج گرم

خرفہ کے شیرہ کے ساتھ اور ملتظم میں بدون بدرقہ کے استعمال کرتے ہیں۔

گندک کے تصفیہ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک ہانڈی میں اسقدر دودھ ڈالیں کہ نصف ہانڈی تک رہے، پھر اسکے منھ پر باریک کپڑا مثل ململ پھیلا کر باندھیں اور گندک نیم کوفتہ کرکے اس کپڑے پر بچھا دیں۔ اوراسپر کوئی بڑا برتن رکھکر اس پر آگ روشن کریں، تاکہ اسکی گرمی سے گندک پگھل کر کپڑے سے نفوذ کرکے دودھ میں آجائے، اوپر کے برتن کو اس طرح رکھیں کہ وہ گندک سے نہ لگے، بلکہ اس سے اونچا رہے۔ جب سب گندک پگھل کر دودھ میں آجائے تو نکال کر استعمال میں لائیں،

حب عود صلیب یہ حب اسطرح بنائیں کہ چھوٹا موتی مائل بطول یہ ادویہ ضماد کریں، جب خشک ہوجائے یہ حب مولود کے ناف میں داخل کرکے ایسا دبادیں کہ داخل ناف ہوجائے، اور لحاظ رکھیں کہ جسوقت جس شے کو نار عوام کہتے ہیں خشک ہوکر گرجائے تو لبااوقات یہ حب اسکے ساتھ گرجاتی ہے۔ معاً نار گرتے ہی اندرون ناف ایک حب داخل کردیں، یہ حب تمام عمر بعون اللہ گویا مہرہ حفاظت اُم الصبیان وغیرہ کیلئے ثابت ہوئی ہے۔

اور یہی حب بلا مروارید بوقت قیض شیر مادر میں حل کر کے بچے کو دیا کریں ، ایک ہفتہ میں ایک یا دو مرتبہ دینا دفع استعداد ام الصبیان کیلئے مجرب ہے ، اور بحالت دورہ ام الصبیان دو دو گھنٹے کے فاصلہ سے بعد نصف شب تا نصف نہار فی ‌الفور مرض ہے ۔

یہ حب آب برگ سدا ب اور آب برگ کر لدی میں تیار کی جاتی ہے ، گر ہندوستان میں یہ درخت بہت کم ہوتا ہے ۔ دکن میں بکثرت یہ درخت موجود ہے ۔ اکثر ہر ایک گھر میں کونڈوں میں اسکو لگا رکھتے ہیں ۔ اور حب اطفال پر اثر برودت محسوس ہوا اسکی پتی گردن اور فقرات گردن اور پشت پر ملتے ہیں ۔ فوراً چند لحظہ میں اثر برودت زائل ہو جایا کرتا ہے ۔ اس درخت کے متعلق دکن میں تجربہ ہے کہ سایہ جنی اسپر پڑ جاوے تو درخت خشک ہو جایا کرتا ہے ۔ جیسا کہ عام طور پر یہ مشہور ہے ۔ اگر سرکہ زیر تیاری ہو اور اسپر سایہ غیر طاہر مرد ہو یا عورت کا پڑ جائے تو پھٹ جاتا ہے ہرگز سرکہ تیار نہیں ہوتا ۔

یہ حب دعا گو نواب احمد محی الدین علی منجھلے فرزند نظام مرحوم کو زمانہ شیر خوارگی میں چار بجے شب ہر روز دیا کرتا تھا ، گھنٹہ ، ڈیڑھ گھنٹہ

میں صبح تک ہر روز بسہولت اجابت ہوجایا کرتی تھی چھ ماہ کامل اسکے دینے سے بعونہ تعالیٰ صاحبزادے میں سے استعداد اُم الصّبیان بالکلیہ زائل ہوگئی، حالانکہ اکیس صاحبزادے ان سے پہلے اسی مہلک مرض ام الصّبیان سے فوت ہوچکے تھے، اس حب میں گاؤ زوبان لمنزلہ عمود ہے۔ اگر وہ خشک ہوجائے تو عمل اسکا باطل ہوجاتا ہے۔ رفع قبض نہیں کرتا۔

جس دوا میں گاؤ زوبان ڈالنا منظور ہو اُسمیں تحقیق کریں کہ مصنوعی نہ ہو، اور نرم ہو۔ اور ورق اُسمیں ہو،

عود صلیب جند بیدستر مشک ہر ایک ۴ سُرخ حلتیت گاؤ زوبان زعفران ہر ایک تین سُرخ، سداب کے پتوں کا پانی، سُرخ، کریلے کے پتے کا پانی چودہ سُرخ اجزار باریک کرکے اس پانی میں حل کرکے گولیاں بقدر باجرہ اور رائی بنائیں، چھ مہینہ کے طفل کو چھوٹی گولی، اور اس سے بڑے کو بڑی گولی دیں،

حبّ توا کھیر یہ حب اقسام کے امراض باردہ صبیان کے لیئے بحد مفید ہے، اسمیں ایک دوا اکثر بوجہ لاعلمی عام دوا ساز نہیں ملتی، اُسے توا کھیر کہتے ہیں۔ اگر وہ دستیاب

نہ ہو تو بجائے اُسکے طباشیر کبود ڈالی جائے ۔ یہ حب ذکور اور اناث ہر دو قسم کے اطفال کو بعد نصف شب تا نصف نہار معمول ہے ۔

سہاگہ بریاں موچرس مردار سنگ زعفران مرچ سیاہ افیون قلفلدراز جوزبوا برگ تنبول برگ بکائن برگ نیب برگ حنا ہر ایک ایکماشہ تواکھیر قرنفل گلدار ہر ایک آٹھ ماشہ جاکسو مقشر ۹ ماشہ اندر جو شیریں کاکڑا سنگی ہلیلہ سیاہ غنچہ کچنال لیسا سہ زنجبیل زیرہ سفید بادیان طباشیر نیلگوں صمغ عربی انیسون ہر ایک ۴ ماشہ مازو سبز ایک تولہ غنچہ انار پانچماشہ مشک خالص ۳ سُرخ عنبر اشہب دو سُرخ زعفران اور عنبر اور مشک کے ماسوا تمام دواؤں کو نیمکوب کر کے ظرف گلی میں رکھکر اسمیں ایک سیر پانی ڈال کر پانچسیر پا چکد شتی میں پکائیں بعدہٗ زعفران، مشک اور عنبر ملا کر کھرل میں پیسیں، اور گولیاں مثل سرسوں بنائیں،

حب اسقیل } یہ حب اُم الصبیاں، ڈبہ اور کزاز وغیرہ کیلئے بحد مفید ہے ۔ گوشت دہن چڑی ہلیلہ سیاہ، جوزبوا لیسا سہ گاؤ زوہن ہر ایک ایکماشہ ببول کا کیڑا کیچوا

ہر ایک دو عدد مردار سنگ بال بچھ یعنی باریک ککڑی بیج کی مشک
خالص ہر ایک نصف ماشہ جنگلی پیاز ایکعدد پتہ خرگوش نر ۲ ماشہ دواؤں
کو کوٹ چھان کر پان کے سولہ تولہ شیرہ میں حل کر کے بقدر مونگ گولیاں
بنائیں، بوقت سہ پہر ایک گولی ہمراہ شیر مرضعہ یا عرق بادیان دیں،
یہ حب مائل بہ قبض ہے۔ اگر بچوں کو پہلے ہی سے سخت قبض ہو تو
یہ حب نہ دیں، یا بعد اس حب کے کوئی ملین شے دیں۔ مثلاً گاؤ روغن
پلادیں،

حب لبنا اسیل یہ حب بھی دفع امراض بارده و ام الصبیان کیلئے
اجرب المجربات میں سے ہے۔ اسکا وقت بھی بعد
نصف شب تا نصف نہار ولد ذکور کے لیئے ہے۔ اور بعد نصف نہار
تا نصف شب اناث کے لیئے ہے۔ اس حب کا ایسے موقعوں میں بھی
تجربہ ہوا ہے کہ بعض مولود کو اُن کے والدین کا میت سمجھ کر لائے اور
پندرہ لحظہ میں اس دوا کو استعمال کرا کے بفضلہ صحیح و سالم لے گئے،
جند بیدستر ساڑھے تین ماشہ مشک خالص دو ماشہ نیل پری
دیسی ساڑھے دس ماشہ گاؤ روغن ساڑھے تین ماشہ سقمونیا ساڑھے

دس ماشہ زیرہ سیاہ ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر کریلہ کے پتوں کے پانی کے ساتھ تین گھنٹہ کھرل کرکے گولی بقدر مونگ بنائیں ،

یہ حب جسمیں زیرہ سیاہ ہے اگر بالغ نسواں کو بحالتِ دردِ شدید سر یا بحالت شدید دورہ اختناق الرحم ایک سُرخ سے پہر میں دی جائے تو ایک روز میں افاقہ ہو جاتا ہے ۔

اس نسخہ میں اگر بجائے زیرہ کے اسقدر ترُبد ڈالیں تو شُشش میں جو بلغم بکثرت جمع ہو چند لحظہ میں تحلیل ہو جاتا ہے ۔ اور وقتِ ضرورت ایک حب ڈھائی عدد برگ کریلہ کے شیرہ اور ایک ماشہ بادیان میں اولاد ذکور کو دیں ، اور اگر مزاج گرم ہو تو عورت کے دودھ میں یا ہمراہ آبِ گرم دیں ،

حب عنبر یہ حب اُم الصبیان جو بچوں کو ہوتا ہے ، کزاز جو عورتوں کو بعد ولادت لاحق ہوتا ہے ، **تشنج** جو آگے اور پیچھے ہوتا ہے ۔ مواد بلغمی اور تپ بلغمی کے لئے بیحد مفید ہے

جند بیدستر زعفران نارجیل دریائی ہر ایک نصف ماشہ مشک عنبر پیپتا ہر ایک ایکماشہ اگر غرقی دار چینی بباسہ تریاق فاروق

ورق طلا فادزہر معدنی ہر ایک دو ماشہ قرنفل جوزبوا ہر ایک ۳ ماشہ دواؤں کو باریک پیس کر شیرہ برگ تنبول مع مصالحہ میں حل کر کے گولی بقدر مونگ بنائیں اور ایک گولی سے چار تک دیں، اور اگر ثقل اور گرانی دماغ میں ہو تو دو گولی روئی میں لپیٹ کر دونوں کان میں رکھیں، اور ایک کاغذ کان کی لَو کے برابر کتر کر ایک گولی گھس کر کاغذ پر لیپ کر کے کان کی لَو پر چپکا دیں،

اور اگر ضرورت ہو تو شہرگ اور پشت کے مہروں پر ملیں، اور غذا گیہوں کی روٹی، دال تورد ومرغ پختہ کھلائیں، شیرخوار بچوں کو نصف گولی سے ایک تک دے سکتے ہیں۔

حب بیخ حیات یہ حب بچوں کے جمیع امراض کے لئے بجد مفید ہے:۔ گاؤزبان، جوہر اجوائن انگریزی کہ ہکو عرق میں پھول اجوائن کہتے ہیں۔ مشک ست عود یعنے لوبان فادزہر ہر ایک ایکماشہ عودصلیب صعتر جندبیدستر دارچینی کردیا اصل السوس رب السوس مرچ سیاہ ہیراہینگ ہر ایک دو ماشہ قرنفل گلدار سولہ عدد بیخ حیات مغز حب السلاطین مدبر پردہ درمیانی

دُور کیا ہُوا ۔ برگ سداب سبز ۔ سہاگہ تیلیہ بُھنا ہوا ہر ایک ۴ ماشہ ۔ کریلے کے پتوں کا پانی سولہ تولہ تمام دواؤں کو باریک پیسکر آب برگ کریلہ میں حل کرکے گولیاں بقدر دانۂ مونگ یا دانۂ جوار بنا کر صبح کو دیں ، اور یہی نسخہ بغیر مشک تیار کرکے بوقت سہ پہر دیں ،

حب نافع ڈبہ اطفال صبر سقوطری حب السلاطین مُدبر گیلن گاؤ ہر ایک ایک تولہ ، لوہے کے کھرل میں لوہے کے دستہ سے خوب حل کریں ، اور گولیاں بقدر تخم خشخاش بنائیں ایک گولی سے دو تک شیر دایہ میں حل کرکے دیں ،

حب دافع صرع اطفال کرم کنار ۸ عدد برگ سداب تازہ چھ ماشہ برگ گھیا توری تازہ پانچ عدد برگ کریلہ تازہ چھ عدد گاؤدُرہن دو ماشہ مشک خالص ایک سُرخ خون خرگوش ایک تولہ عروسک پانچ عدد گوبر کا کیڑہ سات عدد زعفران ایکماشہ پتوں کو خوب باریک پیسکر اور کنارکے کیڑے کو خوب ریزہ ریزہ کرکے عرق نکالیں ، اور خرگوش کے خون کو گدھی کے دودھ میں ملائیں ، پھر تمام اجزا کو باہم خوب حل کرکے گولیاں بقدر رائی و باجرہ و مونگ بنائیں ، شیر خوار کو

بقدر ایک دانہ رائی ، اور تین سال کے طفل کو بقدر باجرہ ، اور اس سے زائد عمر والے طفل کو بقدر مونگ دیں ، اطفال زائد العمر کو ہمراہ عرق بادیان پختہ دیں ، استعمال اس حب کا بعد مسہل زیادہ انفع ہے۔

حب زنجبیل یہ حب تشنج اور اُم الصبیان کے لیئے بجید مفید ہے۔ مغز حب السلاطین پردہ درمیانی دُور کیا ہُوا ، فلفل گرد مغز کرنجوہ زنجبیل تمام ہموزن کوٹ چھان کر پوست بیخ سہجنہ کے پانی میں حل کر کے گولیاں بقدر فلفل بنائیں

حب خند لقون یہ حب ڈبہ اطفال کے لیئے بجید مفید ہے:۔ جند بید ستر گاؤزبان ہر ایک دو ماشہ آب برگ سداب خون خرگوش ہر ایک چھ ماشہ مشک تبتی ڈیڑھ ماشہ برگ کریلہ نو ماشہ کرم گدھا پندرہ عدد فلفل سیاہ بیخ گلو۔ بیخ لمبکھیرہ قرنفل لہسن یک پوتھیہ ہر ایک تین ماشہ بیخ حیات صبر سقوطری ہر ایک چار ماشہ اجوائن سادہ اکماشہ تمام دواؤں کو باریک کر کے دواؤں کے پانچ وزن آب برگ کریلہ و آب برگ سداب مذکور میں حل کر کے بقدر دانہ جوار گولیاں بنائیں ، اور ایک گولی شیر مادر میں حل کر کے دیں

اور ایک گولی لعابِ دہن، یا آبِ برگ سدّاب میں حل کر کے صدغین پر ملیں اور مرضعہ کو چاہیئے کہ روغن زرد سے پرہیز کرے، یا اکتفا قلیل پر کرے،

حبِ نافع صرع و سکتہ و تشنج و ڈبّہ اطفال

جند بیدستر عنبر اشہب مشک گاؤ زبان ہر ایک ایکماشہ جدوار خطائی دو ماشہ تمام کو خوب باریک پیسکر ہمراہ آبِ برگ کریلہ گولیاں بقدر دانۂ مونگ بنائیں، ایک گولی ہمراہ شیر نسار دیں۔

حبِ سلحفات

یہ حب بچوں کے بخار اور کھانسی اور ڈبہ اور تمام اُن بیماریوں کے لیئے جو سردی سے ہوتی ہیں بجید مفید ہے:۔ فلفل گرد شنجرف مدبر ہر ایک تین ماشہ کچھوے کی ہڈی جلی ہوئی دَج ترکی جلی ہوئی مرد ڈھلی بچھناگ مدبر گاؤ زبان زرنیخ طبقی مشک زعفران ہر ایک ڈیڑھ ماشہ تمام دواؤں کو آبِ ادرک میں دو گھنٹہ حل کریں۔ پھر آبِ برگ تلسی میں دو گھنٹہ حل کریں پھر آبِ برگِ گل آکھہ سفید میں دو گھنٹہ حل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ اور طریقہ مدبر کرنے کا یہ ہے کہ شنجرف کو عورت کے دودھ میں اکیس

روز رات دن تر رکھیں، ہر روز دودھ بدل دیا کریں، یا دو روز کے بعد بدلیں،

اور کھپناک سفید ایک پاؤ شیر گاؤ میں سات مرتبہ جوش دیں،

حب ملین اطفال یہ حب ڈبہ اطفال اور ٹانکی اور وجع المفاصل کے لئے بیحد مفید ہے:- مغز کرنجوہ زنجبیل صبر ہر ایک ایک تولہ مغز حب السلاطین مع پردہ اندرونی ڈیڑھ تولہ رسکپور ڈلیا تین ماشہ تمام کو آب برگ کریلہ میں تین چار گھنٹہ حل کر کے گولیاں بقدر فلفل بنائیں۔ ڈبہ اطفال میں بقدر باجرہ دیں،

حب نانخواہ نافع ڈبہ اطفال مغز حب السلاطین جسکا اندرونی پردہ پاک صاف کیا ہوا ہو دو عدد، عروسک دو عدد مشک خالص نانخواہ بزر البنج ہر ایک ۲ سرخ زردیان مع مصالحہ نوفل قدرے دواؤں کو خوب باریک کوٹ کر گولیاں بقدر مونگ بنائیں بڑے لڑکے کو دو گولی اور چھوٹے کو ایک دودھ میں حل کر کے گلے پر لیپ کر دیں۔

حب ارنب نافع ڈبہ اطفال گاؤ زبان ترنقل ہر ایک ۲ ماشہ

جندبیدستر ایکماشہ زعفران مشک ہر ایک ڈیڑھ سُرخ جگر خرگوش ایک عدد دواؤں کو باریک کر کے خون خرگوش میں مقدار موٹھ گولیاں بنائیں، اور نصف گولی کھلائیں اور نصف گولی سر پر ملیں۔

حبّ دافع سُرخ بادہ اطفال

صندل سرخ ۵ ماشہ مازو۔ بادیان ہر ایک ایک ماشہ چاکسو مقشر ۹ ماشہ برگ نیب سبز برگ بکائن تازہ برگ جوزبویہ سیاہ یا زرد ہر ایک ڈھائی ماشہ تمام کو کوٹ چھان کر باریک کر کے بمقدار فلفل سیاہ گولیاں بنائیں، ہر روز دو وقت ایک ایک گولی کھلائیں،

حبّ عود صلیب نافع اختناق الرحم

یہ حب اختناق الرحم کے لیئے مجرب ہے۔ اس حب کو حالت طہر میں استعمال کیا جائے۔ دو تین طہر کھلانے سے اختناق الرحم زائل ہو جاتا ہے:۔ جندبیدستر سات ماشہ حلتیت مشک عود صلیب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ عرق دارچینی یا عرق بادیان کے ساتھ بقدر اُڑد گولیاں بنائیں، ہر روز دو گولی کھائیں،

حبّ خشخاش

یہ حب بچوں کی کھانسی کے لیئے بیحد مفید ہے

افیون ساڑھے تین ماشہ نشاستہ صمغ عربی رب السوس خشخاش ہر ایک ۳۵ ماشہ کوٹ چھان کر ہمراہ آب گولیاں مثل فلفل بنائیں۔ اور وقتِ خواب کھلائیں،

حب زہر مہرہ خطائی } یہ حب بچوں کے بخار اور اسہال کے لئے بجد مفید ہے:۔ زہر مہرہ خطائی مرجان جلایا ہوا۔ اَن بندھے موتی گلنار کرمازج مغز بہدانہ صمغ عربی جلایا ہوا پوست خشخاش ہر ایک چار سُرخ جوزبویہ سلاجیت ہر ایک ڈیڑھ سُرخ تمام کو کوٹ کر کپڑے میں چھان کر ہمراہ آب بہی شیریں گولیاں مثل فلفل گرد بنائیں، اور ایک گولی بوقت صبح ہمراہ شیر دایہ دیں

حب افیون } یہ حب بچوں کے دست بند ہونے کے لیئے بجد مفید اور مجرب ہے:۔ جوز بُوا ایکعدد افیون ایکماشہ پانی کے ساتھ بیکر مقدار نخود گولیاں بنائیں، شخص قوی کو ایک گولی اور ضعیف کو نصف اور شیرخوار کو ربع گولی دیں۔

حب بادیان } یہ حب بچوں کے دست میں بجد مفید ہے مروڑ پھلی اندر جَو گل پھوپل بادیان

نمک سیاہ ہر ایک ایکماشہ افیون ایکسُرخ کوٹ چھانکر گولیاں بقدر مونگ بنائیں۔ اور ایک گولی کھلائیں،

حب طباشیر یہ حب ڈبۂ اطفال کے لیئے بجد مفید ہے گاؤزبان چھ ماشہ طباشیر ایک تولہ دانہ ہیل ڈیڑھ تولہ پان فنگلہ پچاس عدد پانی کے ساتھ پیسکر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ اور ایک گولی موافق عمر طفل دیں،

حب خرمیا یہ حب صرع اُم الصّبیان کیلئے بجد مفید ہے:۔ مشک خالص عنبر اشہب جند بیدستر گاؤزبان تریاق فاروق عود سفید لسباسہ قرنفل جوزبویہ زعفران برگ سداب زنجبیل بچھ مقل انگوزہ سپستان پیپلامور یعنی بیخ فلفلدراز نانخواہ اجوائن خراسانی رسکپور فلفل گرد ہر ایک چھ سُرخ بیخ حیات تین سالہ ایکعدد گلوئی سبز ڈھائی تولہ جوز لہسن ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر ادرک کے پانی میں پیکر گولیاں بمقدار نخود یا مسور یا مونگ یا باجرہ بنائیں، صبح کے وقت ایک گولی ہمراہ شہد خالص یا بدرقہ دیں یہ حب بانۂ شیر خوارگی سے بلوغ تک دیتے رہنا چاہیئے۔

حب جمال گوٹہ

یہ حب بچوں کے اُم الصبیان کے لیئے بجد مفید ہے:۔ جمالگوٹہ مدبّر مغز تخم نیب مغز تخم پکائن مغز کرنجوہ ہر ایک ایک تولہ عصارہ ریوند چھ ماشہ کوٹ چھانکر ہمراہ آب جو گولیاں بقدر جوار بنائیں، ایک سالہ طفل کو ایک گولی اور دو سالہ کو دو گولی دیں،

جمال گوٹے کے مدبّر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو تولہ جمالگوٹہ مع پوست بیرونی کو گائے کے ایک سیر گوبر میں دو سیر پانی ملا کر خوب پکائیں، پھر پوست دُور کر کے ایک سیر دُودھ میں پکائیں،

تجربہ سے یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ اگر دستہ کو اِن دواؤں کے حل کرتے وقت بار بار اپنی طرف حرکت دیتے رہیں تو قے ہوتی ہے، اور اگر دوسری طرف حرکت دیں تو فقط اسہال ہوتے ہیں، اور اگر دونوں طرف حرکت دیں تو قے اور اسہال دونوں ہوتے ہیں،

حب جند

یہ حب ڈبہ اطفال کے لیئے بجد مفید و مجرب ہے:۔ جند بید ستر فادزہر حیوانی گاؤزدہن چوہا لہسن ہر ایک ایکماشہ برگ سداب خشک دو ماشہ گدھا دس عدد کوٹ چھانکر

آبِ برگ سداب سبز میں حل کرکے گولیاں بقدر نصفِ دانہ مونگ بنائیں
اور ایک گولی شیرِ مادر میں حل کرکے دیں۔

حبِ اکتمکت

یہ حب اُم الصبیان اور ڈبہ اطفال کے لیئے بیحد مفید ہے:۔ مغز حب السلاطین مُدبر مغز تخم نیب مغز تخم بکائن مغز کرنجوہ گاؤ ردین تمام ہموزن لے کر خوب باریک پیسکر آبِ برگ کریلہ سبز پانچ وزن ادویہ میں حل کرکے گولیاں بقدر مونگ کے بنائیں۔ اور نصفِ گولی سے دو تک چھ مہینے کے بچے سے لیکر دو سالہ تک کو موافق عمر اور مزاج ہمراہ آبِ کریلہ ڈھائی عدد اور تیرہ بادیان الکماشہ عنب الثعلب اسطوخودوس ہر ایک دو ماشہ گاؤزباں شاہتری ہر ایک ایکماشہ عود صلیب نصف ماشہ عاقرقرحا دو سُرخ عرقِ بادیان میں جوش دیکر صاف کرکے پلائیں ، یہ وزن چار سالہ طفل کے لیئے ہے اور اِس سے چھوٹے کے لیئے اسکا ربع۔

حبِ برگ سَدّاب

یہ حب بچوں کی خارش اور فسادِ خون کے لیئے بیحد مفید اور مجرب ہے:۔ شاہترہ چرائتہ شاہتری برگِ بام برگ سداب برگ کریلہ برگ کھنگرہ برگ نائی

ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد گلو سبز ہر ایک ۵ ماشہ زعفران دو ماشہ مغز تخم چاکسو رسوت ہر ایک تین ماشہ کیڑا جو مٹکے کے نیچے ہوتا ہے پانچعدد آب برگ نیب اور آب ادرک میں گولیاں بقدر دانۂ مونگ بنائیں، اور صبح و شام دو گولی ہمراہ آب دیں، اور ترشی اور بادی سے پرہیز کرائیں،

حب برگ کریلہ یہ حب ذات الریہ اور ام الصبیان کے لیئے بحد مفید ہے۔ اور اکثر امراض باردہ اطفال کو نافع ہے:۔ برگ کریلہ تازہ پانچماشہ کیڑا جو گھڑے یا مٹکے کے نیچے ہوتا ہے پانچعدد زعفران دو ماشہ مشک ربع سرخ برگ سداب پانچعدد کرم سداب دو عدد تمام کو خوب باریک کرکے گولیاں بقدر دانۂ مونگ بنائیں،

حب ببول یہ حب دفع اسہال اطفال کے لیئے بحد نافع ہے غنچۂ انار ایکعدد جوزبویہ افیون خالص چاکسو مقشر حضض مکی نرکچور زیرہ سفید کونپل یعنی شاخ نورستہ نیب کونپل بکائن کونپل ببول ہر ایک ایک ماشہ تمام کو خوب باریک کرکے گولیاں بقدر مونگ بنائیں، مقدار خوراک ایک گولی سے دو تک

حب قابضِ اسہال اطفال

یہ حب بچوں کے دست کے روکنے میں بہت ہی مفید ہے :-

مغز بیل خام سعد کوفی طباشیر انار دانہ خشتہ جامن تخم موثر صمغ عربی ہر ایک تین ماشہ کوکنار چھ ماشہ افیون نصف ماشہ تمام کو خوب باریک کر کے گولیاں بقدر مونگ ہمراہِ آب بنائیں ، مقدارِ خوراک ایک گولی سے دو تک ،

حب نافع فسادِ خون

یہ حب بچوں کی خارش اور فسادِ خون اور پھنسیوں کے لئے بیحد نافع ہے :-

شاہترہ چرائتہ ہلیلہ زرد صبر گلوئی سبز ہر ایک ایک ماشہ مغز تخم چاکسو حنظل مکی ہر ایک تین ماشہ زعفران ۲ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر نیب کے پانی میں گولیاں بمقدار نخود بنائیں ، اور ہر روز صبح اور شام ایک ایک گولی اکتالیس روز تک کھلائیں ، اور انہیں گولیوں کو پھنسیوں پر ضماد کریں ،

حب نافع ورم ریہ اطفال

یہ حب بچوں کے پھیپھڑوں کے ورم کے لئے بیحد مفید ہے :- جوزبوا لسا

زعفران فلفل گرد ہر ایک ایکماشہ جمالگوٹہ چار ماشہ ہمراہ عرق لیمن بقدر مونگ گولیاں بنائیں۔ ایک یا دو گولی کافی ہے۔

حب زر نیاد } یہ حب بچوں کے لئے بجد مفید ہے۔ زرنباد سہاگہ زرگری بریاں نوشادر نمک سیاہ ہر ایک ایک تولہ زنجبیل بادیان فلفل گرد ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر ہمراہ آب گولیاں بنائیں۔

حب فریادرس } یہ حب ڈبہ اطفال اور اُم الصبیان، ضیق النفس اور نزلہ زکام، اور تپ بلغمی نوبتی اور بواسیر جسمیں خارش اور رطوبت ہو، اور ضعف بصر نزول الماء کے لیئے بجد مفید ہے:۔ سہاگہ تیلیہ خام افیون خالص توتیا خام مساوی الوزن لیکر بکری کے پتے میں بارہ گھنٹہ حل کر کے بقدر سرسوں گولیاں بنائیں، بچوں کو ہمراہ شیر مادر دیں، اور بواسیر میں ایک گولی ہمراہ دانہ لہسن کہ روغن زرد میں بریاں کی گئی ہو کھائیں، اور امراض چشم میں پانی میں گھسکر آنکھ میں لگائیں اور بقیہ امراض میں شب کے پانی کے ساتھ کھائیں، یہ حب ایسے لوگوں کو نہ دیں جنکو پیچش ہو۔ یا اسکا استعداد ہو،

حب فلفل سیاہ

یہ حب ڈبہ اطفال کے لئے بیحد مفید ہے :۔ تخم کچور چار ماشہ حضض کی دو ماشہ فلفل سیاہ ایکماشہ افیون نصف ماشہ کوٹ چھان کر بمقدار نخود گولیاں بنائیں۔ نصف گولی صبح اور نصف شام شیر دایہ میں حل کر کے سات روز تک دیں۔ پھر ایک ماہ تک موقوف رکھیں۔ پھر سات روز تک اسیطرح دیں۔ بلکہ ہر ماہ میں سات روز دو سال تک استعمال کرائیں۔ انشاء اللہ ہر گز ہر گز یہ مرض طفل کو نہ ہوگا۔ اور غذا دایہ کو دال مونگ، کھچڑی، روٹی وغیرہ صبح کو، اور شب کو صرف روٹی سالن ترکاری دیں۔ اثنائی استعمال میں طفل کو غسل سے روکیں،

حب گاؤ دروہن

یہ حب بچوں کے ام الصبیان وغیرہ کے لئے بیحد مفید ہے۔ برگ کریلہ برگ سداب ہر ایک پانچماشہ کرم سداب تین عدد کرم جو گھڑے یا مٹکے کے نیچے رہتا ہے پانچ عدد زعفران عود کوڑیا گاؤ دروہن فادزہر ہر ایک تین ماشہ مشک ایک رتی تریاق فاروق صبر ہر ایک دو ماشہ تمام کو خوب باریک پیکر گولیاں بقدر دانہ مونگ بنائیں، اور مناسب مقدار میں دیں۔

حب خراطین | یہ حب ام الصبیان وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے :- مشک جندبیدستر گوشت شیر کنگی

ست عود ہر ایک ایکماشہ خراطین خشک تین ماشہ زعفران دو ماشہ ترنفل نصف ماشہ تمام کو شیرۂ برگ میں ایک گھنٹہ حل کرکے گولیاں مقدار نخود بنائیں، طفل شیرخوار کے لیے گولیاں بقدرِ مونگ بنا کر دو ہفتہ تک دیں اور اگر مرض کہنہ ہو تو چالیس روز تک دیں ، اور ترشی اور بادی اور روغن سے پرہیز کرائیں ،

حب دم ارنب | یہ حب ڈبہ اطفال کے لئے بحد مفید اور مجرب ہے، بیخ گل چرڑی چھ ماشہ بیخ بکھیرہ سفید شاہ مکی

ہر ایک تین ماشہ اصل السوس جندبیدستر درج ہر ایک دو ماشہ قرنفل گاؤ روحن ترنجبیل فادزہر حیوانی ہر ایک ایک ماشہ خون خرگوش پندرہ قطرہ آب سداب دو ماشہ دواؤں کو خوب باریک پیسکر گولیاں تقدر دانہ باجرہ بنائیں، اور وقتِ شدت مرض دو گولی ہمراہ شیرۂ برگ کریلہ ڈھائی عدد اور شیرہ بادیان ڈیڑھ ماشہ ، یا ہمراہ شیر عورت یا آب گرم موافق مزاج طفل دیں ، یعنی اگر مزاج طفل بہت ہی بارد ہو تو بدرجۂ اول

میں اور اگر حار ہو تو شیر میں ، اور اگر بہت ہی حار ہو تو ہمراہ آب گرم دیں ،

حب مروارید } یہ حب سرخ بادہ اطفال وغیرہ کے لیئے بہت ہی نافع ہے :- مروارید محلول دھمایہ نیل کنٹھی برہنڈی برگ نیب سرکھوکہ گل معصفر باربرنگ گلنار فارسی ناگیسر چاکسو مقشر صندل سرخ بادیان گل بیول نشاستہ پوست کچنار زیرہ سفید حضض مکی عنب الثعلب مغز تخم کدو ہلیلہ سیاہ زرکچور ہلیلہ زرد ہر ایک ایکماشہ - تمام کو خوب باریک کرکے آب برگ نیب میں گوندھکر موافق مزاج طفل دیں

حریرہ مزید لبن } یہ حریرہ عورتوں میں زیادتی دودھ کی کرتا ہے نشاستہ ۶ ماشہ ، دس تولہ تازہ دودھ میں حل کرکے چاول کا شیرہ بادام کے مغز کا شیرہ بتولہ کے مغز کا شیرہ ہر ایک تین ماشہ سونف کا شیرہ چھوٹی الائچی کے دانوں کا شیرہ ہر ایک پونے دو ماشہ سویہ کے بیجوں کا شیرہ ڈیڑھ ماشہ تودری سرخ کا شیرہ چھ ماشہ مصری ترنجبین بقدر ضرورت ملائم آگ پر جوش کردیں ، سرد کرکے پئیں ،

حلوا معین حمل | یہ حلوا مردوں کو کھلانا چاہیئے ، تاکہ اصلاح و غلظت آب پشت میں حاصل ہو کر معین استقرار ہو

مغز بادام تین تولہ ثعلب مصری دس تولہ نشاستہ گندم ۵ تولہ روغن گاؤ تیس تولہ کھویا شیر تیس تولہ مصری ساٹھ تولہ زعفران چار ماشہ عرق کیوڑہ چار تولہ بادام کو پانی میں بھگو کر مقشر کر لیں اور ثعلب مصری کو ہاون دستہ میں کوٹ کر چھان لیں اور نشاستہ تھوڑے گھی میں خوب بھون لیں تاکہ مائل بسیاہی ہو جائے اور کھویا شیر کو بھی تھوڑے گھی میں بھون لیں ۔ اسی طرح مغز بادام کو بھی قدرے گھی میں بھون لیں تاکہ پاؤ سیر گھی ان ہر سہ اشیاء میں ختم ہو جائے اور بوجہ بریاں ہونے کے یہ اشیاء متعفن نہ ہو سکیں ۔ پھر مصری کا قوام کر کے ہر سہ اشیاء بریاں شدہ ملائیں اور تھوڑی دیر پکنے دیں من بعد ثعلب مصری ملائیں اور زعفران کیوڑہ میں حل کی ہوئی قدرے قدرے ملا کر خوب آمیز کریں ، بعد سرد ہونے کے ایک چھٹانک ہر روز تناول کریں ۔ اس حلوے کے کھانے سے ایک سال تک قوت رہتی ہے ۔

حلوا | یہ حلوا نہایت مقوی باہ ہے ، قرنفل دار چینی زعفران جوز بوا بسباسہ ہر ایک ، ماشہ چلغوزہ شکر سفید مغز بادام شیریں مقشر روغن مادہ گاؤ ہر ایک ۱۰ تولہ خرما چھ عدد تخم مرغ

سات عدد شہد خالص تازہ بیس تولہ گائے کا دودھ ایک سیر شہد کو گائے کے دودھ میں ملا کر اسقدر جوش دیں کہ نصف رہے، بعدہٗ تخم مرغ داخل کر کے خوب گھوٹیں کہ مخلوط ہو جائے، من بعد باقی اجزا کو داخل کر کے خوب ملا کر اتارلیں، پھر اسمیں قدرے عرق گلاب اضافہ کر کے ملائیں، اور موافق قوتِ مزاج کھائیں۔

خمیرہ گاؤزبان سادہ یہ خمیرہ دماغ کی تقویت اور دل کی تفریح کے لئے بے نظیر ہے۔ اسکے ہمیشہ کھانے سے مالیخولیا اور خفقان کی تمام قسموں کو فائدہ ہوتا ہے:۔

برگ گاؤزباں پانچ تولہ گل گاؤزباں کشنیز خشک مقشر ابریشم مقرض بہمن سفید صندل سفید تخم بالنگو تخم فرنجمشک ہر ایک ایک تولہ کو دو سیر پانی میں بھگوئیں اور صبح کے وقت جوش دیں، جب تیسرا حصہ رہے چھان لیں، اور مصری ایک سیر شہد خالص پاؤ سیر ملا کر قوام بنائیں، اور دستہ چوبین سے اسقدر ماریں کہ سفید ہو جائے،

مرجان پانچ تولہ ورق طلا ورق نقرہ مروارید یاقوت زمرد ہر ایک ۶ ماشہ، دس تولہ آب عنب الثعلب سبز اور دس تولہ آب گھی کوار میں ان

سب ادویات کو پیسیں ، اور چھ چھ ماشہ کا قرص بنائیں ، جسکی دبازت مانند اٹھنی کے ہو سایہ میں خشک کر کے ظرف گلی بہن میں رکھکر لب رکابی پر گلحکمت کر کے پندرہ سیر یا حکید شتی میں آتش دیں ، اسیطرح میں تین مرتبہ تکرار عمل کریں ،

اس مجموعہ مکلسات جواہر میں سے نصف برنج تا یک برنج خمیرہ مذکور چھ ماشہ میں ملا کر صبح کے وقت دمہ والے کو کھلائیں تو سات روز کھلانے کے بعد بیس برس تک دمہ عود نہیں کرتا۔

والدہ ماجدہ مغفورہ مرحومہ دعا گو پر بھی ایسا تجربہ ہوا۔ اور خیر خواہ خلائق نے صدہا اشخاص کو اسطرح دیا۔ فائدہ بین مشہود ہوا گیا۔

اگر خمیرہ موجود نہ ہو تو نصف برنج کلس مذکور برگ تنبول بدون مصالحہ میں کھلادیں ایسا ہی فائدہ ہوتا ہے۔ اور رجال کے لیئے بالائی میں اسکا استعمال از دیاد قوت باہ کے لیئے سریع النفع مشہود ہوا ہے۔ اس کلس میں کسی قسم کی حدت یا نقصان آیندہ کا خوف نہیں ہے۔ اس لیئے کہ سب اشیاء از قسم جواہر ہیں ، کلس ہونے سے اسمیں خفت پیدا ہو جاتی ہے۔ بسہولت خون میں حل کر تمام جسم میں نفوذ کرنے لگتا ہے۔

خمیرہ مذکور خمیرہ گاؤزباں سادہ تھا ، اگر خمیرہ گاؤزباں عنبری بنانا
بنانا چاہئیں تو ادویات ذیل تین روز تک محلول کر کے ملائیں :-
عنبر اشہب ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک چھ ماشہ موتی ان بندھے
یاقوت زمرد زہر مہرہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ -

خمیرہ آبریشم بہ نسخہ حکیم ارشد { یہ خمیرہ تمام امراض سوداوی کے زائل کرنے اور اعضای رئیسہ
کو تقویت دینے کے لئے بے مثل ہے اور ذائقہ میں بہت لذیذ ہے :-
عود غرقی چار ماشہ بالچھڑ پوست بیرون ترنج بھٹکٹے لونگ
دانہ الائچی کلاں تیزپات ہر ایک پانچ ماشہ صندل سفید گھسا ہوا چھ ماشہ
آبریشم خام بیالیس تولہ تمام ادویہ کو مع آبریشم کے ریشم یا ململ کے کپڑے
میں باندھ کر عرقِ گاؤزباں عرق بید مشک گلاب میٹھے سیب کے پانی
میٹھے انار کے پانی بہی کے پانی ہر ایک چودہ تولہ بارش کے دو سیر پانی
میں جوش دیں . یہانتک کہ بارش کا پانی اڑ جائے - اور صرف سیوڈں
کا پانی باقی رہے . اسکے بعد شہد سفید پاؤ سیر مصری شکر سفید ہر ایک
آدھ پاؤ ملا کر قوام بنائیں ، آخر قوام میں عنبر اشہب چھ ماشہ حل کر کے قوام

کرکے سرد ہونے پر ورق طلا ورق نقرہ ہریک چھ ماشہ حل کرکے مروارید ناسفتہ اکتولہ یاقوت رمانی یشب سفید ہر ایک نو ماشہ کہربائی شمعی مرجان ہر ایک چھ ماشہ مشک خالص چار ماشہ داخل کرکے خوب ملائیں اور چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں، مقدارِ خوراک پانچ ماشہ سے چھ اور نو ماشہ تک،

خمیرہ عود ترش :- یہ خمیرہ دل، دماغ، جگر، معدہ اور گردہ کے ضعف کے لئے مفید ہے:- خفقان، جنون کی تمام قسموں، سوء فکر۔ وسواس۔ نسیان۔ استسقار کی ابتدا اور ضعفِ باہ کے لیئے نافع ہے۔ تگر بڑی الائچی چھوٹی الائچی تخم خشخاش ہر ایک سوا تولہ مصطگی رومی زراوند بلوجن سفید آبریشم خام تالیسپتر لونگ برگ رام تلسی ہر ایک چودہ ماشہ تمام کو نیمکوب کرکے دو سیر پانی میں تین دن رات بھگوئے رکھیں۔ اسکے بعد جوش دیں یہاں تک کہ چوتھائی پانی باقی رہ جائے۔ پھر مل چھان کر اور عناب کا پانی، میٹھے سیب کا پانی، کھٹے سیب کا پانی زرشک گٹھلی نکالا ہوا کا پانی انگور کا پانی انار ترش کا پانی بہی کا پانی ہر ایک آدھ پاؤ تمام کو شامل کرکے قوام بنا کر تمام ادویہ سے سہ چند یعنی پہلے جوشاندہ سے اور ان پانیوں سے تگنی شکر

سفید داخل کر کے قوام بنائیں، پھر عود دس تولہ موتی ان بندھے مونگا کہربائی شمعی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ یاقوت رمانی سوا پانچ ماشہ تمام کو گلاب عرق بید مشک ہر ایک پاؤ سیر آب لیمو آب نارنج ہر ایک آدھ پاؤ میں کھرل کر کے اسمیں داخل کریں، اور خوب حرکت دیں، جب قوام اچھی طرح ہو جائے تو عنبر اشہب محلول سات ماشہ ورق طلا محلول ورق نقرہ محلول مشک خالص زعفران گلاب میں کھرل کیئے ہوئے ہر ایک ساڑھے تین ماشہ آگ سے نیچے اتارنے کے بعد شامل کریں اور چینی یا کانچ کے برتن میں محفوظ رکھیں، مقدار خوراک سوا دو ماشہ بوقت سحر۔

خمیرہ زمرد یہ خمیرہ دل کو قوت دیتا، اور خفقان کی تمام قسموں کو نفع بخشتا ہے۔ فرحت پیدا کرتا، اور وسواس سوداوی کو زائل کرتا ہے:۔ زمرد گھسا ہوا دو تولہ عنبر اشہب ۱۰ ماشہ سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک سوا پانچ ماشہ لاجورد بہمن سفید ابریشم کترا ہوا گل گاؤزبان ہر ایک ۳۰ تولہ عرق گلاب عرق بید مشک میٹھے انار کا پانی ہر ایک ڈھائی تولہ شہد سفید سات تولہ شربت سیب

آٹھ تولہ مصری ڈیڑھ پاؤ شہد شربت اور مصری کو پانی میں حل کرکے آگ پر رکھیں، اسکے بعد جھاگ اتاریں، اور گلاب بیدمشک اور انار کا پانی شامل کرکے قوام بنائیں۔ بعد ازاں ادویہ ملائیں،

خمیرہ صندل یہ خمیرہ دل کو قوت دیتا ہے۔ خفقان اور گرم جگر کو نفع بخشتا ہے، پیاس کو تسکین دیتا ہے:۔

برادہ صندل ساڑھے سات تولہ کو آدھ سیر گلاب میں ایک رات دن بھگو رکھیں، اسکے بعد جوش دیکر اور مل کر چھان لیں۔ اور شکر سفید ایک سیر اضافہ کرکے قوام بناکر خمیرہ تیار کریں۔

خمیرہ مروارید یہ خمیرہ دل اور دماغ کے لیئے نہایت مقوی ہے۔ ان بندھے موتی ایک تولہ یشب گھسا ہوا کہربائے شمعی صندل سفید گھسا ہوا طباشیر سفید کہرل کی ہوئی ہر ایک چھ ماشہ کو مصری پاؤ سیر شہد پانچ تولہ گلاب اور عرق بیدمشک ہر ایک بقدر ضرورت میں قوام کرکے گوندھیں،

خمیرہ عود یہ خمیرہ مقوی معدہ اور مبہی بھی ہے، عود زہر مہرہ زرنباد سعد سلاجیت قرنفل گل گاؤزبان مصطگی ہر ایک

ایک تولہ دانہ الائچی چھ ماشہ لسباسہ تین ماشہ زعفران دو ماشہ شہد خالص سہ چند ادویہ، بدستور خمیرہ تیار کریں،

خمیرہ صندل خاص کافوری

یہ خمیرہ تپ دق، اور تپ محرقہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ دل جگر اور معدہ کی سوزش کو تسکین دیتا ہے:۔ صندل سفید پونے نو تولہ کو ریتی سے ریت کر السی کے کپڑے میں پوٹلی باندھیں، اور عرق گلاب عرق بید مشک عرق نیلوفر ہر ایک پاؤ سیر میں ایک رات دن بھگوئے رکھیں دوسرے روز ڈیڑھ سیر پانی کے ہمراہ پتھر کی ہانڈی میں جوش دیں پوٹلی کو ہمیشہ ملتے رہیں۔ اور اسقدر پکائیں کہ پانی اور عرقیات نصف رہ جائیں اسکے بعد پوٹلی کو اچھی طرح ملیں، اور نچوڑ کر پھینکدیں۔ پھر جوشاندہ میں شیریں اور ترش بہی کا پانی آدھ سیر قند سفید ڈیڑھ سیر ملا کر خمیرہ کا قوام بنائیں، اسکے بعد آگ سے نیچے اتار کر صندل سفید اور بنسلوچن سفید باریک پسے ہوئے ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ مروارید ناسفتہ حل کیے ہوئے کہربائی شمعی کھرل کیا ہوا ہر ایک سات ماشہ کافور سوا دو ماشہ باریک پیسکر داخل کریں اور تیز سے خوب گھوٹیں تاکہ اچھی طرح مخلوط

ہو جائیں۔ اسکے بعد چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں، مقدار خوراک دو تولہ گیارہ ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خیارین، شیرۂ تخم خرفہ مقشر اور عرق بید مشک

خمیرہ بنفشہ یہ خمیرہ دماغ کو تری پہنچاتا ہے۔ صفرا کے دست لاتا ہے ذات الجنب، ذات الریہ اور امراضِ صدر کو فائدہ بخشتا ہے، گل بنفشہ کی ڈنڈیاں اور ٹونٹی دور کر کے صرف بنفشی پنکھڑیاں آدھ سیر اور شکر سفید ڈیڑھ سیر کو کوٹ کر دونوں کو ہاتھوں سے خوب ملیں، ملتے وقت اسپر تھوڑا تھوڑا گلاب چھڑکتے رہیں، تاکہ بخوبی مخلوط ہو جائیں، اسکے بعد تین روز تک دھوپ میں رکھیں روزانہ اچھی طرح ملتے رہیں۔ اسکے بعد محفوظ رکھیں، بروقت ضرورت تقریباً تین تولہ کھائیں،

خمیرہ آبریشم یہ خمیرہ وحشت مالیخولیا کی تمام قسموں۔ خفقان سرد، اور بواسیر بادی کے لئے بیحد مفید ہے۔ دل دماغ اور جگر کو قوت بخشتا ہے:۔ عنبر اشہب۔ ورق طلا ہر ایک پونے سات ماشہ ورق نقرہ مردار یا ناسفتہ مصطگی ہر ایک نو ماشہ بادرنجبویہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ گاؤزبان گیلانی نو تولہ ساڑھے چار ماشہ

آبریشم خام ایک سو بارہ تولہ چھ ماشہ لوہے کے بجھائے ہوئے پانی، چاندی کے بجھائے ہوئے پانی۔ سونے کے بجھائے ہوئے پانی ہر ایک ساڑھے سینتیس چھٹانک، پہلے آبریشم کے کویوں کو چیریں تاکہ ان کا اندرونی کیڑا دُور ہوجائے۔ پھر ان پانیوں میں ایک رات دن بھگوئے رکھیں، پھر جوش دیں، یہانتک کہ تہائی پانی باقی رہے، اسکے بعد آبریشم کو نچوڑ کر پھینکدیں۔ پھر بادرنجبویہ۔ اور گاؤزبان کو ڈیڑھ سیر پانی میں الگ بھگو کر جوش دیں، جب تہائی پانی باقی رہے آبریشم کے مذکورہ جوشاندہ میں ملاکر شکر سفید ادویہ سے یخنی داخل کرکے قوام بنائیں، اور دوسری ادویہ بدستور اضافہ کرکے استعمال میں لائیں۔

اس نسخہ میں بعض مرتبہ تخفیف مصارف کے لیئے بجائے مروارید ناسفتہ صدفِ صادق اور عوض ورق طلا ورق نقرہ سوا انتیس ماشہ اور خوشبو کے لیئے عنبر ایکماشہ اور زعفران پونے سات ماشہ ڈالتے ہیں۔ کبھی اسکے لیئے ایکماشہ عنبر ہی کو کافی سمجھتے ہیں، خصوصاً جس وقت مریض کے جگر میں حرارت اجنبی زائد ہو تو زعفران نہیں ڈالنا چاہیئے،

اس نسخہ میں مکلس مرجان، اور مکلس قشر بیضۂ نی خوراک ایک ایک

برنج مخلوط کیا جائے تو اسرع النفع ازالہ جریان کہنہ و سیلان رحم کے لیئے ہو جاتا ہے۔

خیساندہ مسہل یہ خیساندہ گرم درد سر، سرسام، برسام اور ذات الجنب کے لیئے بیحد مفید ہے۔ ترنجبین شیرخشت ہر ایک چار تولہ مغز املتاس سات تولہ تینوں کو تین چار گھنٹہ تک عرق بید مشک عرق بید سادہ عرق نیلوفر عرق عنب الثعلب ہر ایک پانچ پانچ تولہ میں بھگو کر مَل چھان لیں، اور لعاب اسبغول، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، شیرہ مغز تخم تربوز ہر ایک ایک تولہ، روغن بادام چھ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔

دوا الملک کبیر یہ دوا جگر، تلی اور معدے کی سختی کے لیئے بیحد مفید ہے۔ استسقا اور معدے کی سردی کو نفع بخشتی ہے۔ سدوں کو کھولتی ہے۔ اور پیشاب کو جاری کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو گراتی ہے۔ بدن کو لاغر کرتی ہے رب السوس آٹھ تولہ دو ماشہ۔ مجیٹھ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ

ایلوا بالچھڑ ہر ایک ۲۰ تولہ مرچ سیاہ کوٹھ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ لاکھ دھوئی ہوئی ۲۵ تولہ تخم گاجر جنگلی تخم کرفس کوہی زیرہ کرمانی سونٹھ ہر ایک دو تولہ چار ماشہ حب بلساں تج مصطگے گوگل چرائتہ تگر ہر ایک پونے دو تولہ کمافیطوس زوفائی خشک ہر ایک ایک تولہ ۴ ماشہ کندر چودہ ماشہ بیپل زراوند طویل ہر ایک سوا بارہ ماشہ انجدان ۱۰ ماشہ ریوند جعدہ اذخر ہر ایک سات ماشہ (اور اگر جعدہ نہ ملے تو بجائے اسکے ریوند کا وزن بڑھا دیا جائے) جنطیانا زراوند گرد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

دوا، قرحہ سوزاک کیلئے مجرب ہے

درخت بڑ کی کونپل سایہ میں خشک کریں، اسکے بعد کپڑے میں چھان کر ہموزن کھانڈ ملا کر گائے کے دودھ کی لسی کے ساتھ نہار منہ دیں

دوا، گردے اور مثانے کی پتھری کے لئے مجرب ہے

حجر الیہود سنگ سرمی تخم مولی کلتھی ہر ایک دو ماشہ تمام کو کوٹ چھان کر شربت کثوث دو تولہ میں گوندکر

کھائیں، اسکے بعد شیرۂ تخم کرنس پانچماشہ شیرۂ تخم خرپزہ ایکتولہ شیرۂ تخم خیارین دو تولہ شیرۂ بادیان شیرۂ گوکھرد ہرایک ۲ تولہ عرق بادیان بیس تولہ میں ہیں چھانکر پئیں،

دوا قوت باہ کے لئے بےنظیر ہے

بجد شہوت پیدا کرتی ہے منی زیادہ پیدا کرتی ہے

اور بدن کو فربہ بناتی ہے اور اسکی رنگت کو سُرخ کرتی ہے۔ اور اس کے استعمال سے ہر روز جماع پر قدرت ہوتی ہے،

ایک انڈے کی زردی وسفیدی لیکر گھی، پیاز کا پانی گاجر کا پانی، ہرایک ایک انڈے کا خول بھر کرلیں، اور پانچوں چیزوں کو باہم اچھی طرح ملائیں، اور آگ پر نیم گرم کرکے پئیں، چالیس روز تک استعمال کرتے رہیں، دہی، چھاچھ، سرکہ اور تمام ترشیوں سے پرہیز رکھیں غذا میں مغزیات کھائیں،

دوا ورم رحم کی تمام قسموں کے لئے مفید ہے

اسبغول تخم السی برابر وزن لے کر دونوں کو پیسیں، اور شہد میں ملاکر عورت حمول کرے۔

دوا ورم رحم کیلئے مجرب ہے روغن گل روغن بنفشہ بطخ کی چربی ، بکری کے گردے کی چربی موم سفید گائے کی پنڈلی کا گودا ، ہر ایک ایک تولہ مصطگی تین ماشہ زعفران ایکماشہ انڈے کی زردی ایکعدد باہم ملا کر استعمال کریں ، یہ دونوں نسخے ایسی عورتوں کے لیئے مفید ہیں جنکا مزاج مائل بیوست ہے۔

دوا برائے صفراوی بخار دوا صفراوی بخار کے لیے بہت مفید ہے قرص طباشیر تین کو پیکر ۴ ماشہ لیں ، اور سکنجبین دو تولہ نصف ماشہ میں ملا کر چٹائیں ، اسکے بعد شیرہ زرشک شیرہ تخم کاسنی شیرہ تخم خیارین ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ مناسب عرقوں میں نکالکر شربت نیلوفر دو تولہ نصف ماشہ داخل کر کے پلائیں ، اگر صفراوی بخار کے ہمراہ بلغمیت بھی ہو تو قرص طباشیر کے عوض قرص گل استعمال کریں ،

دوا برائے بلغمی و صفراوی بخار دوا بلغم اور صفرا کے مرکب بخار دل میں مفید ہے ، گلقند عسلی سکنجبین ہر ایک

چودہ ماشہ دونوں کو باہم ملا کر کھلائیں، اوپر سے شیرۂ بادیان شیرہ تخم کاسنی بقدر ضرورت مناسب عرقیات میں نکال کر شربت بزوری دو تولہ، نصف ماشہ اضافہ کر کے پلائیں،

اس دوا میں گاہے خاکسی ساڑھے دس ماشہ اضافہ کی جاتی ہے۔

دوا برائے دانہ چیچک یہ دوا جبکہ آنکھ میں چیچک کا دانہ نکل آئے استعمال کرتے ہیں۔ سُرمہ اصفہانی کافور دونوں بقدر ضرورت لیکر سبز دھنیے کے پانی میں حل کر کے ہر گھنٹہ آنکھ میں ٹپکائیں، اور کپڑے کی گدی تر کر کے آنکھ پر رکھیں،

سیسہ کا ایک ٹکڑا آنکھ کے اندازے کے مطابق لے کر آنکھ پر باندھے رکھیں،

دوا برائے حفاظت حلق از چیچک یہ دوا حلق کو چیچک سے محفوظ رکھتی ہے۔ سماق گل سُرخ مسور سُرخ بقدر ضرورت لے کر عرق گلاب میں جوش دیں، اور غرغرے کریں،

یا رُبّ توت اور سرد پانی سے غرغرے کریں، مفید ہے۔

دوا برائے اظہار چیچک یہ دوا چیچک کو باہر نکالنے کے لیئے استعمال کی جاتی ہے۔ جبکہ وہ دیر میں نکلے، اور اسکے ہمراہ خراب علامتیں نہ ہوں، بابونہ بنفشہ اکلیل الملک خطمی سبوس گندم، تمام یا انمیں سے کسی ایک کو پانی میں جوش دیکر بدستور بھپارہ دیں،

دوا چیچک کے نشان دور کرنیکی یہ دوا چہرے سے چیچک کے نشانات کو زائل کرتی ہے:۔ بانس کی جڑ خشک کی ہوئی، پانچتولہ دس ماشہ جلی ہوئی یا بوسیدہ ہڈی بکری کی پرانی مینگنی۔ نیا ٹھیکرا تخم خربزہ نشاستہ چنے کا آٹا ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ حب البان کوٹھ زراوند طویل ہر ایک ایکتولہ ساڑھے پانچماشہ کوٹ چھانکر خربزہ کے پانی یا باقلا کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر رات کے وقت طلا کریں، اور روزمرہ بنفشہ خشک کو پانی میں پکا کر اس سے منھ دھوئیں،

دوا دیگر اسی بارے میں مفید ہے:۔ مُردار سنگ سفید کیا ہوا سات ماشہ باقلا کا آٹا چنے کا آٹا بانس کی جڑ

خشک کی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم خربزہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کوٹ پیکر آشجویں ملائیں، اور بار بار چہرے پر طلا کریں،

دوا برائے قبض و سوء ہضمی یہ دوا بچوں کے سوء ہضمی اور قبض کے لیئے بے حد مفید ہے :- برگ نیب نصف عدد دانہ ہلیلہ برنج کابلی ایکعدد سہاگہ بریاں مقدار قرنفل لنسوت اجوائن ہر ایک بقدر نخود تمام کو کوٹ چھانکر عورت کے دودھ میں مخلوط کرکے چراغ پر گرم کرکے صبح اور دوپہر اور بعد ایک پہر رات کے دیں، اگر اسہال زیادہ چاہیں تو نسوت بمقدار دو نخود کھلائیں،

دوا رافع اسہال جامن کا نیا پتہ انار کی کلی۔ مغز بیل تمام کو پیکر کھلائیں،

دوا برائے قبض و سدہ شکم دوا بچوں کے قبض اور سُدّہ شکم کے لیئے بجید مفید ہے :- بادیان چوہے کا بال دونوں ہموزن ہمراہ آب نیمگرم پیکر زیر ناف لیپ کریں، اور اوپر اُسکے پان سادہ باندھدیں

دوا برائے کھانسی دوا بچوں کی کھانسی کیلیئے بجید مفید ہے :- کاکڑا سینگی فلفل دراز دونوں ہموزن پیکر

دوا بچوں کی بدہضمی کیلئے

دوا بچوں کی بدہضمی کے لئے بجد مفید ہے :- برگ تلسی ۵ عدد زیرہ سیاہ بودیا ہوا سات دانہ لونگ ایک عدد کوٹ کر شیرہ نکال کر دیں ،

دوا گھٹی اطفال

دوا گھٹی اطفال کے لئے بجد مفید ہے :- تُربد ۱۲ ماشہ پودینہ خشک چار ماشہ بال بچ خراسانی (یعنی ثنا تہای باریک بچ) کوٹ چھانکر محفوظ رکھیں ، اور باعتبار عمر اطفال دیں ،

دوا بچوں کی قے اور بخار کیلئے

بچوں کی قے اور بخار کے لئے بہت مفید ہے۔ تھیل دھان حب الآس بھوبھلی اصل السوس سب ہموزن کوٹ چھانکر شہد میں گوندھ کر قدرے دایہ کے پستان پر لیپ کریں ، اور اگر طفل کلاں ہو تو اُسکو ایکماشہ کھلائیں

دوا نافع اُم الصبیان

پیارانگہ ایک سُرخ قرنفل ایکعدد فلفل گرد ایک سُرخ تمام کو خوب پیسکر شیر مادر میں حل کر کے دیں ،

دوا المسک حُلو

: دوا قلب اور دوسرے اعضاء کو قوت

دیتی ہے۔ بیپل چھ ماشہ مصطگی تین ماشہ سونٹھ عنبر اشہب ہر ایک ایکتولہ مشک سوا تولہ بہمن سفید و سرخ بالچھڑ لونگ تریات جھڑ بلہ جند بیدستر الائچی کلاں ہر ایک ڈیڑھ تولہ موتی کہربا مونگے کی جڑ ابریشم کترا ہوا زرنباد درونج عقربی زعفران ہر ایک ڈھائی تولہ عود صلیب جدوار ہر ایک دواؤں کا آٹھواں حصہ مصری ۲۶ تولہ شہد مصفےٰ جو آگ پر نہ رکھا گیا ہو، ادویہ سے دگنا بدستور معجون بنائیں۔

دوا المسک حار

یہ دوا المسک فالج، لقوہ اور خفقان سوداوی کے لئے بیحد مفید ہے، معدے کے درد ول اور ریاح کو بھی دور کرتی ہے:۔ افسنتین رومی، اطوا ہر ایک پونے چار تولہ ریوند چینی تمام اجوائن زعفران تخم کرفس ہر ایک ڈیڑھ تولہ بالچھڑ مرمکی ہر ایک ۱۰/۱۳ ماشہ مشک ناردین تریات موتی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جندبیدستر سوا پانچ ماشہ شہد ادویہ سے تگنا بدستور دوالمسک تیار کریں۔

دوا المسک معتدل

یہ دوا المسک خفقان سوداوی، مالیخولیائے مراقی اور دماغ کی طرف بخارات کے چڑھنے

کے لیئے نافع ہے، مجرب ہے۔ زرشک گٹھلی نکالا ہوا ایک تولہ ساڑھے پانچماشہ نیلوفر سفید صندل سرخ صندل سفید دھنیا خشک چھلا ہوا گل گاؤزبان آملہ گٹھلی نکالا ہوا مونگے کی جڑ تخم خرفہ چھلا ہوا چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے دس ماشہ موتی ان بندھے کہربائی شمعی گل سرخ ابریشم کترا ہوا دارچینی بہمن سفید بہمن سرخ درونج عقربی زعفران ہر ایک سات ماشہ اگر بادرنجبویہ عود صلیب ہر ایک سوا پانچماشہ مصطگی چھڑیلہ الائچی خورد ہر ایک ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب مشک تبتی ہر ایک تین ماشہ میٹھے سیب کا پانی قند سفید شہد سفید تینوں برابر وزن ادویہ سے تگنے، بدستور معجون بنائیں۔ اور چالیس روز کے بعد استعمال میں لائیں، مقدار خوراک دو رتی، عورتوں کو صبح میں مردوں کو شام کو دیں،

یہ اوقات صبح اور شام کے باعتبار تاثیر حرکات شمسی قرار دیے گئے ہیں۔ اور جسوقت کوئی مرض دفعتہً غلبہ کرے تو بلا لحاظ اوقات مختصہ دوا اس خاص مرض کی دینی چاہیئے۔ اس لیئے کہ طبیعت ہمہ تن

اسوقت بوجہ اشتداد مرض متوجہ ہو رہی ہے ، اور بحالت سکون طبیعت تابع حرکات شمسی ہوا کرتی ہے ، مثلاً صبح سے بارہ بجے تک عکوسات شمس ربع مسکون پر ہر ایک کے سمت راس پر استمراری طور پر حرارت پہنچاتی رہتی ہے اس لیئے طبیعت اعضائی حارہ کی طرف اسکے حفاظت کے لیئے متوجہ ہوجاتی ہے ، مثلاً تبرید جگر و اصلاح گردہ و مثانہ کی ادویات صبح میں تانصف نہار باتباع طبیعت دینی چاہیئے ، اور بعد زوال شمس طبیعت متوجہ اعلی جسم کی طرف ہوجاتی ہے ، شام تک تبخیر کے دفع کرنے والی چیزیں دینی چاہئیں ، اور نصف شب تک مقویات قلب و دماغ ، غروب شمس کے بعد ہمہ تن طبیعت بجانب صیانت اعضائی باردہ مثل دماغ و اعصاب و حجب صدر متوجہ ہوجاتی ہے ۔ ایسے وقت میں دوا المسک حلو وغیرہ مفید ہوا کرتی ہے ۔

روغن اہلیل — یہ روغن فالج ، استرخا ۔ گٹھیا اور دوسرے سرد امراض کے لیئے مفید ہے :۔ اہلیل شیخ ارمنی سرد کا کتھل عاقرقرحا مرزنجوش برگ مورد قردمانا اکلیل الملک

اذخر مکی پنج سیاہ جملہ ادویہ ہموزن لیکر نیم کوب کرکے ایک رات دن صاف پانی میں بھگو رکھیں، اسکے بعد جوش دیں تاکہ دو حصہ پانی جل کر ایکحصہ پانی باقی رہ جائے اسکے بعد مل کر چھان لیں، اور روغن سداب ہموزن ادویہ شامل کرکے ملائم آگ پر پکائیں، یہانتک کہ پانی جل کر صرف روغن رہ جائے اسکے بعد:۔ جندبیدستر ابہل فرفیون ہر ایک مذکورہ دوا اول کے برابر باریک پیسکر ملائیں اور کام میں لائیں،

روغن بصل العنصل

فالج، سکتہ اور سبات کے لیئے مفید ہے:۔ نیز استرخار کے لیئے نافع ہے:۔ جبکہ سر پر اور گردن اور پشت کے مہروں پر تنقیہ کے بعد مالش کریں، درد کمر بلغمی اور عرق النسا رکیلئے بھی مفید و فائدہ مند ہے:۔

جنگلی پیاز تازہ دس تولہ کو ایک سیر روغن زیتون میں پکائیں اسقدر کہ جب اسکو ہاتھ سے ملیں تو پگھلا جائے۔ بعدازاں خوب اچھی طرح مل کر صاف کریں۔ اور عاقرقرحا جندبیدستر رائی کوٹھ تخ فرفیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مشک تبتی سوا دو ماشہ پیسکر اضافہ کریں، اور خوب اچھی طرح حل کرکے کام میں لائیں،

اور اگر مشک میسر نہ ہو تو بجائے اسکے فرفیون یا دارچینی یا سادج ہندی ساڑھے تیرہ ماشہ اضافہ کریں،

روغن سلاجیت { فالج، استرخا رعشہ کزاز سرد گٹھیا اور درد وں بلغمی امراض کے لیئے بہت مفید ہے۔ چوب چینی اعلیٰ ساڑھے سات تولہ کوٹھ تلخ پونے چار تولہ سورنجان سداب ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ چرائتہ چھڑیلہ بالچھڑ تیزپات مرزنجوش زراوند طویل ہر ایک ۳-۱۰ ماشہ عاقرقرحا نو ماشہ تمام کو نیم کوب کر کے دو رات دن پانچ سیر دس چھٹانک پانی میں بھگو رکھیں، اسکے بعد روغن زیتون روغن گل ہر ایک پندرہ تولہ۔ روغن بابونہ سوا گیارہ تولہ روغن نرگس روغن سویا ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہمراہ ایک دیگ میں ڈالکر ہلکی آنچ پر آہستہ آہستہ پکائیں یہانتک کہ دوائیں بخوبی گل جائیں، اور پانی اڑ جائے، اور صرف روغن باقی رہ جائے، بعد ازاں روغن کو صاف کر کے محفوظ رکھیں، پھر ادویہ کے پھوک کو دو سیر تیرہ چھٹانک پانی اور تلوں کا تیل پونے انیس تولہ میں دوسری مرتبہ جوش دیں۔ یہانتک کہ پانی جل کر صرف روغن باقی رہے۔ اسکے

بعد اس روغن کو صاف کر کے پہلی مرتبہ کے روغن میں ملائیں، اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور اسکے سر کو مضبوط باندھ کر بر وقت ضرورت کام میں لائیں، اگر اس روغن پونے سات تولہ میں سلاجیت حل کریں تو رعشہ اور دوسرے سرد امراض میں بہت مفید ہوجائیگا۔ خصوصاً جبکہ اسیقدر روغن میں جند بیدستر زرنیون ہر ایک سوا دو ماشہ بھی پیسکر ملائیں، اور حفاظت سے رکھیں تو بہت زیادہ قوی ہوجائیگا۔

روغن اسپند یہ روغن فالج، رعشہ، تشنج اور ہاتھ پاؤں کی تکان کے لئے نافع ہے:۔ حرمل یعنی اسپند سوختنی آدھ سیر سونٹھ آدھ پاؤ دونوں کو نیم کوب کر کے تھوڑے سے پانی میں بھگو کر تمام رات نم رکھیں، صبح کے وقت دو سیر تلوں کے تیل میں بریاں کریں۔ جب جل جائے تو روغن کو کپڑے میں چھان کر جدا کریں اسکے بعد میں عدد جائفل کو نیم کوب کر کے اسمیں ملائیں، اور بر وقت ضرورت صبح و شام ایک گھنٹہ اوّل آخر تہ سے ملیں، بعد اُسکے روغن کی مالش کریں، اور سرد ہوا سرد پانی سے بچنا ضروری سمجھیں،

روغن خفاش یہ روغن فالج لقوہ گٹھیا اور تمام دماغی

امراض کے لیئے معمول و تجربہ ہے ۔ جو اصل السعد کوٹھ دریائی لونگ ہر ایک تین ماشہ بالچھڑ جاوتری سورنجان مصری یوزیدان خولنجان تخم گوز جائفل زراوند طویل بانس کی جڑ زیرہ عود صلیب دارچینی ہر ایک دو ماشہ زعفران نصف ماشہ چمگادڑ مردہ نر دس عدد ، سب کو روغن زیتون بقدر ضرورت کے ہمراہ تانبے کی قلعی شدہ دیگ میں ڈال کر اوپر سے گلاب آدھ سیر پانی دو سیر شامل کریں ، اور اسکے نیچے آگ جلائیں ، جو روغن اوپر آئے اسکو لیکر کام میں لائیں ،

روغن لبوب سبعہ } یہ روغن خشکی کے تشنج ، مالیخولیا ، اور بیداری کے واسطے مفید ہے ، مغز فندق مغز پستہ مغز بادام شیریں مغز اخروٹ مغز چلغوزہ مغز تربوز ہر ایک پانچ پانچ تولہ تل سیاہ چھلے ہوئے تیس تولہ تمام کو کوٹیں اور آگ پر گرم کرکے بدستور نچوڑیں تاکہ روغن جدا ہوجائے ۔ اسکے بعد شیشی میں محفوظ رکھیں ، اور بوقت ضرورت رات کو تلوا ناک ہتھیلی پر لگائیں ،

روغن پستہ } یہ روغن شقیقہ بارد جس جانب میں ہو اسکے خلاف جانب کے منخرین میں دو تین قطرہ ڈالیں ، اور روغن چنبیلی

یا موتیا، شقیقہ حار میں بعون اللہ دس پندرہ لحظہ شقیقہ بالکل زائل ہو جاتا ہے۔

روغن ممسک یہ روغن قضیب پر ملنے سے اسکو سخت اور بزرگ کرتا ہے۔ اسکے اعصاب کو سخت بناتا ہے۔ نعوظ پیدا کرتا ہے۔ جبکہ اسمیں نعوظ کی قوت ہی نہ رہی ہو، سیاہ چھوٹے سو عدد ایک شیشی میں ڈالیں اور اوپر سے روغن تمبیلی سوا تولہ گرائیں، اور چالیس روز تک رکھ چھوڑیں اسکے بعد صاف کر کے:۔ عاقر قرحا، ۱ ماشہ کوٹ چھانکر اسمیں ملادیں، اور مغز سر کنجشک نر تین عدد بھی اسمیں ملادیں اسکے بعد تھوڑے لیکر ذکر پر ملیں۔

روغن دیگر اس بارے میں بہت قوی اور مجرب ہے:۔ ہڑتال ورقی، قسل موصلی سیاہ بیربہوٹی ہر ایک ۲ ماشہ میٹھا تیلیہ گونگچی سفید لونگ دارچینی تیج پل تخم کوچ نا پال خراطین ہر ایک دو تولہ چار ماشہ شیر نرکی چربی چودہ تولہ بھونری تالاب پانچ تولہ دس ماشہ پوست بیخ کنیر سفید پاؤ سیر سیاہ سانپ جو کہ تازہ پکڑا گیا ہو، سیاہ بچھو ہر ایک ایک عدد گیگڑا خشکی کا بینڈک

ساذج رگیب ماہی ہرایک دو عدد، کوٹنے کے قابل دواؤں کو کوٹ کر
اور جانوروں کو ریزہ ریزہ کرکے تمام کو شراب دو آتشہ دو سیر میں ایک
رات دن بھگوکر محفوظ رکھیں، اسکے بعد چوبہ کے مانند جنگلی اپلوں
کی آگ سے روغن کشید کریں،

زرّوق یہ زروق مثانہ کے زخموں کے لئے بیحد مفید و مجرب ہے:-
گوند کیکر کتیرا نشاستہ چاندی کا میل ہرایک ایک ماشہ مغز تخم خیارین کا
پانی چار ماشہ شیر خشت چھ ماشہ خوب باریک پیسکر شیاف بناکر رکھیں بوقت
ضرورت عورت کے دودھ میں پیسکر احلیل میں ٹپکائیں،

فائدہ زروق اُس دوا کو کہتے ہیں جسکو ایک مخصوص آلہ کے ذریعہ
احلیل اور قبل میں پہنچاتے ہیں، اور اُس آلہ کو زراقہ، اور
مزرقہ یعنی پچکاری کہتے ہیں،

زرّوق یہ زروق قرحہ سوزاک کے لئے بیحد مفید اور مجرب ہے۔ گل ارمنی
سفیدہ کاشغری ہرایک ایک تولہ ۔ افیون خالص نو ماشہ
نیلا تھوتھہ چھ ماشہ تمام کو کوٹ کر عورت یا گدھی کے دودھ یا پانی میں جو

بھی مل سکے ملاکر روزانہ چار مرتبہ پچکاری کریں ،

زرورق یہ زرورق نئے اور پرانے سوزاک کے لیئے نہایت مفید ہے
پھٹکڑی ایکتولہ نیلاتھوتھہ چھ ماشہ دونوں کو بخوبی بریاں
کرکے سواسیر پانی کے ہمراہ بوتل میں ڈالکر چار گھڑی تک ہلائیں . تاکہ
دوائیں پانی میں بخوبی حل ہو جائیں ، اس کے بعد روزانہ پانچ چھ
مرتبہ پچکاری کریں ،

زراقہ یہ زراقہ سوزاک کے لیئے بحد مفید اور مجرب ہے :- توتیا ایقدر
بریاں کیا ہوا ہو کہ سبزی نہ رہے ساڑھے تین ماشہ مردارسنگ
پیا ہوا سات ماشہ ان دونوں کو ملاکر چار پڑیاں بنائیں - ایک پڑیہ
دس تولہ دہی میں ملاکر رات کو رکھدیں ، صبح کو کپڑے میں باندھ کر
لٹکادیں اور آب متقطر اسکا جمع کرکے زراقہ یعنی پچکاری تین چار مرتبہ
احلیل ذکر میں کریں ،

زراقہ یہ زراقہ بھی سوزاک کے لیئے نہایت مفید ہے ، پھٹکڑی ایکتولہ
توتیا چھ ماشہ دونوں کو خوب باریک پیکر ایک شیشی میں یہ
چھ تولہ پانی ڈال کر سفوف کو شیشی میں ایک ماہ تک رکھیں ، پھر

بطور زرانہ استعمال کریں ۔

سفوف کہربا یہ سفوف بچوں کے پیچش اور خون کے لیئے بجد مفید ہے :۔ گل ارمنی کہربا طباشیر ہر ایک پانچماشہ کوٹ چھانکر طفل کلاں کو پانچماشہ ہمراہ لعاب بہدانہ دیں اور طفل صغیر کو دو سرخ شیر دیہ میں حل کر کے دیں ۔

سفوف زرورد یہ سفوف بچوں کے جوش دہن کے لیئے بیحد مفید ہے :۔ طباشیر زرورد گل سیوتی دم الاخوائن ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھانکر منہ میں چھڑکیں ،

سفوف حب الآس یہ سفوف بچوں کے زلق الامعاء اور اس اسہال کو جو دانت کے نکلنے کے وقت ہوتا ہے بجد مفید ہے :۔ تخم خشخاش کندر حب الآس ہر ایک پونے دو ماشہ ، کوٹ چھان کر ہمراہ زردی بیضہ نیمبرشت یا شربت مورد دیں ،

سفوف حابس اسہال اطفال گل دھاوہ بیلگری اندرجو تلخ خس تمام ہموزن کوٹ چھانکر

موافق عمر و مزاج اطفال ہمراہ شہد دیں، اور اگر عوض میں گل دھاوہ کے آملہ دیں تو قے اور بخار کے لیئے بھی نافع ہو جاتا ہے۔

اور کبھی ضعف جگر کی صورت میں دار چینی ڈالتے ہیں، اور کبھی بحالت قے و تپ گل دھاوہ موقوف کر کے آملہ شریک کر دیتے ہیں،

سفوف نافع سرخ بادہ اطفال شیر خوار

سرکھوکر نیل کنٹھی

دھمایا، چاکسو، نرکچور، زرد چوب، زیرہ سفید، صندل سرخ، تمام ہموزن کوٹ چھانکر پانی یا شیر مادر میں حل کر کے دیں،

سفوف حضض مکی

یہ سفوف خاص عورتوں کو بعد زوال شمس نصف شب تک دیا جاتا ہے۔ ہر قسم کا اسہال و زحیر حتے کہ ذوسنطاریا معوی و کبدی بھی اسکے استعمال سے بالضرور زائل ہو جاتا ہے۔ خرنوب مقشر، گلنار، دم الاخوین، کزمازج بریاں، مازو بریاں، آملہ بریاں، تخم حماض، گل ارمنی، کتھ، مغز بیل خشک، کشنیز بریاں، خس سفید، سماق، شاہ بلوط، انار دانہ، صمغ عربی، کتیرا، رب السوس، پوست خشخاش، موچرس بریاں، حضض

حب الآس بریاں نشاستہ بریاں طباشیر گل نیلوفر گل ارمنی ہر ایک ۵ ماشہ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں، مقدار خوراک تین ماشہ سے نو ماشہ تک،

سفوف زحیر اطفال } یہ سفوف لڑکے اور لڑکیوں ہر دو کو مفید ہے۔ بعد نصف شب تا نصف النہار اسکو دینا چاہیے، ایک ماہ ولد کو ایک برنج، اور دو ماہ کو دو برنج اور یکسالہ کو ایک رتی، علی ہذا القیاس فی سال ایک رتی مقدار اس کی متعین ہے، بڑوں کو بھی یہ دوا مفید ہے۔ بالغین کو ایکماشہ سے تین ماشہ تک دینا چاہیے،

تخم خرفہ بریاں گلنار طباشیر ہر ایک چار ماشہ گل ارمنی تین ماشہ گل سرخ حب الآس نشاستہ بریاں دم الاخوین ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں،

سفوف سیاہ } یہ سفوف تنقیہ کرنے میں اخلاط ثلاثہ کے بیحد مفید اور مجرب ہے، گندک پارہ ہر ایک تین ماشہ مغز حب السلاطین پردہ اندر دنی دور کیا ہوا، چھ ماشہ گیرو ڈیڑھ ماشہ

پہلے گندک اور پارہ کو تین گھنٹہ پیسیں، اسکے بعد مغز حب السلاطین ملاکر آدھا گھنٹہ پیسیں، پھر گریوڈالکر سیندرہ لحظہ پیسیں، بعدازاں دوا بات ظرف گلی میں بہن کرکے پانی اسقدر ڈالیں کہ تین انگشت دواؤں سے اوپر آجائے اور دھیمی آنچ پر پکادیں، جب اسقدر پانی رہ جائے کہ ظرف کو آگ سے اتارنے کے بعدفی الفور خشک ہوجائے تو اسیوقت ظرفِ گلی کو اتارلیں، اطفال کو نصف برنج سے ایک برنج تک دیں، اور بالغین کو ایک رتی، مگر یہ دوا بالخاصہ نسوان کو مفید ہے، اسکو پاؤ سیر نیمگرم دودھ کے ساتھ استعمال کرنا چاہیئے، پھر اسکے تین گھنٹے کے بعد بھی پاؤ سیر دودھ نیمگرم پینا چاہیئے،

سفوفِ نعناع یہ سفوف معدہ کو قوت دیتا ہے، ریاح کو دفع کرتا ہے، اپھارہ کو زائل کرتا ہے غذا سے پہلے اور اسکے بعد کھا سکتے ہیں، نعناع خشک دو تولہ گیارہ ماشہ سماق نمک ہر ایک ایکتولہ ساڑھے پانچماشہ مرچ سیاہ سات ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، مقدارِ خوراک ایکماشہ سے دو ماشہ تک۔

سفوف سماق یہ سفوف متلی کو روکتا ہے، گرم مزاجوں کی قے

کے لیئے مفید ہے :- اگر ساڑھے تین ماشہ پوست بیرون الیستہ پودینہ خشک ہر ایک سات ماشہ گلسرخ طباشیر ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زرشک سماق انار دانہ ترش ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ، انار کے پانی اور شربت پودینہ کے ساتھ اس نسخہ میں انار دانہ کو اگر بریاں کر دیں تو اسہال کبدی کے لیئے نہایت انفع ہوتا ہے،

سفوف طباشیر یہ سفوف معدے اور جگر کے گرم امراض کے لیئے مفید ہے :- ابریشم سونے کے ورق چاندی کے ورق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ طباشیر سفید صندل سفید پوست سماق ہر ایک سات ماشہ ان بندھے موتی دھنیا خشک چھلا ہوا آملہ گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ غنچہ گل سرخ دو تولہ گیارہ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، مقدار خوراک ایک ایک رتی،

سفوف محلل یہ سفوف بہت جلد خنازیر کو تحلیل کرتا ہے :- لسوڑے سونٹھ مصطگی شکر برابر وزن لیکر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، مقدار خوراک روزانہ صبح کے

سفوف دافع حمیٰ صفراوی

ست گلو طباشیر کبود دانہ الائچی خورد تخم کاسنی برنج کشنیز خشک

مغز تخم خیارین مغز تخم کدو مغز تخم تربوز تخم کاہو مقشر تخم خرفہ مقشر گل نیلوفر صندل سفید و سرخ ہر ایک ایک تولہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ، بقدر ضرورت موافق مزاج مریض دیں ، یہ سفوف مردوں کو صبح کے وقت اور عورتوں کو شام کو دینا چاہیئے ،

سفوف دافع جریان

یہ سفوف جریان منی اور مذی کے لیئے بحد مفید ہے۔ ملہٹی سات ماشہ تخم کاہو ساڑھے دس ماشہ گلنار چودہ ماشہ گل سرخ تخم سداب تخم سبنھالو ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ،

سفوف مغلظ

یہ سفوف منی کو غلیظ کرنے کے لیئے نافع ہے :-

عاقرقرحا بیجبند تخم کونچ تخم اٹنگن گلنار موچرس بھوپھلی تج اندرجو شیریں تالمکھانہ سمندرسوکھ موصلی سیاہ موصلی سفید۔ ست گلو سنگھاڑہ خشک مصطگی رومی ثعلب مصری

کباب چینی دانہ الائچی کلاں بنسلوچن گوکھرو ہر ایک تین ماشہ نشاستہ گوند ناگوری لسوڑہ تخم خشخاش ہر ایک چار ماشہ کوٹ چھان کر تمام کے برابر شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں، ایک تولہ سفوف سرد پانی کے ساتھ کھائیں

سفوف ست سلاجیت

یہ سفوف جریان منی اور نئے پرانے سوزاک کو فائدہ بخشتا ہے :۔ ست گلو ست سلاجیت الائچی خورد چھال بید ملہٹی تالمکھانہ بنسلوچن کشتہ قلعی جو گلو کی خشک میں کشتہ کی گئی ہو، ہر ایک چودہ ماشہ مصری تمام کے برابر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، روزانہ نو ماشہ سے ایک تولہ تک کھادیں

سفوف مامیران

یہ سفوف قرحہ سوزاک کو بھرنے کے لیئے بہت مفید ہے۔ بکرر تجربہ میں آچکا ہے، گوند کیکر کتیرا مامیران چینی ہر ایک چار رتی گلنار چھ رتی زرشک بیدانہ افیون زرد ندمر حرج ہر ایک ایک ماشہ بنسلوچن گندک زرد ہر ایک ۲ ماشہ مغز تخم خیارین چودہ ماشہ تخم خرفہ سوا دو ماشہ تل سفید چھلے ہوئے ساڑھے تیرہ ماشہ شکر سفید ہموزن ادویہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔ سفوف تازہ پانی یا مناسب ادویہ کے ساتھ

کھائیں،

سفوف کتیرا یہ سفوف قرحہ سوزاک کو بھرنے کے لیئے مجرب ہے
ریوند چینی اکیماشہ گوند کتیرا دم الاخوین گل ارمنی
گل مختوم مسلوجن رب السوس حب کاکنج تخم خشخاش ہر ایک دو ماشہ
نشاستہ تخم خیارین تخم کدو تخم خرپزہ تخم خرفہ چھیلا ہوا ہر ایک ۳ ماشہ
سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں،

سفوف ریوند چینی اس سفوف سے کہنہ سوزاک زائل ہو جاتا ہے۔
چار تولہ ریوند چینی کو چار سیر کیت کے تازہ پتے
کے وسط میں رکھ کر ظرف گلی میں رکھ کر دھیمی آنچ دیں، تاکہ پانی پتے کا
ریوند چینی میں جذب ہو جائے، پھر ریوند چینی کو سایہ میں خشک کر کے
ایک ایک ماشہ کھائیں،

سفوف تو اکھیر یہ سفوف پرانے سوزاک، اور پیپ بہنے
کے لیئے مفید ہے۔ ست سلاجیت
ست گلو تازہ الائچی کلان کتھ سفید لہسوڑہ تو اکھیر خس تمام ادویہ
برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، مقدار خوراک چار ماشہ

سفوف ہمراہ کیلہ کے پتے کے پانی کے ، یا ہمراہ شیر خام دیں ،

سفوف صندل یہ سفوف ذیابطیس کے لیئے نہایت مفید ہے صندل سفید ساڑھے تین ماشہ ۔ نشاستہ کتیرا تخم کاہو تخم خرفہ ہرایک ساڑھے دس ماشہ گوندکیکر گل ارمنی گلنار سماق گٹھلی نکلا ہوا ، بلوط ہرایک ایک تولہ ساڑھے پانچماشہ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں ، ہمراہ ایسے بدرقہ کے دیں جو ترش ہو ،

سفوف حجر اعرابی یہ سفوف نفث الدم کے لیئے نہایت مفید ہے سنگجراحت پونے دو ماشہ موتی یا صدف باریک کھرل کیئے ہوئے پوست خشخاش دم الاخوین ہرایک ساڑھے تین ماشہ کہربا رشتہ انجبار ہرایک سات ماشہ تخم خرفہ چھلا ہوا نشاستہ ہرایک نو ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں ، مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہے ۔

سفوف عود صلیب یہ سفوف سن کے لیئے مجرب ہے ، دماغ کی سردی کو بھی فائدہ بخشتا ہے ۔ سورنجان چار ماشہ درونج عقربی زرنباد مصطگی ابریشم کترا ہوا بوزیدان تخم

بادرنجبویہ گاؤزباں گیلانی الائچی خورد بہمن سفید و سرخ ہرایک تین ماشہ عود صلیب برگ فرنجمشک دارچینی تخم بالنگو ہرایک دو ماشہ جدوار بسفائج اگر ہرایک ایک ماشہ کوٹ چھان کر ہموزن مصری ملائیں مقدار خوراک چھ ماشہ مناسب عرق اور شربت کے ہمراہ ،

سفوف مسہل اخلاط ثلاثہ یہ سفوف درد شکم اور قولنج کو بھی زائل کرتا ہے ۔ اور پیٹ کے کیڑوں کو بھی ہلاک کرتا ہے :- سنا مکی سونٹھ پوست ہلیلہ زرد نمک سیاہ ہرایک پانچ تولہ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں ، مقدار خوراک سات ماشہ سے ایک تولہ تک گرم پانی کے ہمراہ کھائیں ، بچوں کو اُن کے عمر کے مطابق دیں ، وقت استعمال بعد ہضم غذا قبل از نصف شب ،

محض سنا اور اُسکے دو وزن شکر بھی فائدہ مذکور دیتا ہے ۔

اسیطرح محض سنا اور دو چند شہد بھی یہی فائدہ دیتا ہے ۔ مقدار خوراک تین ماشہ ،

سفوف اجوائن یہ سفوف مٹی اور خراب چیزوں کے کھانے کے خواہش کے لئے مفید ہے :- انیسون

تخم کرفس زیرہ کرمانی اجوائن ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ لونگ ایک تولہ ساڑھے پانچماشہ۔ مرچ سفید پونے نو ماشہ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں مقدار خوراک صبح و شام ساڑھے چار ماشہ،

سفوف لولوئی یہ سفوف جگر معدہ اور دل کو قوت دیتا ہے۔ خفقان ضعف قلب کے لیئے مفید ہے جو کہ معدہ کی شارکت سے سوداوی دبلغمی خلط کے باعث ہو جنکے ساتھ صفرا بھی ملا ہوا ہو مالیخولیائی مراقی کے مریضوں اور وسواس کے لیئے مفید ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے۔ اور عمدہ اخلاط پیدا کرتا ہے۔

مشک تبتی عنبر اشہب سونے کے ورق ہر ایک ڈیڑھ رتی۔ ان بندھے موتی کہربائی شمعی دھنیا خشک چھلا ہوا آملہ گٹھلی نکالا ہوا سماق گٹھلی نکالا ہوا اناردانہ بادرنجبویہ دارچینی مصطگی رومی دانہ الائچی بنسلوچن ناگرموتھہ خولنجان زیرہ کرمانی سرکہ میں مدبر کیا ہوا پوست اترج تیزپات زرشک گٹھلی نکالا ہوا سونف درونج ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مصری ساڑھے سات تولہ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں، مقدار خوراک روزانہ صبح کے وقت سوا دو ماشہ کھائیں،

سفوف مخترع یہ سفوف معدہ کو قوت دینے، بھوک لگانے اور

غذا کو ہضم کرنے کے لیئے بینظیر ہے، نسخہ یہ ہے :- جواکھار دارچینی لونگ پوست اترج بالچھڑ زیرہ سفید تیرج پیپل تج ہر ایک ۳ ماشہ ہلیلہ سیاہ سماق گلسرخ بادیان مصطگی پودینہ اجوائن بنسلوچن سفید چلیتہ ہر ایک چار ماشہ پوست ہلیلۂ زرد پوست ہلیلۂ کابلی آملہ گٹھلی نکالا ہوا دانہ الائچی دھنیا خشک سونٹھ نسوت سفید کھری بھونی ہوئی ہر ایک چھ ماشہ اناردانہ سات ماشہ نمک لاہوری نمک سیاہ ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر لیمو کے پانی اور چنے کے کھار میں بھگوئیں اسکے بعد خشک ہونے پر سفوف بنائیں،

سفوف نمک سلیمانی یہ سفوف معدہ کو قوت دینے اور غذا کو ہضم کرنے کے لیئے مفید ہے۔ تقویت باہ کے لیئے بینظیر ہے۔ خصوصاً جبکہ انڈے کی زردی میں ملا کر کھائیں نمک سانبھر آدھ سیر نمک لاہوری نوشادر ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ نمک اندرانی پونے چار تولہ تخم کرفس ایک تولہ ۱۰ ماشہ مرچ سیاہ ایک تولہ پانچ ماشہ مرچ سفید ساڑھے تیرہ ماشہ شگوفۂ اذخر آٹھ ماشہ افتیمون بالچھڑ ہینگ زیرہ ہر ایک پونے سات ماشہ

دارچینی تخم انجدان مغز تخم کرڑ سونٹھ انیسون مُٹھی ہر ایک ساڑھے
تین ماشہ نمک سانبھر کو صاف کر کے استعمال کریں ، اگر تینوں نمک کو
صاف کریں تو بہتر ہوتا ہے ۔ اسکے بعد کوٹ چھان کر باریک سفوف
بنائیں ، اگر نوشادر معدنی نہ ملے تو جیسا بھی ملے لیکر استعمال میں لائیں
مقدار خوراک ایک رتی سے دو رتی تک ،

اگر نمک سانبھری میں سے چند برگ بیل پھل تہ و بالا رکھ کر ظرف
گلی میں بند کر کے دس سیر کی آنچ دیں تو بہت معتدل ہو جاتا ہے ۔ اگر
چالیس مرتبہ ہموزن نمک آب برگ مذکور میں حل کر کے پانچ سیر کی آنچ دیا
کریں تو یہ نمک بمنزلہ اکسیر ہو جاتا ہے ، اور کبریت میں ملانے سے
روغن اصلی کبریت کا حاصل ہو جاتا ہے ،

سفوف شیخ الرئیس یہ سفوف معدہ اور جگر کے لیے مفید ہے :۔ گٹھیا اور دوسرے امراض کو فائدہ بخشتا
ہے جو کہ فضلات کی وجہ سے لاحق ہوں ، نسخہ یہ ہے ۔ نمک طعام تا
مرچ سفید ساڑھے سات تولہ نوشادر سونٹھ مرچ سیاہ پودینہ نہری
ہر ایک پانچ تولہ تخم کرفس بڑی پونے چار تولہ انیسون تخم ترہ تیزک

اجوائن یا کھیرٹر ہر ایک ڈھائی تولہ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں ، مقدار خوراک ایکماشہ سے دو ماشہ تک ،

سفوف لاجورد یہ سفوف سوداوی مادّہ کو رفع کرنے ، مالیخولیا بہق سیاہ ، جذام ، اورام سوداوی ، خارش تر و خشک کو زائل کرنے کے لیئے بہت مفید ہے ،

حجر لاجورد مغسول حجر ارمنی ہر ایک دو ماشہ تخم بادرنجبویہ تین ماشہ ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد ہر ایک چار ماشہ سنا مکی گل بنفشہ ہر ایک پانچماشہ تخم شاہترہ چھ ماشہ افتیمون بسفائج فستقی ہر ایک سات ماشہ سب کو کوٹ چھانکر شکر سفید چار تولہ ملاکر سفوف بنائیں ، مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ بوقتِ صبح ہمراہ ماء الجبُن دیں ، شروع میں ماء الجبُن دس تولہ دیں ، پھر ایک ایک تولہ اضافہ کرتے ہوئے چالیس تک پہنچائیں ، پھر ایک ایک تولہ گھٹائیں ،

شربت آبریشم یہ شربت فالج ، لقوہ ، مرگی ، خفقان سرد ، تقویت معدہ اور دوسرے دماغی امراض کے لیئے

مفید ہے :- آبریشم آدھ سیر کو لوہے کے بجھائے ہوئے پانی بقدر ضرورت میں تین رات دن بھگونے کے بعد جوش دیکر چھان لیں، اور اسطوخودوس پاؤ سیر برگ گاؤزباں بادرنجبویہ ہر ایک دس تولہ گل گاؤزباں چار تولہ کو علیحدہ پانی میں بھگو کر جوش دینے کے بعد چھان لیں، پھر دونوں جوشاندوں میں شہد سفید اور مصری ہر ایک ڈیڑھ سیر ملا کر شربت کا قوام بنائیں، آخر میں، اگر مصطگی دارچینی الائچی خورد عود صلیب تیزپات بسفائج خولنجان بجھ ترکی بالچھڑ لونگ ہر ایک ایک تولہ عنبر اشہب نوسرخ اور اگر عمدہ نہ ملے تو بقیہ اجزا کافی ہیں، جاوتری جائفل زعفران ہر ایک چھ ماشہ بطریق معروف شربت بنائیں،

شربت اسطوخودوس

یہ شربت دماغ کے سُدّوں کو کھولتا ہے۔ مرگی اور گونگے پن کے لیئے مفید ہے۔ اسطوخودوس دو تولہ گیارہ ماشہ بسفائج فستقی چھیلا ہوا گاؤزباں بادرنجبویہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سب کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے صاف کریں، اور آدھ سیر شکر سفید ملا کر جوش دیں، یہاں تک کہ نصف رہ جائے۔ اور شربت

کا قوام بنا لیں۔ مقدار خوراک ڈھائی تولہ،

شربت اعجاز یہ شربت تمام اقسام کی کھانسی اور تپ دق کے لیئے مفید ہے۔ عناب ولائتی بیس دانہ سپستان کلاں ساٹھ دانہ کتیرا گوند کیکر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ہیدانہ ایک تولہ ساڑھے پانچماشہ ملٹھی چھیلی ہوئی تخم خبازی تخم خطمی گل نیلوفر گل بنفشہ ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ برگ اڑوسہ آدھ سیر شکر سفید ایک سیر گوند کیکر اور کتیرے کے سوا تمام کو پانی میں جوشدیں، اور بدستور شکر ملاکر قوام بنائیں، اسکے بعد کتیرا اور گوند کیکر کوٹ چھان کر داخل کریں، برگ اڑوسہ سے سفید پھول والے باسہ کے پتے مراد ہیں، جو ہندوستان میں مشہور ہے، اور بکثرت پایا جاتا ہے۔

شربت دینار یہ شربت جگر کے تمام مرضوں کے لیئے مفید ہے:- بیخ کاسنی بیخ بادیان ہر ایک ۵ تولہ دس ماشہ تخم خیارین گل سرخ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ تخم خربزہ گاؤزبان ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچماشہ تخم کشوث تخم کرفس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم کاسنی سات ماشہ ریوند ساڑھے چار ماشہ مصری ایک سیر

بدستور شربت تیار کریں ۔ مقدار خوراک تین تولہ ہمراہ عرق بادیان ۔

شربت بزوری بارد یہ شربت جگر کے گرم مرضوں گرم بخاروں اور گردہ اور مثانہ کے امراض کے لئے نہایت مفید ہے ۔ اور مقوی باہ بھی ہے ۔ پوست بیخ کاسنی دو تولہ نصف ماشہ تخم خربزہ تخم ککڑی تخم کھیرا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مغز تخم تربوز پونے ۹ ماشہ پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور ایک سیر قند سفید ملا کر قوام بنائیں ،

بیخ کاسنی کے پوست نکالنے میں بہت مبالغہ کرنا چاہیئے ،

شربت خرنوب شامی یہ شربت خونی دستوں اور تمام اندرونی اعضاء اور رحم کے سیلانِ خون کو بند کرتا ہے ۔ نیز اُس سیلان خون کو روکتا ہے جو سینہ اور پھیپھڑوں پر چوٹ لگنے سے لاحق ہوا ہو ۔ پوست بیخ انجبار دو تولہ ساڑھے سات ماشہ خرنوب شامی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ بُرادہ صندل سُرخ و سفید حب الآس ہر ایک نو ماشہ تمام کو ایک رات دن لوہاروں کے پانی میں بھگوئیں ، دوسرے روز جوش دیکر چھان لیں ، اور شکر سفید آدھ سیر

ملا کر قوام بنائیں، اسکے بعد آگ سے نیچے اتار کر سرد کرکے بوتل میں محفوظ رکھیں مقدار خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک ہے۔

ضماد منزل یہ ضماد مجلوق کے لیئے مجرب ہے:۔ مین پھل منزل ہر ایک اچھیت کجلہ چمیلی کے پتوں کا پانی ہر ایک دو حصہ تلوں کا تیل پانچ حصہ دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی اور تیل میں ڈال کر دو پہر تک کھرل کریں، بوقت ضرورت استعمال کریں،

ضماد السی یہ ضماد خصیوں کے ورم مزمن کیلئے مفید ہے۔ بالچھڑ دو ماشہ مرمکی گل بابونہ زیرہ سیاہ گوگل اشق سلارس ہر ایک تین ماشہ گل خطمی بیخ خطمی تل سیاہ تخم السی میتھی اکلیل الملک باقلا کا آٹا ہر ایک چار ماشہ موم بکری کے گردے کی چربی ہر ایک دو تولہ روغن گل چار تولہ بطور مرہم تیار کریں، اور ضماد لگائیں،

ضماد گندک یہ ضماد خارش کے لیئے مجرب ہے:۔ گندک آملہ سار نیلہ تھوتھا کمیلہ مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ

تمام کو باریک پیسکر تین حصہ کریں، ایک حصہ دوا گائے کے گھی چار تولہ تولہ میں ملاکر بدن پر ملیں اور تین چار گھڑی دہوپ میں بیٹھیں، اسکے بعد سنہاری اور چنے کا آٹا بقدر ضرورت بدن پر مل کر غسل کریں، تین روز تک اسطرح کریں بفضل خدا خارش زائل ہوجائیگی- گرم مزاج والے سردی کے موسم میں استعمال کریں، گرمی کے موسم میں استعمال نہ کریں، اگرچہ زخم زیادہ اچھے ہوجاتے ہیں،

ضماد سنا یہ ضماد اُس جرب کے لیئے مجرب ہے جو بغیر خارش ہو:- سنا مکی پوست ہلیلہ زرد مردار سنگ سفیدہ قلعی برابر وزن لیکر روغن گل اور روغن بنفشہ میں ملاکر ضماد کریں،

ضماد بابونہ یہ ضماد دردِ سر بارد کیلیئے بحد مفید ہے - بابونہ اکلیل الملک مرزنجوش تمام برنجاسف سب ہموزن کوٹ کر روغن حمیلی روغن گل دونوں بقدر ضرورت ملا کر ضماد کریں،

ضماد مرزنجوش یہ ضماد بھی دردِ سر بارد کے لیئے نہایت مفید ہے

مرزنجوش مرمکی اکلیل الملک زوفائی خشک بابونہ کلونجی سب برابر وزن لیکر کوٹ چھان کر مرزنجوش سبز کے پانی میں گوندھ کر ضماد کریں

ضماد صندل یہ ضماد داد اور بہق سفید کے لیئے مفید ہے۔ سہاگہ بلیہ اور صندل سفید ہموزن لیکر لیموں کے عرق میں حل کر کے باربار ضماد کریں،

ضماد بلیل یہ ضماد چوٹ لگنے اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑنے کے لیئے نافع ہے:۔ مغاث گل ارمنی خطمی بابونہ ایلوا ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ راسن سویا بلیل مشک زعفران کندر کے ریزے ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچماشہ سب کو کوٹ چھانکر سنبھالو کے سبز پتوں کے پانی میں گوندھ کر ضماد کریں،

ضماد ہلدی یہ ضماد چوٹ لگنے میں نہایت مفید ہے۔ ہلدی ۶ ماشہ میدہ لکڑی چھ ماشہ مغاث بغدادی پانچ ماشہ کوٹ چھانکر تلوں کے تیل بقدر ضرورت میں حل کر کے نیمگرم ضماد کریں،

ضماد مامیثا یہ ضماد ورم جگر کے لیئے بیحد مفید ہے:۔ لاکھ دھوئی ہوئی تگر ریوند چینی جرائتہ بیخ اذخر افسنتین

ہر ایک سات ماشہ مصطگی گلِ خطمی مامیثا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بالچھڑ مرمکی ایلوا گل سُرخ ہر ایک تین ماشہ تخم کتوث نو ماشہ گل بنفشہ گل بابونہ بیخ خطمی اکلیل الملک ہر ایک پونے سات ماشہ سب کو کوٹ کر مکوئی سبز کے پانی اور قدرے گلاب میں جوشدیکر کپڑے پر طلا کریں، اور مقام ورم پر چسپاں کردیں،

طلا } یہ طلا پُرانے شقیقہ کیلئے نافع ہے۔ افیون ساڑھے چار ماشہ ہینگ شافیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جندبیدستر مرمکی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کو سرکہ بقدر ضرورت میں پیسکر طلا کریں،

طلا مصلب قضیب و مقوی باہ } یہ طلا قضیب کو سخت اور موٹا کرتا ہے باہ کو قوت دیتا ہے۔ افیون خالص شیر کی چربی جو پُرانی نہ ہو، ہر ایک چھ ماشہ بچھناگ ڈیڑھ ماشہ تمام دواؤں کو خوب حل کرکے شیشہ میں محفوظ رکھیں، اور حشفہ چھوڑ کر قضیب پر طلا کرکے اوپر سے پان سادہ باندھیں۔ اور بعد چار گھنٹہ کے کھول کر گرم پانی سے دہودیں، پانچ روز تک یہی عمل کریں،

طلابرائے دردِ سر

درد سر کے لیے جو سرد مادے سے ہو مفید ہے :- مرکی جند بید ستر فرفیون ہر ایک ایک جزو افیون چوتھائی جزو باریک پیکر سداب کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر چنے برابر گولیاں بنائیں اور خشک کر کے روغن چنبیلی یا روغن قسط بقدر ضرورت میں گوندھ کر طلا کریں ،

طلابرائے جذام

یہ طلا جذام کے لیے بیحد مفید ہے - خصوصاً جبکہ مستحکم ہو جائے لیکن موسم ربیع اور خریف میں ودا جین کی فصد کھولنے نرم معدہ اور پسلیوں کے نیچے بغیر پچھنوں کے سنگھیاں کھنچوانے کے بعد استعمال کریں ، لادن پونے نو ماشہ علک موم ہر ایک پونے نو تولہ بیروزہ گوگل اشق مصطگے سلارس حماما بالچھڑ کالی زیری ابہل تج گوٹھہ تلخ عاقرقرحا مرمکی الوا سیا لیوس زراوند طویل زراوند مدحرج ناگرموتھہ اکلیل الملک لونگ ایرسا حب بلساں سب کو باریک پیس چھانکر روغن بلساں میں ملا کر حرکت دیں تاکہ یکساں ہو جائے اسکے بعد استعمال کریں ،

طلابرائے برص

یہ طلا برص کو زائل کرتا ہے - ہڑتال زرد گل سرخ تیتغر عاقرقرحا رائی کلونجی رسوت بوقو ہر ایک ایک حصہ

لیکر کوٹیں ، اور بکری کے خون میں گوندھ کر طلا کریں ،

طلا برائے برص

یہ طلا برص کے لئیے بیحد مفید ہے ۔ جنگلی انجیر کی جڑ باچی
ہر ایک چودہ ماشہ آملہ دو تولہ چار ماشہ کوٹ چھان کر محفوظ
رکھیں ڈھاک کے پھول سیاہی سمیت وہ سیاہی جو پھول پر ٹوپی کے
مانند ہوتی ہے دو تولہ چار ماشہ تین پاؤ پانی میں صرف پھولوں کو ڈال کر
جوشدیں ، جب پانی تقریباً تہائی رہ جائے تو اُسکو سرد کر کے پھولوں
کو ہاتھ سے مل کر اور کپڑے سے چھان کر صرف پانی لیں ، اور مذکورہ
دواؤں کو اس پانی میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ، ایک
گولی پانی میں پیسکر مقام برص پر طلا کریں ،

طلا برائے برص

یہ طلا برص کو فائدہ بخشتا ہے :۔ مغز بادام تلخ تخم مولی
تخم جرجیر تخم کرم کلہ حرف ترمس زرادند طویل خربق
سیاہ شیطرج ہندی حنطیانا فرفیون تمام برابر وزن لیں اور
کوٹ چھان کر مازو کے جوشاندے میں ملا کر طلا کریں ،

طلا برائے مجلوق

یہ طلاء مجلوق کو فائدہ بخشتا ہے ۔ اور قوت باہ کے لیئے
بھی مفید ہے :۔ شیر کی چربی ۳۵ ماشہ لونگ جاوتری زعفران

مالکنگنی اجوائن خراسانی لہسن یک پوتھیا ہیراہینگ کافور بھیم سینی سہاگہ آدمی کے کان کامیل شنگرف پوست بیخ کنیر سفید ہرایک دو تولہ چار ماشہ بیربہوٹی جائفل خراطین خشک میٹھا تیلیہ گونگچی سفید عاقرقرحا جندبیدستر دارچینی ہرایک چودہ ماشہ جونک خشک سات عدد مغز جڑا خانگی ساٹھ عدد مغز مینڈک چار عدد پیاز نرگس مغز چرونجی سانڈہ نیولے کا مغز اور اسکی چربی ہرایک دو عدد تمام کو کوٹ کر بارہ پہر تک کھرل کریں، اس کے بعد اسطرح امتحان کریں کہ ایک تختہ کیلہ لیکر اسکو ہاتھ سے نرم کریں اور اس پر دوا لگا کر رات کو محفوظ رکھیں، اگر دوسرے روز کیلہ سخت پایا جائے تو طلا تیار سمجھنا چاہیئے، ورنہ پھر دو چار پہر کھرل کریں،

طلا برائے سستی یہ طلا قضیب کی سستی کے لیئے جسکا سبب حلق ہو بہت مفید ہے:- سپندان مغز تخم ارنڈ رائی ہرایک ۱۰ ماشہ کو کوٹ چھانکر روغن چنبیلی حسب ضرورت میں گوندھ کر گرم کر کے پشت قضیب اور خصیوں پر ملیں۔ عضو کو فربہی اور قوت بخشیگا۔

طلا برائے مجلوق یہ طلا مجلوق کے لیئے مفید ہے:- عضو میں درازی اور ہمواری اور فربہی پیدا کرتا ہے:- شیطرج سرمہ مازو کسیس

سُرخ شنگرف مچھلی کی جلائی ہوئی ہڈیاں ہر ایک ایک تولہ افیون بیربہوٹی ہر ایک دو تولہ کیچوے سات تولہ تمام کو سُرمہ کے مانند باریک پیسکر محفوظ رکھیں اور تخم مولی تخم گاجر ہر ایک چار تولہ جنگلی چھپکلی کا مغز اور اُس کا گوشت ہر ایک ۵ تولہ مرچ جنگلی ۵ تولہ سانڈہ شیر کی چربی دھتورہ مالکنگنی لونگ جنگلی ہر ایک سات تولہ ان تمام کا بطریق معروف چودہ روغن کشید کریں اور دوائی مذکور جو کہ محفوظ رکھی ہیں ملا کر استعمال کریں

طلاء زرنباد یہ طلا فالج اور لقوے کے لیئے نہایت مفید ہے:- سورنجان بوزیدان کوٹھ تلخ خولنجان زرنباد یعنی زرنجور جائفل بچھ ترکی اگر عود صلیب عاقرقرحا سب ہموزن لیکر تمام کو گلاب یا عرق بادیان کے ساتھ پیسکر محفوظ رکھیں، اور پشت کے مہروں اور عضوِ مفلوج پر طلا کریں، یہی طلا لقوہ میں سر اور رگ گدی پر کریں،

طلاء برائے برص یہ طلا برص کے لیئے مفید ہے:- پوست چلیتہ بیخ سرکنڈہ دونوں برابر وزن لیکر لیموں کے پانی میں پیسکر مقام برص پر طلا کریں، آبلہ ہو کر زخم بن جائیگا۔ بعد ازاں اسکے اوپر روغن نیم لگائیں

تھوڑے عرصہ میں جسم کے اصلی رنگ کے مانند ہو جائیگا۔

طلا برائے فربہی یہ طلا قضیب کو موٹا کرنے میں بجد سفید و مجرب ہے۔ خراطین کو کوٹ چھان کر تلوں کے تیل میں مخلوط کر کے قضیب پر جب طلا کریں کہ اسکو پہلے کھردرے کپڑے سے مل کر سرخ کر لیں،

طلائے یہ طلا عورت کے لیئے منزل ہے:۔ پارہ پونے دو ماشہ کافور سہاگہ ہر ایک چودہ ماشہ پانی میں کھرل کر قضیب پر طلا کریں، خشک ہونے کے بعد مشغول ہوں۔ عورت فوراً منزل ہوگی

عرقِ کیمیا تاثیر یہ عرق تقویت باہ اور امساک میں بےنظیر ہے۔ سو سال کے بوڑھے میں بھی قوت جوانی کی لوٹا تا ہے، نہایت خوب و مرغوب ہے۔ گڑ اسی سیر مویز سیاہ ۲۰ سیر کیکر کی چھال تیس سیر ستاور دو سیر گل دھاوہ خس تگر اسگند ہر یک ۔ثار ہیٹر بہیڑہ آملہ بابچھڑ چھڑیلہ اندرجو کچور موتھہ صندل سفید و سرخ موصلی سیاہ و سفید تخم اٹنگن افیون خالص لسوت کہیلا کہیلی بادیان ہر ایک پاؤ سیر بیخ تبرج بیخ لبلاب یعنی عشق پیچاں ناگیسر

خولنجان تالیسپتر مجیٹھ بھنگرہ الائچی خورد وکلاں تالمکھانہ بہمن ابہل ہرایک دس تولہ ان تمام کو نیمکوب کر کے گڑ مویز چھال کیکر کے ہمراہ مٹکے میں ڈالیں، آدھا مٹکا گائے کا دودھ اور آدھا مٹکا پانی اسپر گرائیں، دس روز کے بعد دس سیر گدھے سے بہا دیں۔ جب جوش آجائے اور جھاگ زمین پر گرنے لگیں تو ہلکا آتشہ عرق کشید کریں جسقدر زیادہ ہلکا ہوگا اسیقدر بہتر ہوگا۔ بعد ازاں مندرجہ ذیل ادویہ نیمکوب کر کے تین روز تک اس عرق میں بھگوئے رکھیں، اور برتن کے منہ کو مضبوط باندھیں تاکہ اسکی تیزی کم نہ ہو جائے، ادویہ یہ ہیں:

بہیبند اندرجو ثعلب مصری اگر عنبر لاون لونگ دارچینی بداری کند بہمن سرخ و سفید شقاقل مصری دھنیا خشک بدن مست چھڑیلہ بالچھڑ ناگ کیسر تج تیرج سونٹھ موچرس تالمکھانہ سمندر سوکھ گاؤزباں بادرنجبویہ درونج عقربی فرنجمشک تخم اٹنگن تخم گاجر تخم پیاز تخم کونچ تخم ہلیون بیخ بنفشہ بیخ اونٹ کٹارا پوست بیخ سنبھل بوزیدان ہرایک دو تولہ الائچی خورد وکلاں جاوتری جائفل زرنباد صندل سفید موصلی سیاہ و سفید ہوبھلی بیخ لیلاب ہرایک چار تولہ،

کوٹھ شیریں چھ تولہ تودری سرخ تین تولہ تودری زرد تین تولہ پوست ترنج
تخم کاسنی گل دھاوہ ہر ایک دس تولہ گل سرخ چوب چینی ہر ایک پاؤ سیر
تین روز کے بعد تین سیر گائے کا دودھ داخل کر کے عرق دو آتشہ ٹپکائیں
اور زعفران پانچ تولہ مشک تین ماشہ عنبر ڈیڑھ ماشہ تھیلی میں باندھ کر نیچے
میں لٹکادیں، تاکہ عرق میں اسکی تاثیر و خوشبو آجائے، اس عرق کا
استعمال کرنا حرام قطعی ہے، اسکے جواز کی تدبیر یہ ہے کہ مکلس ذہب
یا نقرہ یا ارزیر دو چار تولہ اس عرق میں حل کریں تاکہ دو چار سیر جذب
ہوجائے۔ پھر دھیمی آنچ نصف سیر یا ایک سیر کو لہ پسے ہوئے میں دیں
اگر اور اقوی منظور ہو تو پانچ سات مرتبہ عرق ثانی مقدار جذب کر کے
پانچ سات آنچ دیں۔ معدنیات چونکہ جذاب قوی نباتات ہیں، کل لطیف
منافع اس عرق کے اسمیں منجذب ہوجا سکتے ہیں۔ اس صورت میں یہ
مکلس بجواز شرعی مشتمر منافع عرق مذکور ہوجا سکتا ہے۔ بعد احتراق
عرق استحالہ کامل حرمت عرق ہذا ہو جاتا ہے۔ منافع عرق ہذا مکلس
میں موجود رہ جاتے ہیں،

دوسری صورت اسکے جواز کی یہ ہے کہ اس عرق میں سے بو خزنکال

دیا جائے ۔ اور بقدر قلیل مقدار میں عرق پئیں کہ اس سے سکر تہ ہو،

عرق مبہی و مقوی یہ عرق نہایت عجیب و غریب ہے ۔ جاوتری لونگ ثعلب مصری دارچینی ہر ایک ۶ ماشہ گل گڑہل کشمش ہر ایک دس تولہ بارش کا پانی دو سیر، دواؤں کو نیمکوب کرکے بوتل میں ڈال کر تین چار روز تک دہوپ میں محفوظ رکھیں تاکہ اسمیں خوب جوش آجائے ۔ اسکے بعد ایک یا دو تولہ پی لیا کریں کہ فرحت پیدا ہو،

عرق شیر مرکب یہ عرق تپ دق اور سوداوی بخار کے لیئے نہایت مفید ہے :۔ گل نیلوفر گل بید کیسرو ہر ایک آدہ پاؤ برگ کاہو سبز کدوئی سبز ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ خرفہ تین تولہ گل گاؤزبان گل سرخ گل کنول دھنیا خشک مغز کدو مغز تخم خیارین تخم کاہو ہر ایک دو تولہ تخم کاسنی بنلوچن ہر ایک ایک تولہ صندل سفید سرخ ہر ایک چھ ماشہ انار شیریں سیب شیریں ہر ایک دو عدد ۔ کھیرا بہی ناشپاتی ہر ایک ایکعدد سب کو عرق کوہ عرق نیلوفر ہر ایک چار سیر عرق بید مشک ایک سیر اور بارش کے پانی بقدر ضرورت میں بھگوئیں

صبح کے وقت دس سیر بکری کا دودھ ڈال کر عرق کشید کریں،

عرق شیر بنسخہ دیگر یہ عرق تپ دق سوداوی کے لیے مفید ہے۔ حرارت کی سوزش کو بجھاتا اور بدن میں تراوٹ پہنچاتا ہے۔ تخم کاسنی گل گاؤزباں تخم کھیرا نیلوفر زہرمہرہ ہر ایک ایک تولہ گل سرخ کوئی خشک گاؤزباں مغز کدو تخم کاہو ہر ایک دو تولہ تخم خرفہ تین تولہ دھنیا خشک صندل سفید صندل سرخ ہر ایک چار تولہ کدوئی سبز برگ کاسنی سبز برگ کاہو ہر ایک چار تولہ آٹھ ماشہ گل کنول پانچ تولہ کسیرو گل بید گل نیلوفر ہر ایک دس تولہ عرق بید مشک عرق شاہترہ عرق کو ہر ایک ایک سیر عرق گلاب دو سیر عرق بید سادہ چار سیر بکری کا دودھ دس سیر بارش کا پانی بقدر ضرورت بدستور معروف عرق کشید کریں،

عرق کاسنی مرکب یہ عرق سوء مزاج حار اور تپ مزمن کے لیے بجد مفید ہے اور ملین طبع بھی ہے۔ تخم کاسنی پوست نیب ہر ایک آدھ سیر گلوئی سبز ایک سیر تخم خیارین بیس تولہ تخم خربزہ تخم خرفہ تخم کاہو کشنیز خشک گل سرخ سونف تخم پالک ہر ایک

دستورہ گل بنفشہ ڈھائی پاؤ گل نیلوفر تخم کدوی شیریں ہر ایک ڈیڑھ چھٹانک بدستور معروف عرق کھینچیں، مقدار خوراک دو تولہ سے تین تولہ تک۔

دواؤں کو بیس سیر پانی میں بھگو کر سولہ سیر عرق کھینچیں۔ اور اگر دس سیر پانی میں بھگو کر چار سیر عرق کھینچیں تو یہ بہت قوی اور زیادہ نافع ہوتا ہے۔

عرق پدیا کھہ دافع تپ گل بنفشہ گل نیلوفر گل سرخ چرائتہ پدیا کھہ نمکوفتہ مغز تخم کرنجوہ نمکوفتہ کلپناتھ گلوی نیم تازہ ہر ایک ایک چھٹانک حنس آدھ پاؤ دس سیر پانی میں تر کرکے صبح عرق کشید کریں،

عرق نافع اقسام حمی یہ عرق ہر قسم کے بخار میں مفید اور مجرب ہے آب برگ نای تلخ آب برگ ککروندہ آب گلوی سبز آب برگ محمودہ آب کالا کوڑہ آب برگ عنب الثعلب سبز آب برگ تازہ کوسٹے کے کان کی بھاجی آب تازہ شاہترہ یہ سب ادویات اگر تازہ نہ ملیں تو خشک لیں، مشکطرا مشیع پرسیاوشاں بادیان اصل السوس مقشر گل منڈی تالمکھانہ پوست درخت نیب چرائتہ ہر ایک ایک سیر پانی خشک ادویہ سے چارگنا داخل کرکے بدستور عرق کھینچیں

عرق لاجورد یہ عرق بیحد مصفی خون ہے :- شاہترہ تخم شاہترہ، چرائتہ سر بھوکہ منڈی برمنڈی برادہ آبنوس برادہ شیشم ابریشم خام مقرض برادہ صندلین برگ حنا گل حنا برگ جھاؤ عناب ولایتی ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی کشمش گل سیوطی نیلکنٹھی برگ گاؤزباں تخم کاسنی تخم خیارین پوست بیخ کاسنی گل نیب ثمر نیب سپستاں آلو بخارا افتیمون ولایتی ہرایک ایک چھٹانک کوٹنے کے قابل جو دوائیں ہیں انکو کوٹ کر شب کو آب خالص میں بھگودیں، صبح کو اسقدر جوشدیں کہ ربع پانی جلجائے - پھر ادویہ مذکورہیں عرق کاسنی سبز مروق آب عرق شاہترہ سبز مروق شیر بادہ گاؤ ہرایک تین پاؤ داخل کرکے اور طباشیر کبود لاجورد مغسول حجر ارمنی ہرایک چھ ماشہ باریک پیکر پوٹلی میں رکھکر نیچے میں لٹکاکر بدستور عرق کھینچیں،

عطوس مغز تخم سرس مرچ سیاہ دو ماشہ زعفران کشمیری ایکماشہ ان کو پیکر بمقدار ایک چاول بطریق نا س ناک میں کھینچیں، اس سے اسقدر مادہ ناقص ناک سے خارج ہوگا کہ ایک بڑا رومال بھی تر ہوجائیگا - اور دماغ ہلکا ہوجائیگا

اور محض تخم سرس بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔ اور ازالہ یرقان اصفرایں دوا سے بھی ہوتا ہے۔ اور یہ اسوجہ سے کہ ناک کے راستہ سے مادہ جگر کا بھی مندفع ہوتا ہے،

عطوس منقی درد سر بلغمی کے لیئے مفید ہے۔ جند بیدستر فرفیون دونوں برابر وزن پیکر چھتند ریا مرزنجوش کے پانی بقدر ضرورت میں حل کر کے ناک میں ہنچیں،

غذائے دوائی یہ قوت باہ کے لیئے بہت مفید ہے۔ سیاہ چنوں کو سبز گوکھرو کے پانی میں بھگو کر غبار وغیرہ سے حفاظت کریں، اسیطرح جتنی مرتبہ خشک ہو سبز گوکھرو کے پانی میں بھگوئیں چند مرتبہ تر و خشک کرنے کے بعد باریک پیکر چھان لیں، اسمیں تازہ دودھ ملا کر اور مصری بقدر ضرورت سے شیریں کر کے حریرہ بنا کر پئیں،

غذائے دوائی دیگر یہ اعلیٰ درجہ کے مرکبات باہ میں سے ہے۔ صحت کو بھی فائدہ بخشتی ہے۔ گوکھرو لہسن اور چنے لیکر علیحدہ علیحدہ کوٹیں۔ اور حسب ضرورت لیکر گائے کے دودھ

اور گائے کے گھی بقدر ضرورت میں جوش دیں یہاں تک کہ انکی شکل تبدیل ہو جائے اسکے بعد ان سے تگنا شہد صاف کیا ہوا اور ان کے ہموزن آب پیاز اور ترنجبین صاف کی ہوئی ملا کر قوام بنائیں، اور کام میں لائیں،

غرغرہ یہ غرغرہ فالج اور لقوہ میں مستعمل ہے۔ زبان کے بھاری پن کے لیئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جبکہ اسکا سبب رطوبت ہو، رائی زنجبیل پیپل سونٹھ کلونجی تربابات مویزج اگر ہر ایک تین ماشہ۔ بچھ ترکی عاقر قرحا صعتر گل بابونہ اسطوخودوس عود صلیب ہر ایک چھ ماشہ لونگ دس عدد سب کو نیمکوب کر کے چار پہر تک ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ جب دو سیر پانی باقی رہے چھان کر شہد سفید دو تولہ نوشادر بورۂ ارمنی نمک ہندی ہر ایک ایکماشہ اسمیں حل کر کے غرغرے کرائیں،

فرزجہ مفتق قبل رانگ اقاقیا ناگر موتھہ بالچھڑ برابر وزن لیکر رکھیں، ایک کپڑے کو پوست انار

کے جوشاندے میں ترکریں، اور اسپر باریک شدہ ادویہ چھڑک کر حمول کریں،

فرزجہ نمک لاہوری اگر سات سال کی لڑکی بھی اسکا فرزجہ بناکر استعمال کرے تو اسکا ازالۂ بکارت آسانی سے ہوسکیگا:۔ نمک لاہوری ساڑھے تین ماشہ کو شہد اور گائے کے گھی بقدر ضرورت میں ملاکر فرزجہ بنائیں،

فرزجہ بہروزہ یہ فرزجہ رطوبتِ رحم کو دفع کرتا ہے اور رحم کے درد اور ورم کو دُور کرتا ہے:۔ باریڑنگ انجموئن بہروزہ خشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تخم سویا نمک لاہوری ہر ایک پونے دو ماشہ شہد اسقدر کہ اسمیں ادویہ گوندھی جاسکیں، شہد کو گرم کریں، اور اسمیں ادویہ کوٹ چھان کر ملائیں، بعدہٗ ایکایکماشہ کی پوٹلی بناکر حمول کریں۔ جب آپ گندہ متعفن نکلے اور پھر متعفن نہ ہو تو یہ سمجھیں کہ مرض زائل ہوگیا۔

قرص ایارج یہ قرص نصفِ ماشہ کا بنایا جاوے، اور خلو معدہ میں

صبح چار قرص سے دس قرص تک کھانا چاہیئے، آب تازہ سے کھائیں یا عرق بادیان سے، یا قدرے شہد پانی میں ملا کر پی لیں، یہ قرص چند روز میں معدہ کو اخلاط ردیّہ سے بالکل بعون اللہ صاف کر دیتا ہے۔ اور جگر بہت بڑھا ہوا چند روز میں حالت اصلی پر آجاتا ہے،

دعاگو کافۃ انام نے تین ہفتے دختر نظام سابق دکن کو کھلایا۔ انکو ردی قسم کا خنازیر ہر دو جانب لیار و یمین میں تھا، اور یہ قرص اُن کو کل دو عدد پہلی شب میں دیتا تھا۔ اور صبح کو ایک ماشہ مفرح نظام مع اکمیائیہ جوارش جالینوس وہ بالکلیہ صحیح ہوگئیں۔ حتی کہ تین سال کامل پرداخت میں اپنے بھائی نظام حال کے رہیں، اور انکی شادی بھی ہوگئی۔ صاحب اولاد بھی ہوئیں مگر اسقدر تندرست تھیں کہ نظام حال نے ان کو یہ نہیں کبھی پہچانا کہ انکو یہ مرض مہلک سابق میں رہ چکا ہے۔ ایک مرتبہ تذکرہ رئیس حال کے سامنے ہوا کہ دعاگو کے علاج سے یہ اچھی ہوئی ہیں، تو تحقیق اپنے دادی سے نظام نے کی۔ انہوں نے تصدیق کی۔ اسپر نظام حال بجید دعاگو کی قدر شناسی فرمانے لگے۔

الحاصل یہ قرص عجیب بسہولت مادہ نکالنے والا ہے۔ اگر روزمرہ

نہ دیں تو مضائقہ نہیں، دو تین روز ناغہ سے بھی دینا اسکا کافی ہے، اور اس قرص سے بھی متعدد اشخاص کا تحنا زیر چلا گیا۔ اگرچہ مفرح نظام انکو اُن لوگوں کو نہیں دی گئی،

نسخہ مفرح نظام ہمیں چند جدت دُعا گو نے کی ہے۔ جس سے یہ عجیب نتیجے ہو گئی، ایک تو یہ کہ محض اِس دوا کے دینے سے جگر کی ضرور اصلاح ہوتی ہے۔ مگر بوجہ ریوند چینی جو اِس نسخہ میں بمنزلہ عمود ہے ضعف قلب میں نمایاں ہونے لگتا ہے۔ لہذا اسمیں جوارش جالینوس بموزن ملادی جاتی ہے تو وہ ضعف جو موجب قلتِ تحریک دم و برودت جلد ہوتا ہے فی الفور زائل ہو جاتا ہے بلکہ پیدا ہی نہیں ہوتا۔

اور دوسری جدت اس نسخہ میں یہ ہے کہ وہ اجزا جو مثل کاشم رومی وغیرہ ہندوستان میں نہیں ملتے اُن کے قائم مقام دلیا ہی مفید بلکہ اس سے زائد مفید اجزا تجویز کیئے گئے ہیں،

اور بعض مرتبہ ریوند چینی جو اِس نسخہ میں بمنزلہ عمود ہے دو تولہ کوٹ چھانکر ایک تولہ بہتر نقرہ خالص میں رکھ کر پاؤ سیر روٹ بقریانس میں رکھکر ایک سو بیس مرتبہ مع تجدید ریوند چینی بار بار آتش دیگئی، اور یہ مکلس

نقرہ مفرح نظام میں مخلوط کیا گیا تو کوئی مناسبت نسخہ خالی از کلس کو اس سے نہ رہی۔ ایک رتی اس مرکب کا دینا اسقدر جگر کو مفید ہوا کہ ایک ماہ کامل میں بعض اشخاص کو جنکے جگر کا فضا کیس اشیین میں مجتمع ہوکر عظم اشیین میں نفوذ کر کے بقدر نارجیل کلاں بنا دیا تھا بالکلیہ تحلیل ہوگیا،

بالچھڑ دارچینی عودبلساں حب بلساں تج مصطگی تگر زعفران ہر ایک ایک حصہ ایلوا دو حصہ سب کو کوٹ چھان کر عرق بادیان میں گوندھ کر قرص بنائیں،

نسخہ مفرح نظام مذکور مندرجہ ذیل ہے۔

زعفران نو ماشہ مروارید ناسفتہ یاقوت سرخ یاقوت زرد یعنے پکھراج لعل بدخشانی کہربا مونگا ابریشم کترا ہوا زرشک بہدانہ انار دانہ بھونا ہوا زوفا ہر ایک ساڑھے چار ماشہ گاؤزباں پودینہ خشک بادرنجبویہ رب السوس ناگیسر پوست بیرون پستہ پوست ترنج تیزپات اگر فرنجمشک حب بلساں زیرہ سیاہ قدرے بریاں کیا ہوا ناگرموتھہ عودبلساں مصطگی صندل سرخ صندل سفید بہلوجن گل مختوم آملہ ریوند چینی دارچینی انیسون لاکھ دھوئی ہوئی افسنتین اسطوخودوس

تخم کرفس گل سُرخ زرنباد تخم کشوث درونج عقربی بہمن سُرخ بہمن سفید ثعلب مصری چھڑیلہ بالچھڑ چرائتہ کمافیطوس یعنی ککروندہ کوٹھ تلخ عصارہ غافث شگوفہ اذخر افتیمون مرزنجوش مشکطرامشیع ہر ایک سوا دو ماشہ ناردین ساڑھے چار ماشہ صعتر تین ماشہ تین رتی سونے کے ورق چاندی کے ورق عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک سوا دو ماشہ، تین سیر مصری کے قوام میں گوندھیں،

قرص مثلث یہ قرص پیشانی اور کنپٹیوں پر طلا کرنے سے دردسر اور بیخوابی کو نفع دیتا ہے، مرمکی لاون کاذور زعفران اجوائن خراسانی پوست بیخ لفاح ہر ایک اکتولہ ساڑھے پانچماشہ کندر انزروت آملہ گل ارمنی ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر گلاب اور کاہو سبز کے پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر قرص بنائیں، اور بروقت ضرورت گرم دردسر میں آب لیمو یا سرکہ یا سبز دھنیے کے پانی یا پوست خشخاش یا ان کے مانند دوسری چیز کے پانی میں بیکر طلا کریں، اور دردسر بارد میں مہندی یا نمک کے پانی یا مرزنجوش یا ان کے مانند دوسری چیز کے پانی میں حل کر کے طلا کریں، یہ قرص درم

گرم پر بھی ضماد کر سکتے ہیں ،

قرص رال یہ قرص سنگرہنی کے لیئے بہت مفید ہے :۔ سونٹھ بیلگری دھنیا خشک رال سفید ہموزن لیکر کوٹ چھان کر پانی میں قرص بنائیں ۔ مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ہمراہ ادویہ مناسبہ

قرص شفا یہ قرص صفرا اور بلغم کو نافع ہے ۔ اور بال گرنے کی بیماری اس سے جاتی رہتی ہے ۔ بلغم کو اکھاڑ دیتی ہے اسکے استعمال سے قبض بھی دور ہو جاتا ہے :۔ افتیمون ڈیڑھ تولہ تخم خنظل سقمونیا نمک ہندی افسنتین ہر ایک نو ماشہ ایلوا پونے چار تولہ انزروت بسفایج فستقی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ لسوت ساڑھے چار تولہ کوٹ چھان کر قرص بقدر نصف ماشہ بنائیں ۔ اسکے استعمال کا وقت سہ پہر ہے

قرص کہربا یہ قرص نفث الدم ، اور ہر ایک عضو کے جریان خون کے لیئے مفید ہے ۔ دھنیا خشک بھونا ہوا تخم خشخاش سفید تخم خشخاش سیاہ ہر ایک پونے دو تولہ کہربا شدموتی آن بندھے تخم خرفہ چھلا ہوا ہر ایک ایکتولہ ساڑھے پانچماشہ بارہ سنگھے کا سینگ جلا ہوا انڈے کا چھلکا جلایا ہوا ، گوند کیکر کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ

کوڑی جلائی ہوئی اجوائن خراسانی سفید ہر ایک سات ماشہ کوٹ چھانکر بارتنگ کے پانی یا اسبغول کے لعاب میں گوندھ کر نصف ماشہ کا قرص بنائیں، مقدار خوراک ایک قرص سے نو قرص تک ہے۔

اس نسخہ میں اگر مرداریدنہ ملے تو بجائے اُسکے صدف ڈال سکتے ہیں

قرص کہربا بہ نسخہ دیگر یہ قرص خونی دستوں، کثرتِ حیض اور خون کی قے کے لیئے مفید ہے:۔

الجبار کی جڑ چودہ ماشہ گلسرخ کہربا گوندکیکر تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلنار نشاستہ قدرے بریاں گل ارمنی مونگے کی جڑ تیلوچن رب السوس ہر ایک سات ماشہ اقاقیا سوا پانچ ماشہ کوٹ چھانکر مورد کے پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں،

قرص زرشک یہ قرص پیچش کے لیئے نہایت مفید اور مجرب ہے تخم حماض جنگلی گوندکیکر گلنار ہر ایک ۱۴ ماشہ نشاستہ گل سُرخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی گل مختوم کیکر کی پھلی طراثیث بلوط بیروں کا آٹا حب الآس ہر ایک سات ماشہ ماز و زیرہ کرمانی جو کہ سرکہ یا گلاب میں ایک رات دن بھگونے کے بعد

بھونے گئے ہوں ہر ایک سوا دو ماشہ۔ کوٹ چھانکر لعاب اسبغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ ہر ایک قرص ساڑھے چار ماشہ کا ہونا چاہیئے،

قرص سرطان یہ قرص سل اور دق کے لیئے بہت مفید ہے۔ سرطان جلایا ہوا گل قبری خشخاش سفید خشخاش سیاہ گوندببول مغز تخم خیار ہر ایک سات ماشہ خرفہ چھلا ہوا کتیرا رب السوس مغز بہدانہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ افیون کافور قیصوری مصطگی سرشیم ماہی ہر ایک پونے دو ماشہ تبلوجن زعفران سنگجراحت ہر ایک ایکماشہ کوٹ چھانکر خالص پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ مقدار خوراک نصف ماشہ سے دو ماشہ تک یہ قرص زن و مرد دونوں کو صبح کو کھلانا چاہیئے،

قرص سرطان بہ نسخہ دیگر یہ قرص دق سل۔ اور نفث الدم کیلئے بحد مفید ہے:۔ سرطان سوختہ کتیرا تبلوجن شادنج مغسول ہر ایک ایکتولہ ساڑھے پانچماشہ رب السوس ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر بارتنگ کے پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں،

قرص بارد یہ قرص سل، کھانسی، بخار، بچیش کے لئے بجد مفید اور مجرب ہے۔ صمغ عربی طباشیر کبود نشاستہ کتیرا گل ارمنی اجوائن خراسانی ریشہ انجبار ہر ایک ایک تولہ خاکستر سرطان ایک تولہ چھ ماشہ رب السوس آٹھ ماشہ مغز تخم خیارین ایک تولہ آٹھ ماشہ مغز تخم تربوز مغز تخم پیٹھہ مغز تخم کدوئی شیریں تخم کاہو مقشر تخم خرفہ ہر ایک تین تولہ مغز تخم خشخاش سفید دو تولہ چار ماشہ ست گلو ایک تولہ ۶ ماشہ پوست خشخاش آٹھ عدد کوٹ چھانکر ہمراہ عرق کو کنار قرص بنائیں۔ یہ قرص عورتوں کے لئے صحیح میں مفید ہے اور مردوں کے لئے سہیر میں

قرص بارد بہ نسخہ دیگر یہ قرص بھی سل اور کھانسی بخار بچیش کے لئے بجد مفید ہے۔ نشاستہ صمغ عربی طباشیر کبود کتیرا گل ارمنی بزرالبنج سفید تخم خشخاش سیاہ ہر ایک تین ماشہ تخم خرفہ سیاہ تخم کاہو مقشر تخم کدوئی شیریں مغز تخم پیٹھہ مغز تخم ہر ایک نو ماشہ رب السوس ریشہ انجبار ہر ایک دو ماشہ خاکستر سرطان تخم خشخاش سفید ست گلو ہر ایک چار ماشہ تخم خیارین ست گلو ہر ایک چار ماشہ تخم خیارین پانچ ماشہ کافور دو رتی کوٹ چھان کر آب کو کنار میں

قرص بنائیں۔ عورتوں کو صبح میں، مردوں کو سہ پہر میں کھلائیں،

قرص طباشیر مسہل یہ قرص صفراوی بخاروں کے لیئے نہایت مفید ہے۔ معدہ کو قوت دیتا، اور حرارت کو تسکین بخشتا ہے۔ زرشک گٹھلی نکالا ہوا سوا پانچ ماشہ طباشیر ساڑھے تین ماشہ سقمونیا مشوی غنچہ گل سرخ ہر ایک چار رتی کوٹ چھان کر سبز کاسنی کے پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں، تمام ایک خوراک ہیں،

قرص طباشیر قابض یہ قرص محرقہ صفراوی بخاروں کے لیئے بہت نافع ہے۔ قبض پیدا کرتا ہے خون کو روکتا ہے۔ اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ گل سرخ چار تولہ ساڑھے چار ماشہ گوندکتیرا نشاستہ گل ارمنی تخم حماض ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ طباشیر سفید سماق گٹھلی نکالا ہوا ہر ایک دو تولہ نصف ماشہ کوٹ چھانکر گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں،

قرص مجرب زہر مہرہ مرواریدی یہ قرص تپ دق کے لیئے نہایت مفید ہے جبکہ اسکے ہمراہ دست ہوں، مروارید ناسفتہ زہر مہرہ کہربا ہر ایک کہرل کیا ہوا ایک ایک ماشہ طباشیر سفید گل داغستانی گل ارمنی

گلنار فارسی گلسُرخ اقاقیا حب الآس دانہ الائچی پوست بیرون پستہ گوند کیکر بریاں تخم حماض بریاں ہر ایک دو ماشہ نشاستہ دھنیا خشک تخم خشخاش تخم کاہو ہر ایک تین ماشہ خرفہ مقشر بریاں صندل سفید و سرخ ہر ایک چار ماشہ کوٹ چھان کر بارتنگ سبز کے پانی میں گوندھ کر ایک ایک ماشہ کے قرص بنائیں ،

قرص سرطان کافوری

یہ قرص تپ دق ، تپ محرقہ سل اور کھانسی کے لیئے نہایت مفید ہے :-

کافور ایکماشہ صندل سفید و سُرخ و زرد ہر ایک دو ماشہ تخم کاہو تین ماشہ گوند کیکر کتیرا ابنلوچن سفید شکر گل سُرخ ہر ایک چار ماشہ ملٹھی رب السوس ہر ایک پانچماشہ نشاستہ تخم خرفہ سیاہ ہر ایک سات ماشہ مغز تخم کدو مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ تخم خشخاش ہر ایک نو ماشہ سرطان جلایا ہوا ایک تولہ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

قرص ماسک البول

یہ قرص پیشاب کی زیادتی کو روکتا ہے جو کہ گرمی سے ہو اور پیاس کو تسکین بخشتا ہے

مائین لوبان، کندر اقاقیا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دھنیا خشک کھونا

ہوا سوا پانچماشہ گلنار گل ارمنی گلسرخ مویز سرخ ہر ایک سات ماشہ تخم بلوط تخم مورد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پوست ہلیلہ کابلی گائے کے گھی سے چرب کر کے بھونا ہوا ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر قرص بنائیں، مقدار خوراک سات ماشہ، قرص رُب بہی کے ہمراہ کھائیں۔

قرص کتیرا یہ قرص مثانے کے زخموں کے لیئے مفید و مجرب ہے۔ مرمکی زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ مغز تخم ککڑی مغز تخم کھیرا تخم خرفہ تخم السی بادیان مغز بہیدانہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ خشخاش سفید ساڑھے دس ماشہ مغز چلغوزہ ایک تولہ ساڑھے پانچماشہ کتیرا گوند کیکر نشاستہ مغز بادام تلخ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ کوٹ چھان کر خار خسک کے پانی یا عرق گلاب کے ساتھ قرص بنائیں،

قرص سلاجیت یہ قرص سوزاک کے لیئے بیحد مفید ہے۔ کشتہ قلعی جو ببول کی پتی کے ساتھ اسطرح بنائی گئی ہو کہ رانگ کو پانچ سات مرتبہ گرم کر کے آب زدوغ میں پانچ سات مرتبہ ڈالیں پھر چاول کے برابر متفرض کرلیں، اور ببول کے پتوں کے درمیان رکھ کر

بہ تہہ رکھیں ، قلعی کو دہی یا عرق لیمو میں صاف کریں ، صاف کرنے کے بعد پارہ میں سو مرتبہ پیسیں اور سو مرتبہ آنچ دیں ۔ پانچ تولہ برنج ہو تو اکسیر ببول کی پتی ہونی چاہیئے ، ستِ سلاجیت آفتابی کتیرا گلِ ارمنی تخم خشخاش سفید گوند کیکر مغز ہیدانہ مغز تخم خیارین تخم خرفہ مقشر مغز تخم تربوز مغز تخم کدوئی شیریں برابر وزن کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں گوندھ کر ایک ایک ماشہ کے قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں ، مقدارِ خوراک سات ماشہ ۔ قرص کھا کر اوپر سے گائی کا دودھ پانی ملا کر پئیں ،

قرص طباشیر کافور لولوئی یہ قرص سل ، دق اور محرقہ بخاروں کے لیئے بیحد نافع ہے جبکہ ان کے ہمراہ دست آ رہے ہوں ، خفقان کے لیئے بھی مفید ہے ۔ خون تھوکنا ، خون کی قے ۔ خونی اور جگری دستوں اور اُن دستوں کے لیئے بھی مفید ہے جو اعضا کے گھلنے سے آ رہے ہوں :۔

مغز تخم خیارین ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مروارید ناسفتہ لسبلوچن سرطان جلایا ہوا تخم خشخاش سفید تخم کاہو تخم خرفہ مقشر کتیرا

ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کہربائی شمعی ربالسوس غنچہ گل سرخ جسکی زیرین سبزی دور کردی گئی ہو، ہر ایک نو ماشہ گوندکیکر بعد جلایا ہوا ہر ایک ۴ ماشہ کافور قیصوری ساڑھے تین ماشہ زعفران ابریشم مقرض ہر ایک ایک ماشہ کوٹ چھان کر بارتنگ سبز کے پانی میں گوندھ کر قرص بنائیں، مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ،

قیروطی یہ قیروطی تقویت باہ میں اور اعضاء مفلوجہ، اور اوجاع مفاصل مزمن کے لیے بجد مفید اور مجرب ہے:۔ لہسن پوست دور کیا ہوا ایک تولہ نو ماشہ فرفیون عاقرقرحا ہر ایک سات ماشہ فلفل سداب ہر ایک سوا پانچ ماشہ تمام کو نمکوب کر کے شراب خالص میں ایک رات تر رکھیں، بعدہٗ جوش دیکر صاف کرلیں، بعد اسکے روغن نرگس اور روغن نارجیل اور شیر نر کی چربی ہر ایک دو تولہ چار ماشہ اضافہ کریں اور دھیمی آنچ پر اسقدر جوش دیں کہ پانی جل جائے اور روغن باقی رہے بعد اُسکے بیخ نرگس اور عاقرقرحا اور مویزج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ تینوں کو نمکوب کر کے گائے کے پتے میں ایک رات تر رکھیں، صبح کو روغن مذکور ملاکر اسقدر جوش دیں کہ پانی جلجائے اور روغن باقی رہے

بعد اسکے بیخ نرگس دارچینی عاقرقرحا ہرایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھانکر گائے یا بکری کے پتہ میں ملاکر عمل بطریق اول کریں، بعدازاں فرفیون قسط تلخ عاقرقرحا ہرایک ساڑھے تین ماشہ۔ فلفل حب الغار پیاز نرگس خشک ہرایک سات ماشہ بدستور سابق عمل کریں۔

بعدازاں فرفیون عاقرقرحا ہرایک سات ماشہ بسباسہ دارفلفل ہرایک سوا پانچ ماشہ تخم جرجیر پونے دو ماشہ بدستور عمل کریں،

بعدازاں جوزبویہ چودہ ماشہ مشک خالص ساڑھے دس ماشہ۔ بچھناگ سفید سات ماشہ جندبیدستر دو تولہ چار ماشہ تمام کو باریک کرکے محفوظ رکھیں،

پھر موم سفید ساڑھے تین ماشہ پگھلاکر روغن مذکور میں ملاکر دھیمی آنچ پر رکھدیں۔ اور خوب حل کرکے ادویہ مسحوقہ اسمیں خوب ملادیں کہ قیروطی ہوجائے۔

ترکیب استعمال یہ ہے کہ قیروطی کو نیمگرم کرکے حشفہ چھوڑکر قضیب پر ملیں۔ بعدازاں برگِ تنبول سادہ لپیٹ دیں۔

قیروطی } یہ قیروطی اس ضیق النفس کے لئے بیحد مفید ہے جو

غلیظ ریاح اور لیسدار بلغم سے پیدا ہو :۔ مٹر کا آٹا میتھی کا آٹا ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچماشہ کلونجی ملہٹی ہر ایک سات ماشہ عاقرقرحا سوا پانچماشہ موم کو روغن سوسن یا روغنِ ناردین بقدر ضرورت میں پگھلا کر تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر شامل کریں اور مرہم کی مانند بنا کر سینہ پر ضماد کریں ،

لخلخہ برگ مورد { یہ لخلخہ گرم سرسام کے لئے بجد مفید ہے :۔ صندل سُرخ صندل سفید عرق گلاب میں گھسے ہوئے ۔ ضبلوحین سفید باریک پسی ہوئی رسوت بوش در بندی یا عنب الثعلب شیاف مامیثا گل ارمنی سبز کاسنی سبز دھنیا سبز دیجاں سیب شیریں بہی شیریں برگ مورد اور شگوفہ خرما ان سب کا پانی گلاب عرق بید مشک عورت کا دُودھ سرکہ انگوری روغن بنفشہ روغن گل روغنِ نیلوفر ہر ایک بقدر ضرورت شامل کر کے چوڑے منہ کی شیشی میں رکھ کر ہر وقت مریض کی ناک کے سامنے رکھیں اور ہلاتے رہیں ۔ انحطاط مرض کے روز ضبلوحین کے بجائے عود صلیب شامل کریں ۔ اور روغن نیلوفر مورد کے پتوں اور شگوفہ خرما کا پانی نہ ملائیں ،

لطوخ تخم کاہو } یہ لطوخ دردسر اور آدھا سیسی کے لئے بجد مفید ہے:۔ مرکی تخم کاہو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اجوائن خراسانی کتیرا ہر ایک چھ رتی افیون ڈیڑھ رتی کوٹ چھانکر سرکہ بقدر ضرورت میں گوندھیں اور کاغذ پر سوئی سے چند سوراخ کرکے دوا طلا کریں۔ اور ماؤف جانب کنپٹی پر چپکائیں،

مرہم آتشک } یہ مرہم ایک رات دن میں آتشک کے زخم اور دانوں کو رفع کرتا ہے۔ جو چینی پر جو گرد جما ہوا ہے پونے دو ماشہ شنگرف دو تولہ گیارہ ماشہ طوطیائی مہندی دھویا ہوا پانچ تولہ ۱۰ ماشہ انڈے کی زردی جو بھوبھل میں پکا کر حاصل کی گئی ہو۔ بقدر ضرورت سوت کے چالیس کپڑے کی راکھ سوا دو ماشہ جنمیں پارہ ایک ایک مرتبہ چھانا گیا ہو، تمام دواؤں کو باریک پیکر انڈے کی زردی میں گوندھ کر استعمال کریں،

مرہم کافوری } یہ مرہم ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ اور زخم کی جلن اور سوزش کو دور کرکے ٹھنڈک دیتا ہے۔ پہلے زخم

کو گرم پانی سے دھو کر صاف کریں پھر اس مرہم کو لگائیں :۔ سفیدہ کاشغری روغنِ شیر شتر موم سفید انڈے کی سفیدی ہر ایک چار حصّہ کافور ایک حصّہ موم سفید کو روغن شیر شتر میں ہلکی آنچ پر پگھلائیں ، پھر سفیدہ اور کافور کو باریک پیس کر موم روغن میں ملا کر خوب لت پت کریں ۔ سرد ہونے کے بعد اسمیں انڈے کی سفیدی ملا کر خوب چلائیں ، پھر پرانی روئی پر لگا کر بطریق معروف استعمال کریں ۔

مرہم گلنار یہ مرہم گوشت کھا جانے والے نملہ کے لیئے مفید ہے مازوئی سبز ہلدی مردار سنگ ہر ایک ایک حصّہ گلنار برگ مورد عصارہ بارتنگ سبز ہر ایک دو حصّہ سب کو موم سفید اور روغنِ گل بقدر ضرورت میں گوندھ کر مرہم بنائیں ،

مرہم رتن جوت یہ مرہم چھاجن کے لیئے مجرب ہے ۔ گل بنفشہ ریشہ خطمی رتن جوت جو کا آٹا روغنِ گل بکری کے گردے کی چربی موم سفید گائے کی پنڈلی کا گودا ہر ایک ایک تولہ روغنِ تمیلی دو تولہ پہلے تین دوائیں کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر ان کا لعاب نکالیں ۔ اور بدستور مرہم تیار کریں ،

موم روغن

یہ موم روغن ہاتھ پاؤں کے پھٹنے اور انکی خشکی کے لئے مجرب ہے۔ رتن جوت تین ماشہ لعاب بنفشہ چھ ماشہ لعاب گل خطمی موم سفید ہر ایک ایک تولہ شیرہ مغز تخم کرڑ شیرہ مغز تخم کدوی شیریں ہر ایک دو تولہ بکری کے گردہ کی چربی روغن چنبیلی ہر ایک چار تولہ بدستور موم روغن تیار کریں ،

مرہم گنج سیاہ

یہ مرہم درد یا چوٹ کیلئے جس سے ورم سخت آجائے بجید مفید ہے۔ سیاہ تل پُرانا کھوپرا آنبہ ہلدی مصطگی ایلوا سیدہ لکڑی چوٹ بجی موسیائی یا موم ہر ایک ایک تولہ کھوہ دس تولہ کوٹنے کے قابل دواؤں کو کوٹ چھان کر باہم ملاکر مرہم بنائیں ،

مرہم بہروزہ

یہ مرہم زخم کو بھرنے کے لئے بجید مفید مجرب ہے سہاگہ ایکماشہ نیلہ تھوتھہ سوا دو ماشہ بول سرخ بول سیاہ بہروزہ خشک ہر ایک ساڑھے چار ماشہ موم سفید چودہ ماشہ گائی کا گھی پانچ تولہ دس ماشہ اگر زخم تازہ ہو تو پیاز کا پانی نیم کے پتوں کا پانی ہر ایک چودہ ماشہ گھی میں ڈال کر جلائیں اور گھی کو صاف کر کے

اسمیں موم کو پگھلائیں ۔ اسکے بعد ادویہ جو کہ علیحدہ علیحدہ پسی ہوئی رکھی ہوں شامل کرکے نیم کی لکڑی کے دستہ سے حل کریں ، اور اگر زخم پرانا ہو تو پیاز کو موقوف کرکے تنہا نیم کے پتوں کا پانی گھی میں جلائیں ، اگر زخم میں گوشت زائد اور فاسد ہو اور تازہ گوشت اُگنے کے قابل نہ ہو ۔ بلکہ نیا گوشت اگنے میں خلل انداز ہو تو نیلے تھوتھے کی بجائے زنگار ڈالنا چاہیئے ۔ جب خراب گوشت زائل ہو جائے تو زنگار کو موقوف کردیں اور اسکے بجائے نیلہ تھوتھہ ملائیں ۔

مرہم روغن گل

یہ مرہم بھی زخم بھرنے کے لیئے بیحد مفید ہے ہیروزہ تر، موم کافوری ہر ایک دو تولہ چار ماشہ روغن گل پونے دو تولہ ہلدی چار ماشہ بدستور مرہم بنائیں ، مرہم پکنے کے بعد ایک انڈے کی زردی شامل کریں ۔

مضمضہ

مضمضہ دانت کی اُس خرابی کو دور کرتا ہے جو غلطی سے پارہ یا کسی معدنی چیز کے استعمال سے ہو جاتی ہے ۔ کیکر کی چھال پانچ تولہ کتھہ ایک تولہ دونوں کو جوش دیکر مضمضہ کریں ۔

مطبوخ خیار شنبر { یہ مطبوخ بچوں کے سُرخ بادہ کے لیئے بجید مفید ہے - مغز خیار شنبر تین تولہ

گل سُرخ چاکسو زرکچور صندلسُرخ نارمکی ہلیلہ زرد بادیان ہر ایک

دو ماشہ عناب تین دانہ سپستاں چھ دانہ کوٹ چھان کر رکھیں اسمیں

سے ایک یا دو ماشہ لیکر آٹھ تولہ پانی میں اسقدر جوش دیں کہ چوتھائی

باقی رہے - پھر اسمیں سے لیکر اسقدر پلائیں کہ ایک یا دو دست آجائے-

مطبوخ بادیان { یہ مطبوخ ہیضہ کے لیئے بجید مفید و مجرب ہے بادیان پودینہ خشک زیرہ سفید کپور کچری

پوست نارنگی ہر ایک چھ ماشہ لیمو کاغذی تازہ اکعدد آدھ سیر پانی

میں جوش دیں - جب ایک چوتھائی پانی باقی رہے تو چھانکر پلادیں

مطبوخ مدر حیض { یہ مطبوخ ادرار حیض میں بےمثل اور مجرب ہے پرسیاوشاں نو ماشہ کباب چینی چھ ماشہ

تج دو ماشہ بادرنگ کابلی دو ماشہ اسپند دو ماشہ اگر چھ ماشہ زعفران

دو ماشہ زوفا خشک چھ ماشہ پوست املتاس نو ماشہ ناگرموتھہ چھ ماشہ

اجمود چھ ماشہ تخم گندر چھ ماشہ تخم سویا دو ماشہ تخم بوبلی چھ ماشہ تخم خربزہ

نیمکوفتہ چھ ماشہ قند سیاہ کہنہ پانچ تولہ سب دوائیں رات کو تیس تولہ پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو قند سیاہ ڈال کر جوش دیں۔ جب نصف کے قریب رہ جائے تو نوش کریں۔ اگر ضرورت ہو تو شکطرا شیع چھ ماشہ اضافہ کر کے اسکو تیز کر لیں،

مطبوخ بار برنگ } یہ مطبوخ خون فاسد کو صاف کرنے کے لیے نہایت مجرب ہے۔ کشکی بار برنگ بچھ سونٹھ اندر جو بھنگرہ کٹائی خورد کٹائی کلاں ہلدی چوب بچے بسا ہر ایک دو ماشہ موتھہ بابچی چرائتہ صندل سفید پوست بکائن ہر ایک تین ماشہ گلو ہلیلہ زرد بہیڑہ آملہ ہر ایک چار ماشہ۔ دواؤں کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ اور جب آٹھ سات تولہ پانی باقی رہے چھان لیں اور شہد اور مصری ہر ایک ایک تولہ شامل کر کے پئیں،

مطبوخ پوست رازیانہ } دورہ اختناق الرحم کو زائل کر دیتا ہے نیز اس سے ایام مقررہ کا درد زائل ہو جاتا ہے۔ اور سرد مزاج والی عورتوں کو اس سے استقرار حمل ہو جاتا ہے۔ پوست رازیانہ پوست بیخ کرفس مویز بیدانہ ہر ایک ۲ تولہ

تخم اسپند۔ افیون بادیان زرادند قنطوریون عود ہندی عود صلیب ہر ایک گیارہ ماشہ دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھائی رہ جائے تو چھان کر چار حصہ کریں۔ چار روز صبح کو گرم کرکے پلائیں،

مطبوخ پوست نیب { اسکے استعمال سے منھ نہیں آتا۔ اور آتشک زائل ہو جاتا ہے۔ پوست درخت نیب پوست درخت کچنال اندرائن کی جڑ کیکر کی پھلی کٹائی خورد تیوں جڑ اور پوست سمیت قند سیاہ کہنہ تاڑ کے تاڑی کی بنی ہوئی۔ اگر میسر نہ ہو تو شکر ہی کا قند سیاہ کافی ہے۔ ہر ایک دس تولہ سب کو تین سیر پانی میں جوش دیں، یہانتک کہ چوتھائی رہ جائے۔ اسکے بعد صاف کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں، تمام سات خوراک ہیں۔ ان کو پئیں۔ انشاء اللہ مرض کا مادہ قطعی دور ہو جائیگا۔

معجون شہد دانہ { یہ معجون بستر پر پیشاب نکل جانے قطرہ قطرہ بلا ارادہ پیشاب آنے سیلان منی سیلان ودی اور سیلان مذی کے لئے مفید ہے:۔ ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ کابلی ان دونوں کو گائے کے گھی میں بھون لیا جائے۔ کتھ سفید ہر ایک نو ماشہ حفت بلوط

کندر کے ریزے ہر ایک سوا دو ماشہ - ثعلب مصری ساڑھے چار ماشہ - کہربائی شمعی ساڑھے چھ ماشہ تھدانہ حب الآس ہر ایک ڈیڑھ تولہ کوٹ چھانکر رکھیں اور مویز سرخ گٹھلی نکالی ہوئی ساڑھے بائیں تولہ کو کوٹ کر گلاب میں پکائیں تاکہ وہ پھول جائیں - اسکے بعد دواؤں کو اسمیں گوندیں مقدار خوراک تین ماشہ سے سات ماشہ تک بوقت صبح ہے -

معجون زبیب یہ معجون مرگی کے مریضوں کے لیئے مجرب ہے :- پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ زرد پوست بہیڑہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا اسطوخودوس ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ عود صلیب ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ عاقرقرحا ساڑھے دس ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر آدھ سیر مویز منقی کے ہمراہ گوندھ کر معجون بنائیں - مقدار خوراک چھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک ہے -

معجون عاقرقرحائی یہ معجون جس روز مرگی کا دورہ ہونے والا ہو اُس روز ڈیڑھ تولہ کھانے سے دورہ موقوف ہو جاتا ہے - اور دو تین چلہ کھانے سے بعونہ تعالیٰ صرع بالکلیہ زائل ہو جائیگا - اور فالج اور لقوہ کے لیئے بھی مفید ہے :- افتیمون

اسطوخودوس عاقرقرحا بسفائج مساوی الوزن تمام ادویہ کو باریک پیسکر سکنجبین عنصلی یا مویز منقی بقدر ضرورت میں گوندھ کر معجون بنائیں۔

معجون عود صلیب یہ معجون مرگی کے لیئے نہایت مفید ہے:۔ اسطوخودوس ساڑھے چار ماشہ پوست ہلیلہ کابلی تسوت سفید سونٹھ مصطگی عود صلیب ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ دارچینی ڈیڑھ تولہ روغن بادام شیریں ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ہلیلہ سیاہ آملہ ہر ایک سوا دو تولہ سب کو کوٹ چھانکر گھی سے چرب کرکے شہد سفید تگنے میں گوندھ کر معجون بنائیں اور چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

معجون عاقرقرحا یہ معجون اُس صرع کے لیئے مفید ہے جسکی صرع محض دماغ کی خرابی کی وجہ سے ہو۔ بہ شرکت معدہ نہ ہو، عاقرقرحا پونے چار تولہ کو باریک کھرل کریں اور باریک چھلنی سے چھانیں۔ بعد ازاں کھرل میں پونے چار تولہ پرانے سرکہ میں کھرل کریں۔ اور ششش چند شہد میں گوندھ کر معجون بنائیں، مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہمراہ آب گرم۔

معجون بختیشوع } یہ معجون صرع - سکتہ - رعشہ - خدر - انواع شقیقہ - خارش - فالج - لقوہ - برص - جذام بواسیر - قی و اسہال قبض وجمیع امراض سوداویہ بلغمیہ - دمویہ - وسلسل البول وقی الدم کے لئے بحد مفید و مجرب ہے :-

پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی آملہ مقشر گلسرخ ہر ایک ۳ تولہ نو ماشہ روغن بادام شیریں مغز حب السلاطین مقشر پردہ اندرونی دور کیا ہوا ہر ایک نو ماشہ مغز حب السلاطین کو روغن بادام شیریں میں دھیمی آنچ پر بریاں کریں - یہانتک کہ مائل بسیاہی ہو جائے - پھر اسکو پیکر اور بقیہ اجزا کو کوٹ چھان کر قند سفید سہ چند ادویہ کے قوام میں خوب ملائیں - مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک ، بچوں کو بقدر مناسب اُن کے دیں ،

معجون حفظ جنین } اس نسخہ میں عجیب اثر ہے - جنین بوجہ اغتذا دم صالح اسقدر حسین وذہین پیدا ہوتا ہے کہ اپنے حقیقی بھائی بہنوں میں اس بارہ پر ممتاز ہوا کرتا ہے کہ کوئی مناسبت باہم نہیں پائی جاتی - اکثر بغور دیکھنے والے لوگ یہ کہنے لگتے ہیں کہ یہ

مولود کسی اور کا ہے۔ ان بچوں سے ہرگز اسکو شباہت نہیں معلوم ہوتی۔ فی الحقیقت جمال اصلی اسی کا نام ہے کہ کمال حسن سیرت وصورت ہر دو میں حاصل رہے۔ محض گورے شکل وصورت کا نام جمال حقیقی نہیں ہوا کرتا۔

اس معجون کے استعمال سے حالت حمل میں اکثر تکالیف مثل کثرت تھوع وغیرہ سے بچکر اکثر کامل مدت میں بلکہ بسا اوقات دس مہینے کامل میں پیدا ہوا کرتا ہے۔ اور حاملہ کو بوجہ صحت وقوتِ قوی عامہ خصوصاً بوجہ کمال قوت اعضائے باطنیہ مطلق ثقل جنین مکلف نہیں ہوا کرتا۔

اُسْتنہ سنبل الطیب ہر ایک سات ماشہ مروارید ناسفتہ بسد احمر کہربا آبریشم مقرض قرنفل زعفران ہر ایک چودہ ماشہ جندبیدستر انیس ماشہ زرنباد درونج عقربی ہر ایک اٹھائیس ماشہ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ بطریق معروف معجون بنائیں۔ یہ معجون ایسی نسوان کیلئے مفید ہے جنکا مزاج مائل بہ برودت ہو۔

یہ معجون چونکہ مائل بہ حرارت ہے ابتدا حمل سے اخیر تک جب چاہیں تین حلیہ متصل یا منفصل کھلائیں۔

معجون حفظِ جنین } عنبر اشہب دو تولہ چار ماشہ آب بندسے موتی

کہربائی شمعی موسنگے کی جڑ جلائی ہوئی صندل سفید صندل سرخ تباشیر بازوئی سبز درونج عقربی عود صلیب ابریشم کترا ہوا بیخ الجبار شامی گل ارمنی ہر ایک نو ماشہ مغز تخم تربوز تخم خرفہ مقشر ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک بیس عدد شہد صاف کیا ہوا ونے انیس تولہ شربت انگور خام اٹھائیس تولہ ڈیڑھ ماشہ مصری سفید ۵۶ تولہ تین ماشہ بدستور معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

یہ دوسرا نسخہ معجون حفظ جنین کا ایسے حاملہ کیلئے مفید ہے جنکا مزاج بل بحرارت ہو، اسکے متعلق اوزان میں اکثر مؤلفین نے اختلاف کیا ہے۔ اصل نسخہ میں دو دانگ ہے۔ وزن دانگ بعض اطبا کے نزدیک چار رتی ہے۔ اور بعض کے نزدیک چھ رتی ہے۔ بہرحال منتہا مقدار دو دانگ کی بارہ رتی ہوئی۔ شاہی اطبا نے دو دانگ کو دو دام بنا دیا۔ اور بعض مؤلفوں نے دو درہم بنایا ہے اور دراصل دو ہی دانگ کافی ہے۔ اسلئے کہ عنبر بوجہ لزوجت مخرب جگر ہے۔ اور جگر حاملہ بوجہ کثرت اجتماع مادہ طمثی خود ہی بغایت مرطوب و مثقل ہوا کرتا ہے۔ اور اکثر مؤلفین یہ تحریر بیان کر رہے ہیں کہ اس نسخہ کے استعمال کے بعد بہ تجربہ بغیر عدید

لڑکی ہوا کرتی ہے۔ تعجب ہے کہ فرزند نرینہ ہرگز نہیں ہوتا۔ صاحب رباعیات یوسفی و صاحب قرابادین اعظم بھی یہی حیرت ظاہر کر رہے ہیں دعاگو کا فقۂ امام نے اِس نکتہ کو کما حقہ حل کر دیا۔ ماٗئین کی مقدار انتہائی دو اوقیہ ہے۔ اور جنین بوقت وضع ہزار اوقیہ سے بھی زائد ہوتا ہے۔ تو جب بوجہ غلبہ احد المائین ذکوریت و انوثیت مان لی گئی ہے تو جس وقت برودت حاملہ میں غلبہ کرتی جائیگی تو جسم جنین بوجہ غلبہ برودت اغتذاء و دم بارع انوثیت کی طرف مائل ہو جائیگا۔ جسم جنین کل کا کل جسم اُم کے تابع ہوا کرتا ہے۔ اسکے جسم سے اتنا بڑا جسم اُسکا دو اوقیہ سے ہزار اوقیہ کا ہو گیا تو جب قبل تحقیق ذکر یا انثی بارد شے استعمال کی جائیگی تو ضرور انثی متحقق ہو جائیگی اور بعد تحقق و تکون ذکر یا انثی یہ دوا کھلائی جائے تو جو شے متکون ہو چکی ہے وہی رہے گی۔ لا تبدیل لخلق اللہ۔ لہٰذا اس دوائی حفظ جنین بارد کو ساڑھے چار مہینے کے بعد ایک چلہ دینا چاہیے۔ تحریک جنین میں تین ماہ کے بعد لڑکی کے حمل میں ہوتی ہے۔ اور ساڑھے چار مہینہ پر جو نصف مدت وضع حمل ہے لڑکوں کے حمل میں ہوا کرتی ہے۔ لڑکی چونکہ اشبہ بالاُم ہوتی ہے اور رحم

میں اسکا جلوس بھی مناسب طور پر ہوا کرتا ہے یعنی پُشت بجانب پُشت حاملہ اور بطن بجانب بطن حاملہ اس لیئے اسکا تغذیہ وافی ہوتا ہے۔ تین ساڑھے تین مہینہ میں لڑکی جنبش کرنے لگتی ہے۔ اور لڑکے کا حمل اس کے عکس ہے۔ اس لیئے ساڑھے چار مہینہ میں لڑکے کے حمل میں جنبش نمایاں ہوتی ہے۔ اسوقت جب معجون حفظِ جنین دی جائے تو عقلاً وتجربتہً نہایت مفید ہوا کرتی ہے۔

معجون مدر حیض } جند بیدستر الکماشہ ابہل ملیٹھہ ہر ایک چھ ماشہ عسل مصفے تین تولہ بدستور معجون بناکر کہائیں۔

معجون عود بلساں } یہ معجون فالج لقوہ ارتعاشہ۔ اختلاج وغیرہ کے لیئے بیحد مفید ہے۔ کچلہ بقدر ضرورت لیکر ایک راتدن دودھ میں بھگوئے رکھیں، دوسرے روز دودھ کو نکالدیں اور تازہ دودھ میں بھگودیں۔ اسیطرح سات مرتبہ کریں، اسکے بعد تازہ دودھ لیکر کسی دیگ میں پکائیں۔ اور کچلوں کو پوٹلی میں باندھکر اسمیں اسطرح لٹکادیں کہ پوٹلی دیگ کی تہ کو نہ لگے۔

یہانتک کہ دُودھ خشک ہو جائے، اسکے بعد پوٹلی کو دُودھ سے نکالکر
گرم پانی سے دہوکر چھیلیں اور سوہان سے باریک کرکے پانچتولہ دیں ماشہ
لیں۔ بعدازاں مرچ سیاہ مرچ سفید دار چینی جائفل جیاوتری
عودبلساں سونٹھ اگر لونگ ناگرموتھہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا بالچھڑ
الائچی خورد کلونجی صندلسفید زعفران بیل سونف ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ شہد سفید ادویہ سے تگنا بدستور معجون بنائیں مقدار
خوراک سوا دو ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک۔

معجون اذاراقی

اکثر ضعف باہ بوجہ برودت اعضائی عصبانیہ
مثل مثانہ و اعصاب نخاعی و دماغی ہوا کرتا ہے
معجون اذاراقی بقدر دماغ کیلئے مفید قرار پایا ہے کہ حکمائی سابقین نے
لکھدیا ہے کہ یہ دوا بمنزلہ قلب ماہیت و مبدل مزاج ہے۔ دماغ و اعصاب
سراسر بارد ہوں تو حار ہو جاتے ہیں۔ البتہ اس دوا میں یبوست زائد
اور قدرے سمیت ہے۔ اگر کوئی شخص ذکی الحس یا انکہ یبوست زائد
محسوس کرتا ہو تو اذاراقی کو بجائے سات مرتبہ دُودھ میں پکانے کے
دس پندرہ مرتبہ غایت اکیس مرتبہ پکالے تو ہرگز اسمیں سمیت یا یبوست

نہیں رہتی۔ محض قوت ہی قوت دوا بنجاتی ہے، اور دودھ ہر مرتبہ
اذاراقی سے پانچ گونہ زائد ہوا کرے۔ اس معجون میں عمود اذاراقی ہے
بعض لطیف مزاج والوں نے زائد عمر میں بھی استعمال کیا تو ہر روز
ایک مرتبہ وافی مادّہ مشہود پاکر جماع پر مضطر ہوا کیئے۔ چند اشخاص نے
بچاسی برس کی عمر میں اسکو دواماً کھانا لازم کیا تو وہ لوگ ہر قسم کے قوی
وافی اپنے جسم میں پاکر ہر روز اندفاع آب پشت پر مضطر رہا کیئے۔ یہ
معجون بلا مبالغہ اکسیر الباہ ہے۔ اور دماغ اور قلب کو بے انتہا قوت
دیتی ہے۔ اور اسکی مداومت سے فالج ولقوہ واوجاع مفاصل کا نشان
باقی نہیں رہتا اور آئندہ وقوع سے ایسے امراض کے کامل تحفظ میں
ہے۔ نہایت مانی الباب موسم رطوبت جیسے بارش یا بارد زمانہ موسم
شتا میں اسکو ایک دو چلہ ہر سال میں ضرور کھائیں، موسم صیف
شدید میں اسکے کھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگرچہ اذاراقی اکیس
مرتبہ مدبر ہو جانے کے بعد مطلق حرارت و یبوست نہیں پیدا کرتا۔ تھوڑی
مقدار صیف میں بھی اگر تناول کریں تو مزاج خوشوقت رہتا ہے۔

"العادۃ طبیعۃ ثانیہ"

بعض اشخاص قدرے لا معلوم سے سم مطلق شروع کرتے ہیں۔ پھر زمانہ طویل میں بڑھاتے بڑھاتے اس مقدار پر پہنچ جاتے ہیں کہ سامع کو اسکے سننے کا یقین نہ ہو، مگر وہ لوگ بوجہ "العادۃ طبیعۃ ثانیہ" غالب ایسے مقدار پر بالضرور ہو جاتے ہیں۔ اور افراتی تو سم مطلق نہیں ہے۔ بلکہ تریاق ہے کل اطبا یعنی ڈاکٹر و یونانی و مصری کے نزدیک مسلم ہے۔ اور یبوست اور سمیت اسکی دودھ میں پکانے سے بالکل زائل ہو جایا کرتی ہے۔

اس دوا پر منتظم لوگ ہر زمانہ میں مستفیع رہتے ہیں۔ مطلق لوگوں کو بوجہ غلبہ کل قوی حرارت و یبوست نہیں معلوم ہوا کرتی،

کچلہ مدبر دس تولہ مصطگی رومی کندر فرفیون سلیخہ دارچینی قرنفل عاقرقرحا زنجبیل وج ترکی جدوار زراوند طویل زراوند مدحرج جوزبوا بسباسہ فلفل دار فلفل خولنجان زعفران حنطیا نا رومی عود صلیب مقل ارزق بوزیدان شیطرج مکنیخ ہر ایک ایک تولہ جند بیدستر دو تولہ مشک خالص پانچماشہ عنبر اشہب سات ماشہ تمام دوائیوں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد قوام میں گوندھ کر معجون بنائیں

معجون الممسک یہ معجون اگر دو شخص چند روز استعمال کیا جائے تو مرض سرعت انزال بالیقین زائل ہوجایا کرتا ہے اور حسب اتفاق صبح میں اکیماشہ کھالیں تو بعد نصف شب بغایت لغوظ و امساک حاصل ہوتا ہے :-

افیون جوزبوا قرنفل مشک زعفران زنجبیل فلفل قرفہ تمام ہموزن شہد خالص ہمچند بدستور معروف معجون بنائیں۔

معجون سیر یہ معجون مرگی، فالج، لقوہ، رعشہ، بواسیر بہق اور برص کے لئے مفید ہے۔ معدے کو قوت دیتی اور بھوک لگاتی ہے۔ بلغم کو دفع کرتی اور قوت کو بڑھاتی ہے جسم کی رنگت کو نکھارتی ہے اور حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی ہے بوڑھوں کے لئے تو بہت ہی مفید ہے۔ لہسن پاک صاف کیا ہوا ۰ مار لیکر ایک سیر گائی کے دودھ میں پکائیں، یہانتک کہ لہسن بخوبی گلجائے شہد سفید چھ چھٹانک اور پونے نو تولہ گھی اسمیں شامل کریں اور خوب مخلوط کرکے آگ سے نیچے اتاریں اور مندرجہ ذیل دواؤں کو کوٹ چھانکر اسمیں گوندھیں۔ لونگ جائفل جاوتری مرچ سیاہ مصطگی

الائچی خورد و کلاں پوست ہلیلہ کابلی دارچینی سونٹھ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ اگر زعفران ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچماشہ مقدار خوراک ایک اخروٹ کے برابر،

اس نسخہ میں اگر لہسن ایک پوتھیا جسمیں ایک دانہ ہوتا ہے مل جائے تو بہتر ہے :-

معجون سقمونیا یہ معجون قولنج کو ایک ساعت میں کھولتی ہے :- سقمونیا دو تولہ نصف ماشہ مرچ سیاہ پیپل سونٹھ زیرہ کرمانی سداب قرفہ خولنجان ہر ایک دو تولہ ۱۱ ماشہ شہد سفید چالیس تولہ دس ماشہ - بدستور معجون تیار کریں، مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ -

معجون خبث الحدید یہ معجون خون بواسیر کو بند کرنے کے لیئے بیحد مفید ہے :- خبث الحدید مدبر ہلیلہ سیاہ پوست بہیڑہ آملہ گٹھلی نکالا ہوا مائیں ہر ایک چار تولہ ۴ ماشہ بالچھڑ اذخر مکی ناگرموتھ سونٹھ مرچ سیاہ کندر ہر ایک سات ماشہ کوٹ کر چھان لیں - اور پوست آملہ کو آدھ پاؤ گرم پانی میں بھگو دیں -

صبح کو جوش دیں جب ربع پانی باقی رہے تو چھان لیں اور سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں مقدار خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک ہے

معجون مغلظ منی مصطگی پانچماشہ کتیرا طباشیر الائچی دارچینی ہر ایک چار ماشہ گوند نشاستہ خصیۃ الثعلب ہر ایک چھ ماشہ مغز چلغوزہ ایک تولہ نو ماشہ مغز بادام مقشر دو تولہ ۹ ماشہ شہد سفید نبات سفید ادویہ سے تگنے بدستور معجون بنائیں۔

معجون یحییٰ بن خالد یہ معجون وجع المفاصل کے لیے نہایت مفید اور مجرب ہے۔ قولنج کو بھی فائدہ بخشتی ہے۔ تگر سونٹھ زیرہ کرمانی پیپل ہر ایک سات ماشہ دارچینی ایک تولہ ساڑھے پانچماشہ سورنجان دو تولہ گیارہ ماشہ کوٹ چھان کر ادویہ سے تگنے شہد میں گوندھ کر معجون بنائیں، مقدار خوراک نو ماشہ گرم پانی کے ہمراہ۔

اور نیمگرم پانی کے ہمراہ جبکہ سفوف بلا شہد ہو، یا گولیاں دواؤں کے ہموزن شہد کے ساتھ بنائی گئی ہوں ساڑھے چار ماشہ کافی ہے

معجون مقوی باہ سمندر سوکھ مشک تبتی ہر ایک چھ ماشہ زعفران

تخم گاجر تخم انجرہ تخم کوبخ ہر ایک ایک تولہ بہیل معطگی تخم بلیون ہر ایک ڈیڑھ تولہ جائفل ثعلب مصری سونٹھ ہر ایک دو تولہ عاقرقرحا خولنجان جاوتری مغز تخم بھلانوہ مغز بادام مغز چلغوزہ اسگند ہر ایک تین تولہ تل چھلے ہوئے چار تولہ قند سفید پچاس تولہ شہد پکا کر صاف کیا ہوا ایک سو پچاس تولہ بدستور معجون تیار کریں۔ اور چند روز صبح خلو معدہ میں کھائیں، اور چند روز بعد ہضم غذا شب میں کھائیں، اور بغور سوچیں کہ کس وقت زائد نفع محسوس ہوئی پھر ایک وقت استمراراً تا اختتام دوا جاری رکھیں،

معجون مولد منی و مقوی باہ

سونٹھ شقاقل بوزیدان ثعلب مصری ہر ایک ڈیڑھ تولہ ہینگ خوشبو سوا دو تولہ کوٹ چھانکر روغن نارجیل یا روغن بادام سے چرب کرکے قند اور شہد ہر ایک سوا گیارہ تولہ کے قوام میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ۔ غذا گاجروں کا قلیہ نیمبرشت انڈے وغیرہ تناول کریں،

معجون ثعلب مصری

یہ معجون تقویت باہ کے لیئے نہایت مجرب ہے

مشک تین ماشہ مصطگی چار ماشہ اُن بندھے موتی کہربا مونگے کی جڑ اگر ہر ایک چھ ماشہ ثعلب مصری گل سرخ بہمن سرخ وسفید ہر ایک ایک تولہ دارچینی کوٹھ شیریں زعفران سونٹھ مرچ سفید تل چھلے ہوئے ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ گوکھرو تیزپات تگر کردیا لونگ شقاقل الائچی ہر ایک سات ماشہ تخم مولی تخم شلغم مغز بادام ہر ایک چودہ ماشہ مغز پستہ مغز چلغوزہ ہر ایک چودہ ماشہ مصری ہموزن ادویہ شہد سفید دو چند ادویہ مصری اور شہد کا قوام بنا کر ادویہ گوندھ کر بدستور معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک چھ ماشہ سے چودہ ماشہ تک،

معجون بسیار منعظ مع زنجبیل

عاقرقرحا لونگ سونٹھ ہر ایک ڈھائی تولہ انڈے کی زردی اُبالی ہوئی بیس عدد شہد ۳۵ تولہ بدستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ۔ خلوئے معدہ میں متصل غذا کھائیں۔

معجون بسیار منعظ با زنجبیل

عاقرقرحا لونگ ہر ایک

ڈھائی تولہ انڈیکی زردی اُبالی ہوئی بیس عدد شہد ۳۵ تولہ بدستور
معجون بنائیں۔ بطریق مذکور کھائیں۔

معجون دماغ عصفور

یہ معجون نہایت مقوی باہ ہے:۔

مشک خالص عنبر اشہب ہر ایک ایکماشہ
بالچھڑ کباب چینی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ اگر پودینہ سونٹھ چھڑیلہ
جائفل جاوتری زرنباد درونج عقربی لونگ زعفران کوٹھ
قرفہ زراوند مدحرج عاقرقرحا بیل ہر ایک دو ماشہ مغز پستہ
مغز فندق مغز چلغوزہ مغز بادام شیریں مقشر مغز حبۃ الخضرا
مغز اخروٹ مغز چرونجی مغز تخم کرڈ مغز حب الزلم مغز تخم خربزہ
مایہ شتر اعرابی گوکھرو دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ مغاث بغدادی
دارچینی گشنیز خرما ہر ایک تین ماشہ ماہی رو بیان خرمائے سلیمانی
بہمن سرخ و سفید تودری سرخ و سفید ہر ایک چھ ماشہ مغز نارجیل
تل چھلے ہوئے ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بیل کا قضیب برادہ کیا ہوا
ساڑھے چار ماشہ تخم خشخاش مغز حب القلقل تخم گزر تخم شلغم تخم مولی
تخم اسپست تخم پیاز تخم ہلیون تخم کونچ تخم انجرہ تخم جرجیر

مصطگی

ثعلب مصری شقاقل مصری بوزیدان اندرجو سورنجان مصری خولنجان
ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ابریشم خام مقرض ڈیڑھ تولہ چوبچینی اعلیٰ دو تولہ
کبوتر جنگلی پانچ عدد چڑوں کا مغز سات عدد شہد سفید ادویہ سے دو گنا
مصری ادویہ کے برابر، بدستور معجون بنائیں،

معجون جدوار یہ معجون نہایت مقوی باہ ہے :- مغز بادام،
مغز فندق مغز چلغوزہ مغز اخروٹ مغز تخم کرڑ
مغز پستہ مغز نارجیل مغز حب القلقل مغز حب الزلم مغز حبتہ الخضرا
مغز کنجشک مغز تخم خربزہ تخم گاجر تخم شلغم تخم کونچ تخم جرجیر تخم انجرہ
تخم بادرنجبویہ تخم فرنجمشک تخم بالنگو بہمن سرخ و سفید تودری سرخ و
سفید شقاقل مصری صندل سفید ثعلب مصری اندرجو گوند کیکر مصطگی
بادیہ شتر اعرابی کشنز خرما ہر ایک ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب دو ماشہ
ابریشم مقرض دارچینی دانہ الائچی خولنجان بوزیدان پودینہ خشک سونٹھ
زعفران ہر ایک تین ماشہ گوکھرو دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا۔ گاؤزبان
گیلانی تخم انیسون ہر ایک چار ماشہ مغز تخم کدو تخم خشخاش ہر ایک ۱۶ ماشہ
مغز تخم خیارین تخم خرفہ مقشر ہر ایک نو ماشہ جدوار ربع وزن شہد

سفید ادویہ سے دُگنا۔ قند سفید ادویہ کے برابر بدستور معجون بنائیں۔

معجون جوز بوا { یہ معجون نہایت مقوی باہ ہے:- خولنجان بالچھڑ جائفل عاقرقرحا دارچینی کبابہ ہر ایک ۶ ماشہ

اگر ناگ کیسر مصطگی لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مشک خالص چار رتی مصری ادویہ سے تگنی بدستور معجون بنائیں،

اس معجون میں اگر روغن جوز بوا ایک تولہ داخل کیا جائے تو نہایت بہتر ہے۔ اور اگر اس معجون کو محرورین کے لئے تیار کیا جائے تو مشک نہ داخل کرنا چاہیئے۔

معجون دارچینی { یہ معجون قوت باہ کے لیئے نہایت مفید ہے۔ بابچی مرچ سیاہ لونگ دارچینی جاوتری

بیلپی قرفہ مصطگی تمام ہموزن شہد جملہ ادویہ کے برابر بدستور معجون بنائیں،

معجون فندق عنبری { یہ معجون جماع کو قوت دیتی اور نعوظ پیدا کرتی ہے۔ قضیب کو مضبوط کرتی

اور قلب اور گردوں کو تقویت بخشتی ہے:- مشک بولنے دو ماشہ

جند بیدستر درونج عقربی ورق نقرہ عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بالچھڑ الائچی کلاں اگر مائیں گوندکیکر ہر ایک سوا پانچماشہ پنیر مایۂ شتر اعرابی گاؤزبان بادرنجبویہ فرنجمشک تمک صینیا مغزسر کنجشک مغز چلغوزہ مغز بادام مغز پستہ ہر ایک سات ماشہ مغز فندق چودہ ماشہ لوزیدان سورنجان تودری سرخ تودری سفید بہمن سرخ بہمن سفید سونٹھ پودینہ خشک گوکھرو دودھ میں بھگو کر خشک کیے ہوئے خشخاش سفید تِل چھلے ہوئے تخم گاجر بیل زرنباد مصطگی رومی جائفل جاوتری زعفران قسط شیریں مغز تخم خربزہ اسارون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اندرجو دارچینی لونگ الائچی خورد ہر ایک ۱۴ ماشہ خولنجان شقاقل مصری ثعلب مصری اجوائن خراسانی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچماشہ شہد سفید ادویہ سے تگنا۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں گوندھیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ۔

معجون مبہی مصلب و منعظ یہ معجون باہ کو بڑھاتی ہے اور قضیب کو نہایت سخت کرتی ہے۔ اسبند سوختنی جاوتری جائفل لونگ دارچینی ہر ایک ایک تولہ ۵ ماشہ

تل سیاہ چھلے ہوئے دو تولہ نصف ماشہ تمام کو ایک جگہ کوٹ چھان کر شہد میں بدستور معجون بنائیں، مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

معجون مقوی باہ و ممسک

زعفران چار ماشہ دارچینی لونگ جاوتری جند بیدستر مصطگی رومی ہر ایک ساڑھے ماشہ بیج بل بجیسنہ گجراتی تالمکھانہ گوکھرو موچرس ثعلب مصری بہمن سفید تخم اٹنگن تخم کونچ گوند ڈھاک ہر ایک چودہ ماشہ موصلی دو تولہ چار ماشہ شہد آدھ سیر بدستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک تین ماشہ سے چھ ماشہ تک۔

معجون مغلظ آب پشت

مصطگی پانچ ماشہ کتیرا تسلوخن الائچی دارچینی ہر ایک ۱۴ ماشہ گوند نشاستہ ثعلب مصری ہر ایک چھ ماشہ مغز چلغوزہ ڈیڑھ تولہ مغز بادام شیریں مقشر تین ماشہ شہد سفید نبات سفید ادویہ سے تگنے بدستور معجون بنائیں۔

معجون حب الآس

یہ معجون عورت کی فرج سے پانی بہنے کو روکنے کے لئے مفید و مجرب ہے۔

موچرس چھالیا مبلوچن نشاستہ مازوئی سبز گل سُرخ حب الآس بلیلہ بہیڑہ آملہ گل مختوم موصلی سیاہ موصلی سفید ہر ایک چھ ماشہ پوست انار نو ماشہ بہی کا پانی ترش انار کا پانی ہر ایک دو تولہ چار ماشہ مصری اور شہد سفید دونوں برابر وزن ادویہ سے تگنے بدستور معجون بنائیں ایک تولہ نہار منھ مریض کو کھلائی جائے ، اور اغذیہ منفخہ سے پرہیز کرائیں

معجون منشط مفرح } یہ معجون قوت باہ کو تقویت بخشتی ، اور بھوک زیادہ لگاتی ہے۔ نشاط لاتی اور قوت امساک کو بڑھاتی ہے۔ اور سرعت انزال کو دفع کرتی ہے۔ مشک خالص ساڑھے تین ماشہ یاقوت سُرخ جادتری ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ بھنگ پونے چار تولہ مصری شہد سفید صاف کیا ہوا ہر ایک سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ بدستور معجون تیار کریں ،

معجون مؤلف برائی خود ساختہ } یہ معجون گردے اور مثانے کو تقویت پہنچانے اور باہ کو قوی کرنے کے لئے نہایت مفید ہے :۔ عنبر اشہب بالچھڑ زعفران

ہر ایک ایک ماشہ شقاقل اندرجو درونج عقربی پودینہ مصطگی منبلوجن سفید تالمکھانہ کباب چینی جاوتری سونٹھ پیپل پوست ترنج گوکھرو دودھ میں تروخشک کیا ہوا۔ لونگ زرنباد مغاث بغدادی مجیٹھہ تخم کرفس تخم گاجر تخم شلغم تخم ہلیون تخم کونچ ہر ایک دو ماشہ مغز بادام مغز پستہ مغز چلغوزہ مغز چرونجی مغز فندق مغز حب القلقل مغز حبۃ الخضرا تخم خشخاش تل چھلے ہوئے دارچینی خولنجان موچرس ہر ایک تین ماشہ مغز نارجیل تودری سُرخ و سفید بہمن سُرخ و سفید دانہ الائچی خورد دانہ الائچی کلاں ہر ایک ۴ ماشہ کشمش مویز منقی ہر ایک چھ ماشہ چھوارے ایک تولہ چوب چینی دو تولہ چار ماشہ قند سفید شہد سفید ہر ایک سولہ تولہ چار ماشہ ترنجبین سفید دس تولہ بدستور مقرر معجون تیار کریں ۔

معجون مقوی مثانہ ناگرموتھہ دس ماشہ کندر رومی بلوط کوٹھ شیریں ہر ایک ۵ ماشہ سونٹھ ۲ ماشہ مرچ سیاہ دو ماشہ شہد سہ چند بدستور معجون تیار کریں ۔ مقدار خوراک تین ماشہ سے سات ماشہ تک بوقت سہ پہر ہے ۔

معجون لولوی یہ معجون سات فائدہ رکھتی ہے۔ شہوت کو زیادہ کرتی ہے۔ نعوظ بہت لاتی ہے۔ قضیب کو سخت کرتی ہے۔ اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ اوعیہ منی کو کشادہ کرتی ہے اور عورت کے دلمیں مرد کی محبت پیدا کرتی ہے:-

اَن بندھے موتی مونگے کی جڑ ہر ایک چار ماشہ شگوفہ اذخر ناگرموتھ مائیں پھل دارچینی تگر مصطگی ہر ایک سوا دو ماشہ انیسون بہمن سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کا کنج بیخ عشق بیچہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گوند کیکر کتیرا ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹ چھانکر ہموزن شہد میں گوندھیں، مجامعت کے قریب ساڑھے چار ماشہ نیمگرم پانی کے ہمراہ کھائیں،

اگر مجرد شخص کو یہ دوا کھلائی جائے تو بیخ عشق بیچہ نہ دینا چاہیئے۔

معجون فلاسفہ یہ معجون قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ منی کو زیادہ کرتی ہے۔ دل اور ہاضمہ کو قوت دیتی ہے۔ بھوک لگاتی اور نشاط لاتی ہے:- نسیان سلسل البول

درد پشت، درد گردہ اور گھٹیا کو نفع بخشتی ہے۔ بلغم کو دفع کرتی اور دانتوں کو مضبوط کرتی ہے۔ جسم اور چہرے کا رنگ نکھارتی ہے اور منہ کو خوشبودار بناتی ہے۔ بوڑھوں کے لیئے زیادہ مناسب ہے:۔ تخم بابونہ ایک تولہ ساڑھے پانچماشہ سونٹھ مرچ سیاہ پیپل آملہ چھیلا ہوا ہلیلہ چیتہ ہندی زراوند مدحرج ثعلب مصری بیخ بابونہ مغز چلغوزہ نارجیل دریائی ہر ایک دو تولہ ۱۱ ماشہ مویز منقی پونے نو تولہ شہد مصفی ادویہ سے دگنا یا تگنا بدستور معجون بنائیں۔

معجون ہندی

یہ معجون باہ کو قوت دینے، منی کو پیدا کرنے بالوں کو سیاہ رکھنے اور جوانی کو برقرار رکھنے کے لیئے نہایت مفید و مجرب ہے:۔

سینبل کے جوان اور سرسبز درخت کو کھودیں۔ اور اسکی جڑ جو درمیان سے سفید نکلتی ہے گذر کے مانند باریک کاٹ کر سایہ میں خشک کرکے سفوف بنائیں اور کپڑے سے چھان کر اسکے برابر وزن کھانڈ یا مصری ملاکر معجون تیار کریں۔ مقدار خوراک روزانہ صبح کے وقت

ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ استعمال کریں، اور دو تولہ گیارہ ماشہ تک پہنچائیں اور ترشی سے پرہیز کریں،

اگر یہ دوا تین سال کامل یا سات سال کامل کوئی اسکا استعمال کرے اور عورت سے محترز رہے تو قوت اسکی باقی رہے۔

معجون نانخواہ منسوب بہ محمد بن زکریا رازی

یہ معجون معدہ دماغ اور گردوں کو قوت بخشتی ہے کھانے کو ہضم کرتی ہے اور ریاح کو زائل کرتی ہے شکم کے کیڑوں کو ہلاک کرتی اور رنگت کو نکھارتی ہے، منھ کی بو کو خوشگوار بناتی، اور دانتوں کی جڑوں کو مضبوط بناتی ہے۔ منھ سے پانی بہنے کو روکتی ہے۔ مثانہ کو پاک کرتی اور قضیب کو سخت کرتی ہے نسخہ یہ ہے:۔

تخم کرفس اجوائن سویا تخم گاجر تخم گندنا ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ علک رومی لونگ قرفہ عاقرقرحا تگر جادتری ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اگر بوئے دو ماشہ زعفران سوا دو ماشہ مشک دورتی تمام کو کوٹ کر انتیس تولہ دو ماشہ مویز منقی یا اسیقدر شکر میں ڈال کر اور پانی ملاکر جوش دیں۔ جب قوام بنجائے تو ادویہ ملاکر معجون بنائیں، مقدار

خوراک ساڑھے چار ماشہ ، اس کے استعمال کا وقت بارہ بجے رات سے بارہ بجے دن تک ہے۔

معجون نانخواہ علی یہ معجون معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ بلغم کو زائل کرتی اور بھوک لگاتی ہے بدہضمی کو دفع کرتی ہے ، منھ کی بُو کو خوشبودار بناتی ہے۔ منھ سے رطوبت بہنے کو روکتی ہے ، سدوں کو کھولتی ہے۔ شکم کے کیڑوں کو ہلاک کرتی اور ریاح کو زائل کرتی ہے۔ گردوں کو قوت بخشتی اور گردوں اور مثانے کی ریگ کو پاک کرتی ہے۔ قوتِ باہ کو بڑھاتی ہے۔

اجوائن تخم گذر سونٹھ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ بیخ کرفس ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مصطگی پونے نو ماشہ اگر سات ماشہ عاقر قرحا سوا پانچ ماشہ زعفران بسفائج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھانکر ادویہ سے تگنے شہد میں گوندھ کر معجون بنائیں ، مقدار خوراک تین ماشہ۔ وقتِ خوراک بارہ بجے دن سے بارہ بجے رات تک ہے۔

معجون حکیم داؤد انطاکی یہ معجون دردِ سر ، آدھا سیسی آنکھ کی بیماریوں اور نزلہ خشک

کھجلی کیلئے بےمثل ہے ؛ ہر قسم کے صفرا کے دست لاتی ہے ۔ سُرعتِ
انزال اور ضعفِ باہ کے لیئے بھی مجرب ہے :-

غاریقون درونج عقربی بہمن سفید مونگہ ہر ایک چودہ ماشہ
پوست ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ چینی بالچھڑ ہر ایک پونے دو تولہ
گل سرخ تخم کاسنی تخم خرفہ قنطوریون ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ
گل بنفشہ سنا مکی رب السوس ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ایلوا
سقمونیا ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ ۔

ایلوا اور سقمونیا کو بھی ، سبب اور انار کے پانی اور گلاب میں جو تمام
آدھ سیر ہوں حلکریں ، بعدازاں تمام ادویہ سے سہ چند شکر سفید
ملا کر نرم آگ پر پکائیں اور چمچے سے ہلاتے رہیں ۔ اور مذکورہ پانیوں
کا چھینٹا دیتے رہیں ۔ یہانتک کہ قوام غلیظ ہو جائے ۔ اسکے بعد دوسری دوا
کو کوٹ چھانکر شامل کر کے معجون بنائیں ، مقدار خوراک سوا دو ماشہ ۔

معجون سنا مکی } برگ سنا اکجبز گلسرخ دو جز یا تین جزو
شہد تین جز کوٹ چھانکر شہد میں ملا کر ۳ تولہ

بعد ہضم غذا بوقت خواب شب ہمراہ عرق بادیان دس تولہ قبل بغیف

شب کھانا چاہیئے۔ اس معجون سے فضلات دیرینہ قوتوں میں سے بالکل نکل جاتے ہیں اور ایک دست بہت بڑا اور ایک دو چھوٹا چھوٹا آتا ہے پیچ وغیرہ کچھ نہیں ہوتا، ایک دن ناغہ کرکے اگر دو مرتبہ یہ دوا استعمال کی جائے تو ایک سال کامل امراض مادیہ سے بفضلہ امن و امان رہتا ہے برگ نار میں ٹہنی نہ رہے اسیطرح برگ گل بھی محض پتی ہی پتی ہو، اور شہد بھی خالص ہو،

معجون نارمکی بہ نسخہ دیگر

یہ معجون سہولت سے دست آور ہے دماغ کا تنقیہ کرتی ہے۔ سوداوی وبلغمی فضلوں کو خارج کرتی ہے۔ اور اقسام اقسام کے دردسر میں مفید ثابت ہوئی ہے:۔

گل سرخ بادرنجبویہ گاؤزبان گیلانی بنفشہ اصل السوس ہر ایک ایک تولہ انجیر زرد دس دانہ کشمش منقیٰ عناب ہر ایک بیس دانہ۔ سپستاں سو دانہ تین پاؤ پانی میں رات کو بھگودیں۔ صبح کو جوشدیکر جب تقریباً بارہ تولہ پانی باقی رہے۔ چھان کر شکر سفید پاؤ سیر اسمیں حل کرکے قوام بنائیں، آخر قوام میں کشمش ایک پاؤ نہایت باریک پیسکر

اضافہ کرکے معجون کا قوام بنائیں، اور سنا مکی سات تولہ، ہلیلہ سیاہ پانچ تولہ پوست ہلیلہ زرد تین تولہ تینوں کو باریک پیس کر روغن بادام تازہ بقدر ضرورت سے چرب کرکے خوب گوندھیں، مقدار خوراک چھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک ہے۔

معجون عشبہ یہ معجون گٹھیا، آتشک، سوداوی اور بلغمی مواد کو خارج کرنے کے لئے بےنظیر ہے:۔

آملہ ساڑھے دس ماشہ پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ بہیڑہ شاہترہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ پوست ہلیلہ زرد چودہ ماشہ سنا مکی دو تولہ گیارہ ماشہ عشبہ مغربی تین تولہ بسفائج فستقی تربد سفید افتیمون ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شہد سفید ادویہ سے تگنا۔ بدستور معجون بنائیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک ہے:۔

معجون خصیۃ الثعلب یہ معجون منی کو زیادہ کرتا ہے۔ اور نعوظ بہت لاتا ہے، اور نہایت مقوی اور مبہی اور مجرب ہے:۔ لیکن مبرودین کے لیئے زیادہ نافع ہے۔

خصیۃ الثعلب انچاس ماشہ مغز پنبہ دانہ نبتیس ماشہ مغز چلغوزہ کنجد مقشر دار فلفل ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ مایہ شتر اعرابی تخم زردک شقاقل مغز سر گنجشک قضیب گاؤ خشک سوہان کردہ ساڑھے دس ماشہ، کوٹ چھان کر ادویہ سے سہ چند شہد مقوم میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک نو ماشہ۔

معجون مایہ شتر اعرابی

یہ معجون نہایت مقوی اور ممسک ہے اور بغایت معتدل ہے۔ مشک خالص ایکماشہ عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ دارچینی مصطگی جائفل بالچھڑ اگر اجوائن خراسانی کبابہ زعفران ثعلب مصری چڑوں کا مغز، اور زبان برگ بھنگ ہر ایک نو ماشہ مایہ شتر اعرابی ڈیڑھ تولہ پوست خشخاش شاہبلوط ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ حب القلیل سفید چار سو عدد مصری سوا گیارہ تولہ شہد سفید ادویہ سے تگنا حب القلیل کو ایک رات دن روغن بادام میں محفوظ رکھیں، اسکے بعد تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر شہد اور مصری کے قوام میں ملاکر معجون بنائیں۔ مقدار خوراک صبح کے وقت ساڑھے چار ماشہ تناول کریں،

مفرح داؤد انطاکی

یہ مفرح سر سے لیکر پاؤں تک کے کل مرض امراض کے لیئے نافع ہے۔ خواہ وہ امراض ظاہری ہوں اور خواہ باطنی، اسکا کھانا اور طلا کرنا نفع بخشتا ہے اگر اسکو آنکھوں میں لگائیں تو بینائی کو تیز کرتی ہے، شہوت جماع کو برانگیختہ کرتی ہے۔ حواس فکر اور حافظہ کو تیز کرتی ہے۔ غذا ہضم کرتی ہے۔ یرقان، استسقا، جذام۔ برص، گٹھیا اور عرق النسا کو فائدہ بخشتی ہے۔ امراض رحم اور اسقاط کو نفع دیتی ہے۔

الائچی خورد الائچی کلاں گاؤزبان تالیسر درونج بہمن سرخ بہمن سفید مرزنجوش پودینہ تمام بادرنجبویہ ترنجان ہر ایک چھٹانک لونگ دارچینی تگر ہر ایک تین پاؤ۔ عرق بیدمشک عرق گلاب ہر ایک بیس سیر مروارید ناسفتہ مرجان کہربا ہر ایک سوا دو تولہ ورق طلا ورق نقرہ مشک عنبر عود غرقی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔

شربت سیب شربت انار شربت ریباس شہد ہر ایک آدھ سیر صندل سرخ صندل سفید صندل زرد ہر ایک ساڑھے بائیس ماشہ تخم مرو تخم ریحاں ہر ایک اٹھارہ ماشہ۔

تگر تنگ جلبنی دوائیں ہیں انکو نیم کوفتہ کرکے عرقوں میں بھگودیں، اسکے بعد شیشہ یا چینی کے ایک برتن یا چند برتنوں میں رکھکر منھ اسکا بند کرکے تین دن آب گرم میں یا لکڑی کی راکھ میں جو بمنزلہ بھوبل ہو رکھیں، من بعد عرق کھینچکر تین حصے کریں، دو حصہ عرق میں سے بیس بیس تولہ عرق لیکر اُن چاروں ادویات یعنی مرواریدنا سفتہ مرجان ورق طلا ورق نقرہ کو خوب حل کرکے اسقدر آنچدیں کہ برق جاتی رہے،

پھر ایک حصہ عرق کے ثلث کو جواہرات اور ذہب اور فضہ مکلس میں دھیمی آنچ پر جذب کراویں، پھر دوا کو آگ سے اتار کر ایک حصہ عرق کے دوسرے ثلث میں مشک عنبر کہربا عود غرقی کو سماق کے کہرل میں خوب حل کریں، تاآنکہ خشکی کے قریب پہنچ جائے۔

پھر ایک حصہ عرق کے تیسرے ثلث کو بحالت قوام شہد وغیرہ میں جذب کرائیں، پھر ظرف کو آگ سے اتار کر جواہرات اور بقیہ ادویات تا تخم مرو و تخم ریحاں ہر دو بلاسحق قوام میں ملائیں، اور چالیس روز مزاج بگڑنے کے لیئے رکھدیں۔ بعد ازاں مفرح مذکور کو بقدر مناسب تناول کرکے دو حصہ عرق کے مابقی میں سے کسیقدر لیکر بطور بدرقہ پی لیا کریں

حکیم داؤد انطاکی معذور عدیم البصر شخص تھے مگر نورِ علم سے انکی چشمِ بصیرت منور تھی۔ طبیب آنکھ اور دست و پا سے کام کرنے کے لیئے محتاج نہیں ہوا کرتا اپنے غایت ملکہ قیاس و تجارب سے کام لیا کرتا ہے اپنے تلامذہ و کارکن لوگوں کو تغیر و تبدل ادویات میں بتا کر ایک فرد بمنزلہ ہزار افراد کو شاں کے بجاتا ہے۔ جیسے ایک سپہ سالار ایک لاکھ لشکر جرار سے کام لیا کرتا ہے۔ جامع الحروف بھی مثیل داؤد انطاکی عرف عام میں ہے۔ حالانکہ دعا گو ضعیف البصر ہے عدیم البصر نہیں ہے۔ طلوع آفتاب اور ظلمت غروب شمس کو اچھی طرح معلوم کر لیتا ہے۔ حافظ کلام اللہ بھی ہے۔ صحاح ستہ وغیرہ کل علوم دینی سینہ میں اس ہیچمیرز کے محفوظ ہیں۔

مگر عوام صاحب کے لفظ کو منظم کر دینا بڑی سرفرازی اور خلعت سمجھتے ہیں۔ نعل صاحب کہہ دینا بڑی تکریم ہوئی، حیدرآباد میں ایک نعل مبارک فرس مکرم امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف منسوب ہے۔ جو چیز امام ہمام کیطرف صحیح طور پر منسوب ہو اسکا جس قدر احترام کیا جائے تھوڑا ہے مگر اس نعل کو ایک شب میں صدہا سائیں دہ عبیر سر پر لے کر ہتھیار

مشعل روشن کر کے سڑکوں پر پھرتے تھے۔

حالانکہ اگر اہل اسلام علماء و صلحا نعل مبارک کو سر آنکھوں پر رکھ کر بکمال تعظیم خدمت بجا لائیں تو زیبا ہے۔

مگر عوام کے نزدیک نعل صاحب کہدینا کل اقسام کی تعظیم و تکریم کے لیئے کافی سمجھی جاتی۔

ٹکئے صاحب مشہور کرنا بڑی تعظیم ہوئی، کوئی لنگڑا ہو۔ اگرچہ وہ عالم و فاضل ہو۔

لنگڑے صاحب کہدینا بڑی توقیر ہوئی۔ باوجودیکہ سخت ممانعت خداوندی ولا تنابزوا بالالقاب بہ نصِ قطعی موجود ہے

ضعف العباد ہمیشہ سے متبع سنت ہے۔ اور جاں نثار آل و اصحاب و اہل بیت نبوی ہے۔ فدائے فرائض و مرویات باری ہے۔ ہمیشہ سے متنفر بدعات سیئہ و مجتنب نواہی عزاسمہ ہے۔

البتہ حکیم مذکور کسی قدر غیر محتاط تحقق تھا۔ مدمن الخمر بھی تھا۔ باوجود اسکے دماغ اسکا صحیح کام کرتا رہتا تھا۔ ایک مرتبہ

والی سلطنت نے مداوات کے واسطے اُن کو طلب کیا۔ اور بیس ہزار اشرفی یہیے بھیدیا۔ دس ہینے انہوں نے رہ کر تصفیہ خون کا علاج کیا۔

اب تو دس پندرہ روز میں لوگ ممتحن طبیب بن جاتے ہیں۔ اور فوراً ترک علاج کر کے دوسرے اور تیسرے طبیب کا امتحان لینے بیٹھ جاتے ہیں۔ حالانکہ عمر گزر جاتی ہے۔

دعاگو نے بیشمار اشخاص کا غایت ردّی حالت میں جذام کا علاج کیا۔ اور وہ تین چلّہ میں اچھے ہوگئے،

غلام دستگیر صاحب ایک مصاحب نواب آسمان جاہ کے تھے۔ اُن کو جذام ہوگیا تھا۔ کبھی محلے میں سڑک پر نکلتے تھے تو بچّے اُن کو دیکھ کر بھاگ جایا کرتے تھے۔

تین چلّہ میں وہ دعاگو کے علاج سے صحیح ہو کر نواب صاحب کے پاس پہنچ گئے،

وہ اُن کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

دُعاگو کے خاندان کا تعلق سلطنت دکن کے ساتھ سو برس سے ہے

دعاگو کے والد ماجد اور جدّ امجد کا بھی مزار حیدرآباد دکن میں ہے۔ چالیس برس سے دعاگو بھی جابجا مدّاح سلاطین دکن اور ہر شہر میں حیدرآبادی نظام کا طبیب کہلاتا ہے۔

الحاصل ایک مرتبہ رئیس نے داؤد انطاکی کے صحت دماغی کے لیئے بحالت خمار پانی دریائے نیل کا پلوایا تو انہوں نے کہا:۔ ھذا ماؤھا فاین ھواھا۔ یعنی یہ پانی تو مرغوب ہے بابائے نیل کا ہے مگر ہوائے وطن کہاں نصیب اور یہ کہہ کر بے انتہا رو یا۔

رئیس نے انکی غایت محبت وطن سمجھ کر پھر بیس ہزار اشرفی انعام دیکر اُن کے وطن روانہ کردیا۔ اگلے زمانے میں بڑی بڑی قدر رؤسا چھوٹے چھوٹے معالجات میں اطبّا کی کیا کرتے تھے۔

بہرحال غرض میری اس تقریر سے یہ ہے کہ داؤد انطاکی جامع علوم طب اور قابل قدر شخص تھے۔ یہ نسخہ بھی انکا ہزارہا فوائد کے لیئے جامع شے ہے۔

مفرح کبیر بوعلی سینا — یہ مفرح خفقان، ضعفِ قلب، وسواس وحشت اور اکثر برائے

امراض دماغ ، معدہ ، جگر ، اور تلّی کے مرضوں ، قولنج ، گٹھیا اور پُرانے بخاروں میں بحید مفید ہے ۔

یاقوت سُرخ کے ریزے ساڑھے چار ماشہ یشب عقیق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ غاریقون افتیمون مرچ سیاہ سونٹھ لونگ مرزنجوش ہر ایک چھ ماشہ سات رتی حجرارمنی حجرلاجورد زرنباد درونج بہمن سرخ گاؤزبان ہر ایک چار ماشہ ساڑھے چار رتی ناردین حماما بچھ تیزپات دارچینی صعتر حاشا زوفا زیرہ ہر ایک تین ماشہ ساڑھے تین رتی مشکطرامشیع نطراسالیون بلیون حجرالیہود تخم کرفس مرمکی کندر زعفران مرچ سفید ہر ایک دو ماشہ ثلث رتی سونے کے ورق ایکماشہ چاندی کے ورق چار رتی جواہر کو بہت باریک کھرل کریں اور سونے چاندی کے ورقوں کو بھی جواہر کے ہمراہ کھرل میں ڈال کر عرق بید مشک یا عرق بادیان کے ساتھ خوب حل کریں ، اور دوسری ادویہ کو علیحدہ باریک پیس اور چھانیں ، پھر تمام کو ادویہ سے دو چند شہد خالص سقوم میں گوندھیں

قرابادین میں شیخ نے لکھا ہے کہ سونا چاندی کو اس یاقوتی میں

مکلس کرکے ڈالتا ہوں، چاندی کو سہاگہ سے مکلس کرتا ہوں، اور سونے کو مرداسنگ سے۔

طریقہ تکلیس فضہ سہاگہ چاندی کے ہموزن لیکر مرزنجوش تازہ کے عرق میں خوب حل کرکے آنچ دیتے رہیں۔ یہانتک کہ برق جاتی رہے۔ اور سہاگہ کے فضلہ کو ہر دفع دور کردیا کریں، یا پانی سے دہو دیا کریں،

طریقہ تکلیس ذہب سونے کا پتر مثل دبیز کاغذ بناکر اُس سے چوگونہ مرداسنگ کو آب مرزنجوش میں پیکر اُس پر ضماد کرکے پانچ سات مرتبہ آنچ دیں، اگر چند مرتبہ میں پتر بوسیدہ ہوکر ریزہ ریزہ ہوجائے تو مرداسنگ کے بیچ میں ریزۂ طلا کو رکھدیا کریں، اسیطرح چالیس مرتبہ کریں، تو یہ بہت ہی اقوی ہوجاتا ہے۔

ہردو کی تکلیس میں یہ خیال رکھیں کہ سہاگہ اور مرداسنگ نہ رہے اور اگر رہے تو دھو دیا کریں،

اس نسخہ سے قاعدہ کلیہ معلوم کرلینا چاہیئے کہ امام اطبا بوعلی سینا

کس قدر اوزان کا لحاظ کرتا ہے کہ ثلث رتی تک اس نسخہ میں ملحوظ رکھا ہے۔ تاکہ مزاج نسخہ بعد کامل کسر و انکسار عمدہ طور پر پیدا ہو جائے جیسا کہ مزاج انسانی اربعہ عناصر سے بعد کسر و انکسار معتدل ہویدا ہوا ہے۔ اسیطرح مزاج نسخہ جو چند ادویہ سے مرکب ہے، بعد کسر و انکسار طاری اور ہویدا ہوا کرتا ہے۔

اگر نسخہ میں وزن ادویہ کم کریں یا ربع اور نصف بنانا چاہیں تو ہرگز وہ مزاج کامل پیدا نہ ہوگا۔

تمثیلاً میں بیان کرتا ہوں چٹنی یا اچار وغیرہ دو تین ماشہ لوگ تناول کرتے ہیں اور بنانے کے وقت سیر دو سیر میں وہ مزاج اور مزہ پیدا ہوتا ہے۔ اگر تین ماشہ کو ابتدا میں بنا کر چالیس روز رکھ کر دیکھیں ہرگز نہ وہ مزاج پیدا ہوگا اور نہ وہ مزہ۔

عموماً مرضی نسخہ جات مکملہ حکماء کو نصف یا ربع تیار کرنے کے لئے فرمائش کرتے ہیں۔ اور یہ نہیں خیال کرتے کہ وہ قوت جو کامل نسخہ میں مزاج ثانوی پیدا ہوگی ربع میں ہرگز نہیں ہو سکتی۔ کسی جوشاندہ میں مثلاً کامل مقدار زوفا سات ماشہ رکھا گیا، اب کوئی صاحب یہ

جو تہائی اسکی لیکر دیگر ادویات کے ساتھ مطبوخ کرکے پلائیں تو وہ قوت ہمیں ہرگز نہیں نکل سکتی ،

اسیطرح بڑے بڑے نسخوں میں چند اجزا مل کر ایک جزاور چند دیگر اجزا نصف جزو من بعد ثلث جز یا ربع جز قرار دیے گئے ہو تو اگر اسیطرح اوزان کامل لیئے جائیں گے تو باہم تفاعل ہوگا ، ورنہ مزاج ہرگز نسخہ کا عمدہ نہ نکل سکے گا ، لہٰذا مستعملین کو چاہیئے کہ نسخہ کامل کرلیا کریں ،

مفرح یاقوتی بارد

یہ مفرح ضعفِ قلب ، خفقان دسواس اور مالیخولیا جو کہ صفرا اور خون کے جلنے سے لاحق ہو کے لیئے بہت مفید ہے۔

زرشک گٹھلی نکالا ہوا ساڑھے تین تولہ تخم خرفہ چھلا ہوا دو تولہ ۸ ماشہ طباشیر سفید بہمن سفید گلسرخ گل گاؤزبان ہر ایک چودہ ماشہ یاقوت رمانی سرخ موتی ان بندھے کہربائی شمعی مونگے کی جڑ صندل سفید دھنیا خشک چھلا ہوا ہر ایک سات ماشہ گل ارمنی مغسول سوا پانچ ماشہ بہمن سرخ سونے کے ورق چاندی کے ورق پوست

بیرون بستہ آبریشم کترا ہوا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ عنبر اشہب ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک، شربت ترنج ایک سیر قند سفید دو سیر کا قوام بنا کر مرکب تیار کریں، مقدار خوراک نصف ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک، وقت استعمال بعد نصف روز تا نصفِ شب لیکن بوقت خواب شب اِسکا استعمال انسب ہے۔

اس نسخہ میں اگر شربت ترنج نہ ملے تو ترنج کے مربّہ کا قوام لیکر بنایا جائے جسمیں اثر ترنج ہو چکا

منضج صفراودم عنب الثعلب گلنبفشہ تخم کاسنی تخم خیارین شاہترہ ہر ایک سات ماشہ گلسرخ گل نیلوفر ہر ایک پانچ ماشہ عناب پانچ دانہ سپستان نو دانہ آلو بخارا پانچ دانہ انکو پاؤ بھر گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل کر صاف کرکے شربت نیلوفر تین تولہ خاکسی سات ماشہ داخل کرکے پئیں، نزلہ کی حالت میں تخم خطمی تخم خبازی ہر ایک سات ماشہ اضافہ کریں، اور گل سُرخ اور آلو بخارا کو ترک کریں،

آٹھویں روز مسہل مندرجہ ذیل لیں، منضج کی دواؤں میں ادویہ

ذیل اضافہ کریں ،۔ سنا مکی سات ماشہ مغز فلوس چھ تولہ ترنجبین
گلقند شیر خشت مغز تمر ہندی ہر ایک چار تولہ اسمیں حل کرکے صاف کرکے
شیرہ بادام پانچ دانہ اضافہ کرکے پئیں ، مسہل سے فارغ ہونے کے
بعد غذا آش جو یا ملائم کھچڑی مونگ کی کھائیں ،

اگر پیاس زیادہ معلوم ہو تو عرق عنب الثعلب یا عرق کاسنی پئیں
دوسرے روز تبرید ذیل استعمال کرائیں ،

لعاب بہدانہ تین ماشہ شیرہ عناب پانچ دانہ عرق گاؤزباں عرق
عنب الثعلب ہر ایک تین تولہ ۔ عرق کیوڑہ عرق گلاب ہر ایک دو تولہ
میں نکال کر شربت بنفشہ دو تولہ اسبغول سات ماشہ اضافہ کرکے پئیں ۔

منضج گرم سوداء بلغم { عنب الثعلب گلبنفشہ گل سرخ
تخم کاسنی بیخ کاسنی شاہترہ

بادیان بیخ بادیاں پرسیاوشاں ہر ایک سات ماشہ گاؤزباں گل
گاؤزباں اصل السوس ہر ایک پانچ ماشہ مویز منقی نو دانہ انجیر زرد
پانچ دانہ سب کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگودیں ، صبح کو جوش دیکر
صاف کرکے خمیرہ بنفشہ تین تولہ اسمیں داخل کرکے پئیں ، اگر بخار ہو

توخاکسی ضمادہ کریں، اور اگر نزلہ ہو تو گل سُرخ موقوف کردیں،
بعد نضج کامل پندرہ روز یا اکیس روز مسہل ذیل استعمال کریں یعنی
منضج کی دواؤں میں اِن دواؤں کو اضافہ کریں،
سنا مکی سات ماشہ مغز فلوس سات تولہ گلقند ترنجبین
شیرخشت ہر ایک چار تولہ اسمیں حل کرکے صاف کرکے روغن بادام ایکتولہ
داخل کرکے پئیں،
مسہل سے فارغ ہونے کے بعد آب مونگ یا یخنی یا ملائم کھچڑی
مونگ کی کھائیں، پیاس کی حالت میں عرق عنب الثعلب پئیں، اس
کے بعد تبرید ذیل استعمال کریں،
عرق عنب الثعلب عرق بادیان ہر ایک چھ تولہ تخم ریحاں ۵ ماشہ
اسمیں داخل کرکے پئیں،

نطول تخم سویا

یہ نطول بلغمی سرسام کے لئے بجد مفید ہے
بابونہ اکلیل الملک تمام مرزنجوش
تخم سویا شاہسفرم قیصوم پودینہ سب برابر وزن لیکر پانی میں جوش

دیکر چھان لیں اور نطول کریں ،

فائدہ

کسی رقیق سیال چیز کو کسی عضو پر تھوڑے فاصلہ سے بلا توقف گرانے کو نطول کہتے ہیں ۔

نطول کرتے وقت سر کو سیدھا رکھیں ، اور نطول بلند مقام سے کریں تاکہ ادویہ کی قوتیں عضو میں بخوبی نفوذ کریں ،

نطول اور طلا کرنے کے لئے سر کا تالو اختیار کیا جاتا ہے ۔ تاکہ جگہ نرم ہونے کی وجہ سے دوا کی تاثیر زیادہ ہو ،

نقوع مسہل } یہ نقوع گرم دردسر ، سرسام ، برسام اور ذات الجنب کے لئے بجد مفید ہے :۔

ترنجبین شیرخشت ہر ایک چار تولہ مغز املتاس سات تولہ تینوں کو تین چار گھڑی تک عرق بیدمشک عرق بید سادہ عرق نیلوفر عرق ہر ایک کو بقدر ضرورت میں بھگو کر مل چھان لیں اور لعاب اسغول شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں شیرہ مغز تخم تربوز ہر ایک ایک تولہ روغن بادام چھ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں ،

اور اگر بغرض خیارشنبر اُنہیں عرقیات میں بقدر ضرورت تر کرکے سو مرتبہ پارچہ بیز کریں ، یا مثل رنگریزاں ٹپکا دیں تو اسقدر سریع النفوذ ہوجاتا ہے کہ گویا ہر بُن مو اور اعماق جسد سے مادہ کو بالکلیہ خارج کردیتا ہے۔

اسیطرح جس مرکب میں مُغز لطریق مذکور شامل کیا جائے عجیب التنقیہ ہوجاتا ہے - اور بو بھی اسکی بالکلیہ زائل ہوجایا کرتی ہے۔

یاقوتی شیخ الرئیس } یہ یاقوتی جنون وسواس اور تمام سوداوی امراض کے لیئے مفید ہے اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے :-

سونے کا کشتہ سوا دو ماشہ یاقوت سُرخ رمانی گُل گاؤزباں تخم کاسنی مشک تبتی کافور بہمن سفید ، اگر بحر ارمنی لاجورد مغسول تج دارچینی زعفران الائچی خورد الائچی کلاں جدوار خطائی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ آبریشم کترا ہوا سرطان جلایا ہوا ہر ایک سوا پانچ ماشہ مروارید ناسفتہ کہربائے شمعی مونگے کی جڑ ہر ایک پونے سات ماشہ افتیموں سوا گیارہ ماشہ تخم فرنجمشک تخم جنگلی تلسی اسطوخودوس

ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ مغز تخم خیار گلسرخ ہر ایک ڈیڑھ تولہ درونج عقربی ترنجبین بالچھڑ عنبر اشہب ہر ایک سات ماشہ گلاب ساڑھے سینتیس تولہ شربت حماض شربت سیب شیریں شربت انار شیریں ہر ایک سوا گیارہ تولہ شہد سفید بقدر ضرورت بدستور یاقوتی تیار کریں اور چینی یا شیشہ کے برتن میں محفوظ رکھیں، چالیس روز کے بعد استعمال کریں، مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک، ہمراہ عرق گاؤزبان گلاب اور تخم خنگی تنسی،

جن نسخوں میں ورق طلا یا ورق نقرہ ہو اُسے مکلس کر لیں تو سریع النفوذ ہو جاتا ہے۔ اور انہیں نسخوں کے ادویات مفردہ میں سے مناسب مزاج مریض و وقت یعنی لحاظ گرما و سرما ملحوظ رکھ کر کلس بنانا چاہیئے، مثلاً ورق طلا نیم مثقال لیکر آب انار ترش میں یا شیریں میں تین گھنٹہ پیسکر قرص بنا کر خشک کر لیں، پھر اس قرص کو ایک ظرف چینی گلی میں رکھ کر کوئلے کی آگ پر رکھیں اور بھتے سے یا پھونکنی سے ایسا پھونکیں کہ شعلہ کوئلہ کا بلند ہو کر قرص تک پہنچتا رہے۔ اور قطرہ قطرہ تا یک رطل آب انار ترش یا شیریں ٹپکاتے رہیں۔ پانچ چھ گھنٹہ میں یہ

ذہب مکلّس ہوجاتا ہے،

یا انکہ اس نسخہ شیخ میں بمام بھی ہے۔ اُسکے عرق میں ورق طلا محلول کریں، جب دستور عرق خشک ہوجائے تو مثل عدس قرص بنائیں اور دو ظرف میں قرص ہائے مذکور رکھ کر لب ظرف پر گل حکمت کرکے تین سیر یا چکید پشتی میں آنچدیں، اسیطرح سات مرتبہ تکرار عمل کریں، نہایت عمدہ مکلس ہموزن تیار ہوجاتا ہے۔ اگر بمام یعنی تلسی سیاہ ہو تو بہتر ہے۔ نہیں تو سبزی کافی ہے۔ اور اس میں چمک سونے کی مطلق نہیں رہتی۔

اگر برادہ طلا یا ورق طلا ہموزن کبریت کے ساتھ آب گھی کوار میں حل کرکے تین سیر یا چکید پشتی کی چالیس مرتبہ آنچدیں، اور پانچ مرتبہ بلا کبریت آنچدیں تو یہ ذہب مکلس بمنزلہ اکسیر اعظم ہوجاتا ہے۔ اصلی قوت اور حرارت غریزی کو منتعش کرکے کل امراض کے اندفاع پر حاوی ہوجاتا ہے۔ ہزارہا اشخاص کو دعاگو نے گرم امراض میں بھی اسکو دیا۔ طبیعت قوی ہوکر گرمی شدید کو دفع کردیا گی،

ایکمرتبہ فرزند ناصم خنگ کو تپ محرقہ لاحق ہوا تھا اور بڑے بڑے

لائق ڈاکٹر جار متفق ہو کر گنگ کوٹھی مبارک میں معالج تھے ، بخار زائل نہیں ہوتا تھا - بلکہ اختلال عقل اور سرسامی کیفیت بھی ہر وقت شبانہ روزہ متکلف و موحش مزید بر تکالیف تپ محرقہ سعادی رہا کرتی تھی - اس مکلس کے ربع برنج جوارش جالینوس میں ملا کر کھلانے سے دو تین دن میں تپ محرقہ زائل ہو گیا -

یہ مکلس یاقوتی شیخ الرئیس میں سوا دو تولہ ملا دیا جائے تو عجب العجائب شئے ہو جاتی ہے -

اور بو علی سینا نے اپنے قرابادین میں دربیان مفرح کبیر یاقوتی لکھا ہے کہ ذہب اس یاقوتی میں مردار سنگ سے مکلس کیا جائے اور نقرہ سہاگہ سے مکلس کیا جائے ،

اس تقریر سے معلوم ہوا کہ معدنی چیز سے بھی ذہب اور نقرہ کا مکلس کرنا شیخ نے جائز رکھا ہے ، تو ذہب گیریت سے مکلس کرنے میں عجیب شئے ہو جاتا ہے - اور گیریت اسمیں مطلق تاثیر نہیں رہتی - محض اُسکی عمدہ تاثیر ذہب میں رہ جاتی ہے - مگر یہ ذہب بعد تجربہ معلوم ہوا کہ دفع امراض میں اکسیری حکم رکھتا ہے - قوت باہ اس سے مطلق

زائد نہیں ہوتی۔ لیکن تجربہ میں یہ آیا ہے کہ ذہب کی مقدار نصف مثقال سے بہت زائد ہونی چاہیئے، کم از کم مجموعہ نسخہ میں سوا دو تولہ ہونا چاہیئے سوا دو ماشہ میں فی خوراک مجوزہ شیخ یعنی ایک مثقال میں ایک خشخاش وزن کلس ذہب منقسم ہوا ہے اس سے بین فائدہ نہیں ہوا کرتا،

دعاگو نے سوا دو تولہ جب اسمیں شریک کیا تو اسکا نفع اس قدر عاجل پایا کہ بیہوشش شدہ اشخاص پندرہ منٹ میں صحیح ہو گئے۔ چنانچہ سنجھلی بادشاہ بنت فاطمہ بیگم صاحبزادی نظام سابق حویلی قدیم میں مرض بیہوشی میں بہت زور سے مبتلا تھیں، دعاگو نے یہ دوا دی، نظام مرحوم نے پوچھا کہ کتنی دیر میں ہوش ہوگا۔ دعاگو نے کہا کہ اسرع اوقات نفع دوا مشہود ہونے کے لیئے امراض حادہ میں مثل صرع وغیرہ پندرہ منٹ ہے۔ بعون اللہ صاحبزادی دس منٹ میں ہوش میں آگئی، اور چالیس روز متواتر اس دوا کے کھلانے سے بالکلیہ صحیح ہو گئیں، اور نظام حال خلد اللہ ملکہٗ و سلطنتہ نے حسب آپ کی شادی کردی صاحب اولاد ہوئیں اور پہلی مرتبہ جب انکو اولاد ہوئی تو مجھ کو باصرار بلائیں اور میری گود میں پہلی اولاد کو رکھدیں، اور دعا خیر کے لیئے فرمائش کیں، اور بولیں کہ

مجھ کو بھی میرے والد نظام مرحوم نے اسیطرح آپکے گود میں رکھا تھا میں نے وہی بات آج آپ کو یاد دلائی ، اور آپ کا میرے دل میں ویسا ہی احترام ہے جیسا میرے والد کرتے تھے ،

یہ یاقوتی شیخ الرئیس ، عورتوں کو بارہ بجے دن سے بارہ بجے رات تک دینا چاہیئے ، اور مردوں کو بارہ بجے شب سے بارہ بجے دن تک ،

متفرق نسخے

ضماد کرسنا یہ ضماد ضیق النفس اور درد پہلو کو مفید ہے۔ ریاح غلیظ اور بلغم غلیظ کو سینہ سے خارج کرتا ہے۔ حلبہ آرد کرسنا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اصل السوس مقشر شونیز ہر ایک سات ماشہ عاقرقرحا سوا پانچ ماشہ موم دو تولہ روغن گل پانچ تولہ کوٹ چھانکر موم کو روغن گل میں پگھلاکر باہم خوب ملائیں کہ مثل مرہم ہو جائے۔ پھر نیمگرم کرکے سینہ یا پہلو پر ضماد کریں۔

ضماد حب الغار

یہ ضماد گھٹنے کے درد کے لیے بیحد مفید ہے

حنظل کلاں دو عدد کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں، یہانتک کہ نصف پانی رہ جائے۔ اسکے بعد چھان کر روغنِ زیتون سات تولہ ساڑھے تین ماشہ ملاکر جوش دیں، یہانتک کہ نصف پانی جل جائے۔ اسکے بعد حب الغار ساڑھے تیرہ ماشہ پیس کر اسمیں ڈالیں اور جوش دیں۔ تاکہ تمام پانی جل جائے۔ اور صرف روغن باقی رہ جائے،

پھر سورنجان۔ بیخ بنفشہ مہندی ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کوٹ چھان کر داخل کریں اور مقام درد پر ضماد کریں،

ضماد مسکن وجع مفاصل

یہ ضماد گٹھیا کے درد کو تسکین دینے کے لیئے بےمثل ہے:-

میدے کی روٹی کا گودا، افیون برابر وزن لیکر گائے کے دودھ میں پیسکر ضماد کریں۔ جب نیم گرم ہوجائے تبدیل کردیں،

طلا موجب محبت طرفین

میعہ سائلہ پھٹکری ہر ایک چھ ماشہ روغنِ موتیا ایک تولہ باہم

حل کر کے رکھیں۔ وقتِ حاجت ایک رتی یا دو رتی حشفہ پر لگائیں۔

طلا بیر بہوٹی

یہ طلاء مرد و عورت میں محبت پیدا کرتا ہے۔
بیر بہوٹی کو گائے کے گھی میں بھونیں۔ اسکے بعد روغن کو محفوظ رکھیں۔ بوقت مجامعت تھوڑا سا یہ روغن قضیب پر ملیں اور جماع کریں، دونوں ایک دوسرے کے مشتاق ہو جائیں گے۔

سفوف سورنجان

یہ سفوف عرق النسار کے لیئے بے حد مفید اور مجرب ہے:۔
سنا مکی پونے دو تولہ سورنجان شیریں ایک تولہ ساڑھے پانچماشہ جیتہ مہندی سات ماشہ زعفران پونے دو ماشہ کوٹ چھانکر سفوف تیار کریں، مقدار خوراک سوا پانچماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک، سفوف کے ہموزن شکر سفید ملاکر استعمال کریں، وقتِ استعمال بعد نصف شب سے صبح تک ہے۔

سفوف سورنجان لاجوردی

یہ سفوف سوداوی اور بلغمی مواد کو خارج کرنے میں بیحد مفید ہے:۔ شکر سفید پونے چار تولہ سورنجان شیریں دو تولہ ساڑھے

سات ماشہ غنچہ گلسرخ جنکی زیرین سبزی دور کردگئی ہو سنا ریکی ہرایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ پوست ہلیلہ زرد نسوت سفید جس کو چھیل کر اندرونی لکڑی نکالدی گئی ہو، روغن بادام سے چرب کیا ہوا ہرایک ڈیڑھ تولہ بوزیدان لسفائج فستقی چھیلی ہوئی مصطگی رب السوس ہرایک پونے چارتولہ سقمونیا ی مشوی لاجورد دھویا ہوا ہرایک ساڑھے چار ماشہ زعفران ایکماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک سات ماشہ ہمراہ آب سرد،

روغن نافع وجع مفاصل

یہ روغن گھٹیا کے لیئے بجد مفید ہے۔ افیون چودہ ماشہ کچلہ آدھ سیر تلوں کا تیل گائے کا دودھ ہرایک ایک سیر افیون کو دودھ میں اس قدر حل کریں کہ شیر باقی نہ رہے، اسکے بعد روغن اور کچلہ کو لوہے کے برتن میں دھیمی آنچ پر اسقدر پکائیں کہ کچلہ جل جائے۔ اسکے بعد چھان کر افیون ملادیں،

مطبوخ نافع وجع مفاصل

یہ مطبوخ وجع مفاصل کے لیئے نہایت نافع ہے۔ تنظور یون

دقیق انیسون تخم کرفس بیخ کرفس سونٹھ ہر ایک تین ماشہ بادیان بیخ بادیان بکوئی خشک پرسیاوشاں گاؤزباں سورنجان بادآورد تخم خطمی تخم خبازی شاہترہ گل بابونہ گلسرخ ہر ایک چھ ماشہ تخم کاسنی بیخ کاسنی ملہٹی ہر ایک سات ماشہ آلو بخارا سات عدد منقی بیس دانہ گلقند آفتابی چار تولہ بدستور جوشاندہ طیار کرکے بطور منضج سات روز دیں،

اسکے بعد نفقہ اور سنا مکی اضافہ کریں، اگلے روز مغز املتاس روغن بادام اور اگر مناسب سمجھیں تو تربد سفید داخل کریں، اور اسی طرح ایک ایک روز کے وقفہ سے دو مسہل اور دیں،

اسکے بعد سفوف سورنجان مسہل تین روز تک دیں، تنقیہ کامل کے بعد معجون سورنجان کہاتے رہیں۔ اسکے بعد مالش استعمال کریں،

چورن یہ چورن بھوک لگانے میں حکم اکسیر رکھتا ہے۔ اور درد معدہ کو بھی دور کرتا ہے۔ نمک سانبھر نمک سینددھا نمک سونچر نمک پان کاچ لون نمک کہار نمک مولی جوا کہار نمک کوکنی ہر ایک ایک چھٹانک نوشادر تمام دواؤں کے ہموزن، تمام کو باریک

کرکے چینی کے برتن میں رکھیں، اور اسکے اوپر کاغذی لیمو کا عرق اسقدر ڈالیں کہ دو انگشت اسکے اوپر ہو جائے، پھر دھوپ میں رکھ کر خشک کریں۔ اسیطرح تین مرتبہ عرق لیمو میں تر و خشک کریں، جب خوب خشک ہو جائے ظرفِ گلی میں رکھ کر منھ بند کردیں اور گل حکمت کرکے نیچے اُسکے دو پہر تک تیز آنچ جلائیں، بعد سرد ہونے کے آگ سے اتار کر قدرے دارچینی۔ خیر لوا وغیرہ مخلوط کرکے محفوظ رکھیں، اور قدرے قدرے کھلائیں، اور فائدہ دیکھیں،

حب زعفران مدر حیض یہ حب علاوہ ادرار حیض کے، لقوہ فالج، رعشہ کے لئے بجد مفید ہے۔ سیماب بچھناک گندک قرنفل ہر ایک بوزن نصف فلوس مرچ سیاہ بوزن دو فلوس، اوّل بچھناک کو شیر گاؤ بیس تولہ میں اسقدر پکائیں کہ نصف شیر باقی رہے۔ بعد ازاں بچھناک کو سایہ میں خشک کرکے تمام دواؤں کے ساتھ خوب پیسیں۔ بعدہٗ دارچینی جوزبویہ لسبا سہ زعفران ہر ایک تین ماشہ۔ خوب باریک پیسکر دوائیں ملا کر تمام کو املی کے سبز پتے کے شیرہ میں خوب حل کریں، اور اگر املی کا سبز پتہ نہ ملے تو

تو خشک پتہ اُسکا لیکر پانی میں جوش دیں ، پھر اس پانی میں سحق بلیغ کرلیں - اور گولیاں بقدرِ ماش بنائیں ،

اس حب کو لقوہ اور رعشہ میں اور ادرارِ حیض کے لیئے ہمراہ عرق بادیان دیں ،

حب تقویت قلب یہ حب مجامعت کی قوت کے لیئے بیحد مفید ہے - ملذذ اور دافع سُرعتِ انزال بھی ہے - اگر ایک گولی قبل از جماع کھالیں تو نہایت قوت اور لذت حاصل ہوتی ہے - اور اگر ایک گولی بعد فراغ جماع کھائیں تو اُسی وقت سستی دُور ہو جاتی ہے :-

قاقلہ جوزبوا دارچینی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نوفل گلسُرخ ہر ایک سات ماشہ صندل سفید مشک ہر ایک نو سُرخ کشتہ طلا پانچماشہ یا کشتہ نقرہ دس ماشہ جو بوٹیوں سے بنائے گئے ہوں ، نہ معدنیات سے ، کوٹ چھانکر عرق گلاب یا عرق بید مشک میں گوندھ کر سات سو گولیاں بنائیں ، اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں ، اس حب کے ستعمال کا وقت بارہ بجے شب سے بارہ بجے دن تک ہے -

حب ورد یہ حب سوزاک کے لیئے بیحد مفید اور مجرب ہے :- بازدی سنر بے سوراخ کتھ سفید صندل سرخ طباشیر گلسرخ ہر ایک ڈیڑھ تولہ کوٹ چھانکر روغن صندل عطر گلاب ہر ایک دو تولہ میں ملاکر ہمراہ لعاب صمغ عربی گولیاں بقدر کنار صحرائی بنائیں ، ایک یا دو گولی ہمراہ شربت مصری تناول کریں ،

جلاب یہ جلاب دل اور دماغ اور معدے کے ضعف کو دور کرنے مادہ سوداوی کو دفع کرنے اور دل کو فرحت بخشنے کے لیئے مجرب ہے - شکر سفید ایک سیر کو گلاب ایک سیر میں جوش دیں -میل اور جھاگ سے صاف کرکے قوام بنائیں ، گاؤزباں گل گاؤزبان گل سرخ بادرنجبویہ ہر ایک ایک تولہ اضافہ کریں ،

گلقند گاوزباں یہ گلقند دماغ کو قوت بخشنے ، دل کو فرحت دینے اور مادہ سودا کو دفع کرنے کے لیئے نہایت مجرب ہے :- گل گاؤزباں ایک سیر شکر سفید دو سیر - بطریق معروف باہم گوندھیں - اگر تازہ گل گاؤزباں میسر نہ ہوں تو خشک کو بقدر ضرورت گلاب میں بھگو کر تیار کرسکتے ہیں -

بہی ۔ سیوتی اور سیب کے پھولوں سے بھی اسی طرح گلقند بناتے ہیں ۔

شیاف توتیا — یہ شیاف شباب کی نالی کے زخم کے لیئے مفید ہے پیپ سے پاک صاف کرنے کے بعد استعمال کی جاتی ہے

توتیا مردار سنگ ایلوا اقلیمیائے مغسول گل تیترسی شادنج مغسول کندر انزروت مازو گلنار پھٹکڑی اقاقیا دم الاخوین گلسرخ انار ترش کی کلیاں کدو جلایا ہوا تانبا جلایا ہوا کاغذ جلایا ہوا ۔ انمیں سے جو بھی مل سکے ، یا تمام ۔ ضرورت کے مطابق لیکر شیاف بناکر استعمال میں لائیں ،

شیاف ارقشیا ذہبی — یہ شیاف نزول الماء کے لیئے بہت مفید اور مجرب ہے :-

سونا مکھی جلائی ہوئی بیل سونے کا میل تانبے کا دہواں جو تانبے کے پگھلانے کی جگہ جمع ہو جاتا ہے ۔ تمام ہموزن کوٹ چھان کر سونف کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں ،

سونا مکھی کے جلانے کا طریقہ یہ ہے کہ سونا مکھی کو کورے کوزے

میں رکھ کر اسکا منھ ڈھانپ کر گلِ حکمت کریں اور تنور کی آگ میں رکھیں تاکہ جل کر راکھ ہو جائے،

فائدہ ادویہ کو باریک پیکر کسی سیال چیز میں گوندھ کر لمبی لمبی گولیاں بناتے ہیں۔ یہ گولیاں ہی شیاف کہلاتی ہیں اور بروقت ضرورت ان گولیوں کو کسی سیال میں گھس کر انگلی یا سلائی سے آنکھ میں لگاتے ہیں۔

شیاف کا لفظ آنکھ کے علاوہ دوسرے اعضاء کے لیئے بھی ستعمل ہے۔ مثلاً کان۔ ناک۔ مقعد۔ احلیل یعنی پیشاب کا سوراخ اور زخموں کے لیئے بھی شیاف بنا کر استعمال کرتے ہیں،

معجون شبادریطوس یہ معجون عورتوں کے بخار کے لیئے مفید ہے نیز پرانے دردسر، فالج، لقوہ مرگی اور معدہ جگر اور تلی کے دردوں، برص، بینائی کی کمزوری اور تمام سرد تر بیماریوں کے لیئے مفید ہے۔ پیشاب اور حیض کو جاری کرتا ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو خارج کرتا ہے۔ اور بغیر تکلیف کے دست لاتا ہے غاریقون پانچ تولہ دس ماشہ ایلوا چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تگر تج

سقمونیا ہر ایک سوا دو تولہ کماذریوس کوٹھ افتیمون ہر ایک چودہ ماشہ بالچھڑ ایک تولہ دو رتی زعفران دارچینی بچھ مصطگی ہر ایک ۱۰ ماشہ عود بلساں فرفیون مرچ سفید مرچ سیاہ پیپل جنطیانا رومی۔ حب بلساں شگوفہ اذخر حماما ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ دواؤں کو کوٹ چھانکر شش چند شہد میں گوندھیں، مقدار خوراک واسطے نابالغ کے فی سال ایک رتی ہے۔ اور واسطے بالغ کے نصف مثقال سے ایک مثقال تک ہے۔

اور اِس معجون کو عرق بادیان کے ذریعہ سے اُتاریں تاکہ تلخی اسکی تکلیف دہ نہ ہو،

سعوط دافع صرع } از قسم ملخ کبھی زرد، کبھی سبز پر شجر النار حیکو ہدار کہتے ہیں میں ہوتا ہے۔ زرد پر والا اولیٰ ہے۔ لہسن کے پانی میں پیکر چار یا پانچ قطرہ ہر دو جانب منخرین میں بحالت صرع ڈالنے سے بالکلیہ صرع زائل ہو جاتا ہے۔

بعض حرم کو جو محلات مبارک نظام مرحوم میں سے تھیں ان کو شبانہ روز میں چار یا پنجمرتبہ دورہ صرع ہوا کرتا تھا اکثر اطبار اور

ڈاکٹروں نے لاعلاج کہدیا تھا۔ دعاگو نے سات مرتبہ بحالتِ دورہ یہ سعوط استعمال کرایا، مرض بالکلیہ بفضلہ زائل ہوگیا۔

عطوس مغز تخم سرس | مغز تخم سرس چار ماشہ مرچ سیاہ دو ماشہ زعفران کشمیری ایکماشہ باہم پیکر بقدر ایک چاول بطریق ناس ناک میں کھینچیں، اس سے اسقدر مادہ نا صاف ناک سے خارج ہوتا ہے کہ ایک بڑا رومال تر ہوجاتا ہے۔ اور دماغ ہلکا ہوجاتا ہے۔ اور محض تخم سرس بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔ اور ازالۂ یرقانِ اصفر اس دوا سے ہوجاتا ہے۔ اسوجہ سے کہ ناک کی جانب سے مادہ جگر بھی مندفع ہوتا ہے۔

سعوط مومیائی | یہ سعوط آدھا سیسی کے لئے بہت مجرب ہے مومیائی بقدر دانہ مسور، مشک تبتی کافور جندبیدستر تینوں مومیائی کے برابر سب کو روغن بادام بقدر ضرورت میں گھلاکر سعوط جانب مخالف میں کریں،

فائدہ | سعوط اُس رقیق سیال چیز کو کہتے ہیں جو ناک میں گرائی جاتی ہے۔ لیکن علامہ سدیدی کے نزدیک سعوط عام ہے خواہ

ناک میں ٹپکایا جائے اور خواہ کان میں، اور خواہ احلیل میں قطور کیا جائے اگر کسی غلیظ چیز کو ناک میں ٹپکائیں تو اسکو نشوق کہتے ہیں، اور اگر کسی خشک دوا کو باریک پیسکر ناک میں پھونکیں تو اسکو نفوخ کہتے ہیں۔

روغن مخترع یہ روغن بالوں کے گرنے کی حفاظت کرتا ہے اور بالوں کے دراز اور سیاہ کرنے میں بینظیر ہے:۔ ہنسراج بنلوچن سماق کی گرد زردرد گلنار مصطگے ہر ایک ایک جزء لادن انار کا پوست چھالیہ اور ہیڑ کا پوست ہر ایک دو جزو ہلیلہ کا پوست مازوی سبز ہر ایک تین جزء آملہ چھلا ہوا پانچ جزو مورد کے پتے بارہ جزء دوائیوں کو نیمکوفتہ کرکے ایک رات دن پانی میں بھگوئیں اور ملائم آگ پر پکائیں، تاکہ دوا کی قوت پانی میں آئے، ہاتھ سے خوب ملکر صاف کریں۔ پھر تلوں کا تیل خالص پچاس جزء روغن گل پچاس جزء اضافہ کرکے ملائم آگ پر جوش کریں، اور ملاتے جائیں، آخر میں جرم بستہ ہوجاتا ہے۔ اول باہر نکال کر سرد کرکے برتن میں رکھیں بعد اسکے وہ روغن گرم کو سرد کرکے اس کے اوپر ڈالیں۔ اور ایسے ہی رکھیں۔ آخر میں احتیاط کریں کہ پانی نہ رہے نہ روغن جلے۔

قرص بنفشہ

یہ قرص مردوں کے ذات الریہ کے لئیے بیحد مفید ہے:۔ سر بنفشہ ساڑھے بائیس ماشہ سغمونیا شوی تخم کدو تخم کاسنی تخم خیارین گل سرخ گل نیلوفر ہرایک ساڑھے تیرہ ماشہ کوٹ چھانکر قرص بنائیں، مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ دو تولہ۔

معجون دحمرتا

یہ معجون مردوں کے بخار کے لئیے مفید ہے۔ اور یہ دوا خاص عورتوں کے اقسام بخار بادی کے لئیے بہت مفید ہے۔ سوائے حمیہ یومیہ کے کونین بھی اسکا مقابلہ نہیں کرتا ہے:۔ تخم حرمل ایک سیر چار چھٹانک دو تولہ لبان ذکر مصطگے حب البلسان زعفران اکلیل الملک سنبل فلفل سیاہ ہرایک ۲۵ ماشہ ریوند چینی زراوند طویل زراوند مدحرج ہرایک ستر ماشہ انیسون زنجبیل قسط تلخ سلیخہ ہرایک چھ تولہ چھ ماشہ دو سُرخ سعد سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ قرنفل اکیس ماشہ خربق سپید گلسرخ شونیز ہرایک دس تولہ ڈیڑھ ماشہ صبر سقوطری مغسول چار تولہ اکماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر سہ چند عسل مقوم میں گوندھ کر معجون بنائیں،

جوارش عود شیریں عسلی

یہ جوارش ہاضمہ کو قوت دیتی ہے اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہے، اور بلغم اور رطوبتوں کو دفع کرتی ہے :-

اگر ہندی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ لونگ ساڑھے دس ماشہ بڑی الائچی بالچھڑ ہر ایک سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھانکر سہ چند شہد مقوم میں گوندھ کر جوارش تیار کریں، مقدار خوراک پانچماشہ سے سات ماشہ تک،

جوارش عود شیریں سکری

یہ جوارش ہاضمہ کو قوت دیتی ہے۔ اور بلغم اور رطوبت کو دفع کرتی ہے۔ اور کھانے کی بھوک پیدا کرتی ہے :-

اگر ہندی ساڑھے سترہ ماشہ لونگ مصطگی رومی جاوتری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بڑی الائچی بالچھڑ جائفل تج ہر ایک ۷ ماشہ پوست زرد اترج ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے چار ماشہ سونٹھ ساڑھے تین ماشہ نبات سفید ایک سیر دس چھٹانک نبات کو عرق گلاب میں حل کرکے قوام پر لائیں، اور دوائیں اسمیں گوندھیں۔ مقدار

خوراک پانچماشہ سے سات ماشہ تک۔

حلوائے گذر یہ حلوا مقوی باہ اور مولد منی ہے اور درد کمر اور ضعف گردہ اور مثانہ کے لئے بھی مفید اور مجرب ہے۔ گاجر سرخ شیریں پوست اور ہڈی دور کیا ہوا ایک سیر خرما نہایت عمدہ گٹھلی دور کیا ہوا آدھ سیر ان دونوں کو بھینس یا گائے کے دو سیر دودھ میں اسقدر جوش دیں کہ گلجائیں۔ بعد ازاں پتھر کے ہاون دستہ میں اسقدر کوٹیں کہ مثل مرہم ہو جائے پھر قدرے روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ بعدہٗ آرد نخود خام اور میدہ گندم ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشے کو الگ الگ قدرے روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ بعد ازاں زردی بیضۂ مرغ بیس عدد کو قدرے روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ پھر ان سب کو باہم ملا کر قدرے روغن گاؤ میں۔ بریاں کر کے قند سفید ایک سیر اور شہد خالص آدھ سیر ہر دو کے قوام میں خوب اچھی طرح سے ملائیں۔ بعد ازاں مغز بادام مغز پستہ مغز چلغوزہ۔ مغز فندق ہر ایک پینتیس ۳۵ ماشہ۔ خصیۃ الثعلب۔ گشں خرما خار خشک یعنی گوکھرو سات مرتبہ تر و خشک کیا ہوا۔ دارچینی زنجبیل

خولنجان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ۔ مشک دو رتی ۔ زعفران ساڑھے تین ماشہ باریک کرکے ملائیں ۔

مقدار خوراک ۔ ایک تولہ ہمراہ معجون اذاراقی ڈیڑھ ماشہ بدون اذاراقی ساڑھے پینتیس ۳۵ ماشہ ۔

فائدہ ۔ اگر گشش خرما نہ ملے تو اس کے ہموزن خشک خرما تخم دور کردہ سفوف کرکے ملائیں ۔

مرہم بہروزہ برائے سرطان و خنازیر

کندر اشق مصطگی ہر ایک دو تولہ تین ماشہ

مردارسنگ بہروزہ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ شنجرف سیندور ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ روغن زیت کہنہ تین تولہ نو ماشہ موم سُرخ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ ۔

دواؤں کو پیس کر اور روغن اور موم کو پگھلا کر ملا دیں ۔ دھیمی آنچ پر تین گھنٹہ کامل پکائیں ۔ اور ورم پر ضماد کر دیں ۔

معجون مقل برائے تحلیل خنازیر

ترپھلا زنجبیل فلفل گرد فلفل دراز گج پیپل یعنے فلفل دراز جو مثل انگشت کے موٹی ہوتی ہے ۔ الائچی تج بسترج شیطرج زیرہ سیاہ وسفید بابرنگ دھمایہ مغز تخم پلاس اندر جو دیودار نمک سنگ نمک سیاہ جواکھار سوڈا جو پینے کے کام آتا ہے تخم کرنس نانخواہ بھارنگی بادیان زردچوب دارہلد قسط شیریں کشنیز انبہ ہلدی جدوار ڈھک زلبی جو خورجہ میں بکثرت ملتی ہے تیزپات ہرایک سات ماشہ گوگل یا مقل تین ماشہ کوٹ چھان کرادویہ سے سہ چند شہد کو دھیمی آنچ سے خوب گاڑھا کرکے سفوف ملا کر نصف ماشہ یا ایک ماشہ کا قرص بنائیں ۔ مقدار خوراک تین ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک بوقت صبح اور خواب شب ہے ۔

فائدہ ڈھک زلبی دو رتی کالی مرچ چار رتی کوٹ چھان کر صاحب خناق کو چٹا دیا جائے تو اچھا ہو جاتا ہے ۔

حلوای مزید لبن المرأۃ

میدہ گندم آرد نخود بریان ہر یک پندرہ تولہ صمغ عربی صمغ پلاس ہر یک یک تولہ ہمہ را علیحدہ علیحدہ بروغن گاؤ بیس تولہ بریان کنند شکر سفید دوسودس تولہ اکیس ماشہ را قوام کردہ ادویہ ذیل را سفوف ساختہ بیامیزند۔ و بدستور حلوا سازند۔

مغز بادام چار تولہ دارچینی ۶ ماشہ بہمن سُرخ و سفید تودریں ہر یک چھ ماشہ ثعلب مصری شقاقل مصری ہر یک ایک تولہ زعفران ایکماشہ موصلی سفید ایک تولہ موصلی سیاہ ایک تولہ مغز چلغوزہ دو تولہ مغز چرونجی تین تولہ کشمش دو تولہ چھوارا دو تولہ ستاور ایکتولہ مغز تخم انگن پانچ تولہ مغز فندق ایک تولہ مغز پستہ ایک تولہ مغز حبۃ الخضرا پانچ تولہ موصلا سنبھل پانچ تولہ اندر جو شیریں چھ ماشہ تا لمکھانہ چھ ماشہ۔

سنہ ۱۹۲۸ء

کتبہ م ۵۰

حبِ روح الذہب   حبِ ذہب لولوی
حبِ مقوی اعضائے رئیسہ فضی   حبِ جوہر مروارید

یہ حبوب عزیزالوجود جلیل القدر عظیم النفع ہیں۔ چونکہ قیمتی اجزا کی عجیب وغریب ترکیب سے اسمیں اعتدالی کیفیت پیدا کی گئی ہے اور منعش حرارت غریزی ومفرح ومقوی معدہ وجگر کی اصلاح کرنیوالی ادویہ ومقوی اعضائے اصلیہ اس میں ہیں۔ اس لئے غذا کو وافی طور پر ہضم کرتی اور رطوبات کو فاسد ہونے سے روکتی ہیں اور اصلی رطوبت کی حفاظت اِن کا معمولی کرشمہ اور دق کی بیخ کنی اِن کا کام ہے اور چونکہ قلب کو غایت درجہ کی تقویت دیکر روح حیوانی کو اسرع اوقات میں بکثرت تولید کرتی اور روح نفسانی اور روح باصرہ کے لئے عمدہ کافی حصہ ارسال کرتی ہیں۔ اس لئے امراض دماغی دوران سر مالیخولیا وغیرہ کی اصلاح کرتی اور نظر دوربین روشن اور عقل وسمجھ کو پاک وصاف رکھتی ہیں اور بوجہ انتعاش حرارت غریزی

ودفع برودت عارضی فالج لقوہ نزلہ دائمی وغیرہ کا کامل استیصال
کرتی ہیں اور بوجہ کمال اصلاح کبد و منع تولید فضلات رویہ فیلپا
فتق کھیگا۔ وغیرہ کی اصلاح کرتی ہیں اور ہاضمہ کی عمدگی خون کی کثرت
کی وجہ سے ہر ایک عضو خاصکر عضو مخصوص کو فربہ کرتی ہیں۔ کیونکہ
مبہی اور مقوی اجزا انمیں شریک ہیں اور دل ودماغ کی تقویت کی
بدولت خیزی وتناوری عضو مخصوص طاقت اور زور پیدا کرنے میں
اپنا ثانی نہیں رکھتیں اور ازمنہ متقاربہ میں یہ گولیاں محرک اور مبوب
جماع بلا ضعف وبے مضرت ہوتی ہیں اور احدالزوجین میں سے اگر
کوئی خلقی عقیم نہو تو بیشک وشبہ مورث حمل ہوا کرتی ہیں۔ بیشمار اشخاص
تین چلہ ان حبوب کے کھانے سے اولاد قوی اور صحیح کے ثمرہ سے
مستفید ہوئے ہیں۔ یہ حبوب بوجہ نہایت اعتدال ہر ایک مزاج
کے لئے حار ہو یا بارد ہر زمانہ میں موسم گرما ہو یا سرما بیحد مفید ثابت
ہوئی ہیں اور بوجہ کثرت تولید خون صالح وازالہ عفونت بیس بیس
برس کے قرحۂ مثانہ وقرحہ شش معبریہ سل اور بواسیر کے لئے ہزارہا
مرتبہ سے زاید تعجب انگیز فائدہ مشہود کرا چکی ہیں۔ اور بوجہ تصفیہ

خواہ نار فارسی (آتشک) اور کل اقسام امراض خبیثہ کا نام و نشان باقی نہیں رکھتیں اور بوجہ غایت تعدیل حرارت جگری جریان سرعت انزال سیلان الرحم وغیرہ چند روز کے استعمال سے نابود ہوجاتے ہیں ان گولیوں کو ایک نہایت لطیف مقوی غذا سمجھکر ۱۲ بجے شب سے ۱۱ بجے دن تک وسط ناشتہ میں دوا کا استعمال کر سکتے ہیں اگر کسی اور دوا ڈاکٹری یا یونانی کے ساتھ دو گھنٹہ قبل یا بعد جاری رکھیں تو مخارضہ نہیں ہوتا۔ اولاً تو یہی گولیاں اکثر امراض کیلئے تنہا کافی ہوتی ہیں تاہم کسی اور دوا کیساتھ بھی ان کی تاثیر میں تخلف واقع نہیں ہوتا بشرطیکہ ادویات دیگر اطبا رسمی نہوں

ترکیب استعمال۔ حمل کے لئے زن و مرد کو تین چلہ علی الاتصال کافی ہیں عورتوں کو اس غرض کے لئے ہمراہ شیر گاؤ جس کا گوسالہ نر ہو حالت طہر میں تین چلہ باستثنائے ایام مقررہ کھانا چاہیئے۔ ان حبوب کے استعمال کے چند طریقہ جو بارہا تجربہ سے مفید ثابت ہوئے ہیں مندرجہ ذیل ہیں۔ ان حبوب کے منافع اگرچہ باہم متماثل و متقارب ہیں لیکن بعض نفع کے لئے ان میں سے

بعض مرجح ہیں۔ سوزاک یا خون کسی جانب سے نکلتا ہو مثلاً بواسیری ہو یا پیشاب گاہ سے یا ناک یا مجری تنفس یا مجری غذا سے آتا ہو یا خلقی طور پر جگر گرم ہو ان تمام صورتوں میں منجملہ ان حبوب کے حب جوہر مروارید یا حب ذہب لولوی اسرع النفع ہے۔ ثلث یا نصف گولی مسکہ یا بالائی تازہ ۱ تولہ سے ۳ تولہ تک میں ملاکر کھاتے رہنا چاہیئے۔ بالیقین قرحہ سوزش مثانہ و خروج دم و حرارت ناقص جگری چند ہی روز میں مندفع ہو جاتی ہے۔

حب روح الذہب اور مقوی اعضائے رئیسہ ذہبی کل منافع مذکورہ میں مفید بتجربہ ثابت ہیں۔ لیکن از دیاد جمیع قوی خصوصاً قوت باہ کیلئے یہ ہر دو مرجح ہیں۔ ان ہر ایک حبوب میں سے جس کو چاہیں حلوا مندرجہ ذیل میں ملاکر بھی کھا سکتے ہیں۔ خصوصاً جس وقت زکام یا نزلہ عارض ہو۔

ترکیب حلوا یہ ہے = آرد گندم ایک تولہ روغن زرد ایک تولہ شکر ایک تولہ بدستور حلوا بناکر اُس میں ان حبوب میں سے ثلث یا نصف حب ملا ملاکر ہر روز کھانا چاہیئے اور بخار بلغمی زکام نزلہ

کھانسی موسمی عارض میں ثلث یا نصف گولی بلا بدرقہ یا برگ تنبول بدون مصالحہ میں کھانا چاہیئے۔ جن صاحب کو زردی بیضہ مرغ سے گرمی زائد نہ ہوتی ہو وہ ایک یا دو عدد زردی بیضہ مرغ روغن زرد میں بریاں کرکے ان حبوب میں سے ثلث یا نصف اس ہیں ملاکر صبح یا وسط غذا میں تناول فرمائیں تو بحید معین تولید خون اور قوت باہ اسرع زمانہ میں ہوتی ہے۔

پرہیز۔ ان دواؤں کے متعلق کوئی خاص پرہیز نہیں ہے عام طور پر ہر شخص کے لئے جو پرہیز مفید ہے وہ درج ذیل ہے۔

بارہ بجے شب سے بارہ بجے دن تک مرد و زن ہر طرح کے مالوف و ماکول اشیائے ذیل نوش فرما سکتے ہیں۔ مرغ مچھلی انڈا دودھ دہی لسی شیر، لسی دہی ہر قسم کی شیرینی۔ بقدر ذائقہ قلیل ترشی خمیر کی چیزیں گاجر انگور آم خربزہ میٹھا انناس، ہیٹھہ، آم کامرنی ہر قسم کے بقولات جیسے پالک خرفہ گوبھی مولی شلجم نوکول چقندر۔ ساگ۔ سرسوں و چنا و چولائی و بتھوا کدو تری دال مونگ دال ماش یہ اشیائے مذکورہ زن و مرد بارہ بجے دن تک کھا سکتے ہیں۔ غسل و تدہین راس بھی

اسیوقت تک کر لینا چاہیئے۔ آلو میتھی دال ارہر گوشت تیتر بٹیر باجرا رات کی غذا میں کھانا چاہیئے۔ گوشت بز مختلف مزہ سے یعنی شامی شکمپور شام یا صبح جس وقت چاہیں کھا سکتے ہیں۔ چنا و مٹر بقدر ہضم ہر دو وقت استعمال کر سکتے ہیں۔ اب بعض اشیاء کے اوقات مخصوص بہ مرد و بعض بہ زن حسب تفصیل ذیل ہیں۔

ناشپاتی۔ تاخ۔ سیب کولا سنترہ تربوز۔ امرود۔ عورتوں کو صبح سے بارہ بجے دن تک اور مردوں کو بارہ بجے دن سے شام تک کھانا چاہیئے سہ پہر میں عموماً چائے خشکی بہت کرتی ہے اس کی جگہ قہوہ بقدر اصلاح شیر و شکر شریک کر کے نوش کریں تو انسب ہے چونکہ عادت طبیعت ثانویہ ہے۔ اگر کسی صاحب کو چائے کی بے حد عادت ہو تو بشرکت شیر زاید مضائقہ نہیں ہے۔

لیکن مدقوقین اور مسلولین چائے کسی وقت نہ پئیں۔ حتی الامکان مرد و زن ۱۲ بجے دن کے بعد شیرینی چاول دودھ دہی وغیرہ اور دودھ کی اشیاء ہرگز نہ تناول کریں۔ یہ پرہیز اور پابندی اوقات خاص اسی دوا کے لئے نہیں ہیں تمام فرد بنی آدم آقا میم سبعہ میں

خواہ وہ دوا کھائیں یا نہیں اونکو ان اوقات میں ان باتوں کا لحاظ رکھنا بیحد مفید و مثمر صحت ہے جن کا وقت مختص کیا گیا نیز بی وترشی وغیرہ اگر بوجہ ضرورت شدید مانند دعوت وغیرہ کے کوئی صاحب شب میں اتفاقاً وسط غذا میں قدرے تناول فرمائیں تو چنداں مضائقہ نہیں ہے یہ حبوب بعد تجربہ بے حد مفید اور ہر ایک اہل ممالک کے امزجہ و آب و ہوا کی تطبیق و استخراج مزاج معتدل نوع انسانی کے لئے تیار کی گئی ہیں جو ہر ملک و ہر موسم میں فوائد مندرجہ بالا کے متعلق بالیقین بعونہ تعالےٰ مفید ثابت ہونگی۔

مقدار خوراک۔ ہر ایک حب سے پاؤ گولی ہے۔ بے حد ضعیف البا ہ اور مبرود الاعصاب اشخاص کے لئے پاؤ گولی سے ایک گولی تک بتدریج بڑھا کر منتہیٰ خوراک ہو سکتی ہے۔ چونکہ ان حبوب کے اجزا قیمتی ہیں بلحاظ نفع خلائق قیمت بہت کم بلکہ کالعدم ہے ہر ایک قسم کے حب کی قیمت تین روپیہ فی حب ہے یہ گولیاں نہایت پاکیزگی کے ساتھ برعایت طہارت کامل۔

ہر مذہب کے لحاظ سے تیار کیگئی ہیں۔ یقین واثق ہے کہ جو صاحب چند حبوب تناول فرمائینگے انشاء اللہ بالضرور پائدار نفع کیلیے ایک پوری شیشی کی خواہش فرمائینگے اور علی الاتصال تین شیشی تناول کرکے دوامی فائدہ مشہود فرمائینگے اور اس تحریر کو عبارت آرائی اور گندم نما جو فروشی پر انشاء اللہ المستعان ہرگز کوئی فرد بنی آدم بشہادت وجدان محمول نہیں کرسکے گا۔ قیل وقال لاحاصل آزمائش درکار ہے قیمت فی شیشی ایک سو روپیہ جس میں چونتیس ۳۴ گولیاں ہونگی۔ پارسل وی پی ڈاکخانہ معلوم ہونیسے روانہ کیا جائیگا۔ خریدار صاحبان اپنا مقام سکونت صاف تحریر فرمائیں۔

یہ حبوب مطب میں حکیم حافظ محمد عبدالوہاب صاحب انصاری کے یہاں تیار ہوتی ہیں جو سابق طبیب خاص حضور نظام دکن مقیم حال دہلی ہیں۔

میں نے اپنی اونٹنی کو اختیار دیدیا ہے۔ وہ جس گھر پر جاکر ٹھیرے گی میں اسی گھر میں قیام کروں گا۔ چنانچہ اونٹنی حضرت ایوب انصاریؓ کے گھر پر جاکر ٹھیری اور اس سے حضرت ایوبؓ کی عزت سارے مدینے میں بڑھ گئی۔ اگرچہ مدینے میں رہنے والے سبھی مسلمانوں کو انصار کہتے ہیں۔ مگر ان سب میں حضرت ایوب انصاریؓ کا درجہ سب سے بڑا ہے۔

لقمان الملک حکیم عبدالوہاب انصاری مرحوم اور ان کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر انصاری مرحوم کی مسلمانوں میں عزت قطع نظر ان کے کمالات کے اس وجہ سے بھی بہت تھی اور بہت ہے کہ وہ حضرت ایوب انصاریؓ کی اولاد میں تھے۔ حضرت ایوب انصاریؓ کی نسل میں بڑے بڑے صاحب کمال گزرے ہیں مگر ڈاکٹر انصاری اور حکیم نابینا صاحب کے کمالات طبی ہندوستان کے گھر گھر مشہور ہیں یہ کتاب حکیم نابینا صاحب نے اپنی آخری عمر میں زبانی بول کر لکھوائی تھی اور اس کا نام "اسرار شریانیہ" رکھا تھا۔ اور دس ہزار کی تعداد چھپ کر شائع ہوئی تھی۔ اب میں نے یہ کتاب کمالات حکیم نابینا کے نام سے اپنی ایک لاکھ اردو کتابوں کے سلسلے میں شریک کر کے شائع کی ہے۔ اس کتاب سے اردو زبان میں یونانی طب کے ایسے عجیب و غریب اور نامعلوم کمالات ظاہر ہوتے ہیں جو ہندوستان کی ہر قوم کو گھر بیٹھے یونانی طب کا ماہر بنا دیتے ہیں خاص کر وہ راز کے نسخے جو سوائے حکیم صاحب مرحوم کے اور کسی کو معلوم نہیں تھے۔ اس کتاب میں حکیم صاحب نے بڑی فراخ دلی سے درج کر دیئے ہیں۔ اور نباضی میں حکیم نابینا صاحب کو جو کمالات حاصل تھے اور جن سے تمام ملک حیران تھا۔ وہ بھی حکیم صاحب نے لکھ دئیے ہیں۔ جن کو پڑھ کر ہر شخص جو ذرا بھی شد بد یونانی طب کی رکھتا ہو۔ یونانی طب کا ماہر بنجائیگا۔

میں نے ایک الگ رسالے میں حکیم نابینا صاحب کی نباضی کے قصے بھی جمع کئے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکیم نابینا صاحب ہندوستان ہی نہیں بلکہ کل ایشیا کے سب سے بڑے کامل طبیب تھے۔ اور ان کے فرزند مسیح الزماں حکیم خسرو شاہ نظامی

طبیب محلات شاہی حضور نظام اور دوسرے فرزند حکیم عبدالحی صاحب انصاری مق
دہلی اور تیسرے فرزند حکیم عبدالقادر صاحب انصاری جو سلطان ابن سعود شاہ حجاز
ذاتی طبیب ہیں۔ اور لاہور میں قیام ہے اپنے والد ماجد کے تمام کمالات طبی
ماہر ہیں۔ میں نے اس کتاب کا نام اسرار شہریانیہ بدل کر کمالات حکیم نابینا اس واسطے ر
ہے کہ پہلا نام اطبا کے لئے مخصوص تھا۔ عام لوگ اسرار شہریانیہ کو سمجھ نہ سکتے تھے حکیم نابینا
کے کمالات طبی یونانی حیدرآباد اور اس کے اضلاع اور قصبات اور دیہات ہی میں نہیں
کل ہندوستان کے صوبوں اور شہروں اور قصبوں میں گھر گھر مشہور ہیں۔ وہ پیدائشی نابینا
مگر انہوں نے اپنی خداداد ذہانت سے قرآن شریف یاد کیا اور تفسیر و حدیث و فقہ کے کمال
حاصل کئے اور پھر طب پڑھی اور اس طرح پڑھی کہ ہندوستان اور ایشیا کے آنکھوں والے طبیب
ایک نابینا طبیب کی طبابت اور ذہانت کی انتہا تک نہ پہنچ سکے۔ اس کتاب میں جو حکیم نابینا ص
نے زبانی بول کر لکھوائی ہے نباضی کے وہ تمام خفیہ بھید لکھ دیئے ہیں جو ان کی شہرت کا ذریعہ
اور کسی مخفی سے مخفی چیز کے ظاہر کرنے میں انہوں نے بخیلی سے کام نہیں لیا۔ اس کے علاوہ وہ مجرب
نسخے جو خاص ان ہی کی ایجاد تھے اور جن کی تاثیرات کی وجہ سے تمام ملک میں ان کی عزت
جاتی تھی۔ عام اطبا کے رواج کے موافق پوشیدہ نہیں رکھے بلکہ تمام و کمال اس کتاب میں در
کردیئے جو یونانی اطبا کی تاریخ میں ایک بہت بڑا کارنامہ ہے۔ میں نے موجودہ زمانے میں ایک
اردو کتابیں شائع کرنے کا ارادہ کیا تو اس کتاب کو بھی اس سلسلے میں اس لئے شریک کیا کہ جس ط
طب یونانی ہندوستان کے مزاج اور عادات اور خصلت اور موسم اور حالات کے موافق ہے ا
طرح یہ کمالات بھی اردو زبان کے ذریعے ہندوستان میں رہنے والی سب قوموں کے علم میں آجا
اور وہ اس کتاب سے وہی فائدہ حاصل کریں جو اس کے مصنف کی نیک نیت اور نیک ارادے میں تھے جب کہ انہو
یہ کتاب لکھوائی تھی اور شائع کی تھی۔ میں حکیم نابینا صاحب کے وارثوں کا ممنون ہوں کہ انہوں نے مجھ کو یہ کتاب حید
اور ہندوستان اور پاکستان میں دوبارہ شائع کرنے کی اجازت دی۔ میں نے اس کتاب کی جلد بندی بھی کرائی ہے
پہلے یہ مجلد نہیں تھی اور قیمت باوجود کاغذ اور لکھائی چھپائی کی گرانی کے صرف چار روپے رکھی ہے تاکہ تمام ہند
و پاکستان اور حیدرآباد کے باشندگان اس سے فائدہ حاصل کرسکیں۔ حسن نظامی دہلوی مقیم حیدرآباد دکن

مئی سنہ ۱۹۴۹ء